Questions & Answers On The Holy Ghost

روح القدس کے متعلق سوال وجواب

فرمُودہ از

ریورنڈ ولیم میریئن برینھم

مترجم :

فاروق انجم

ناشرین : پاسٹر جاوید جارج

اینڈ ٹائم میسیج بیلیورز میسٹری۔ پاکستان

پیغام .... روح القدس کے متعلق سوال و جواب

واعظ .... ریورنڈ ولیم میرین برنہم

مقام .... جیفرسن ویل انڈیانا۔ یو۔ ایس۔ اے

دن .... 19 دسمبر 1959ء بوقت شام

مترجم .... فاروق انجم

روح القدس کے متعلق سوال و جواب

1-407 گذشتہ رات کے بعد تقریباً ہم سب روح القدس سے معمور ہو گئے ہیں۔ میں نے آج بہتوں کے بارے میں خوشخبری سنی ہے جنہوں نے روح القدس پا لیا ہے۔ اور ہم اِس پر خوش ہیں۔

آج شام ہم بھائی گرا ہم کو اپنے درمیان دیکھ کر خوش ہیں، جو ہماری رفیق کلیسیاؤں میں سے ایک یعنی یوٹیکا کے ہولی نیس چرچ میں پاسبان ہیں۔ کل رات بھائی جیکسن بھی موجود تھے، اور کسی نے بتایا ہے کہ وہ آج بھی پیچھے کہیں سامعین کے درمیان بیٹھے ہوئے ہیں۔ جی ہاں، مجھے بھائی جیکسن پیچھے سامعین کے درمیان بیٹھے ہوئے نظر آ گئے ہیں۔ کیا بھائی رَڈَل بھی موجود ہیں؟ وہ بھی 62 میں ہمارے رفقاء میں سے ہیں۔ ہم اُن کی موجودگی سے بھی خوش ہیں۔ بھائی پَیٹ اور کئی دیگر بھائی سامعین میں موجود ہیں۔ ہم آج شام آپ سب کو یہاں دیکھ کر خوش ہیں۔

3-407 اب اگر میں ایک چیز کی تائید کو مدِنظر رکھوں تو میں اُن اچھے خادموں میں سے کسی کو اوپر لاؤں گا کہ آپ کیلئے کلام پیش کرے، اِس لئے کہ گذشتہ رات بہت دیر تک بولنے کے باعث میرا گلا خراب ہو گیا ہے۔

میری اہلیہ میری اصلاح کرتی ہیں، بھائیو، آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ میں کیا کہہ رہا ہوں۔ اُنہوں نے مجھے بتایا کہ کل رات پیچھے بیٹھے ہوئے لوگ میری آواز نہیں سن پائے کیونکہ میں خراب گلے کے ساتھ بول رہا تھا۔ اب میں پیغام کا آغاز کرنے سے پہلے ذرا اندازہ حاصل کر لوں۔ میں سوچ رہا ہوں کہ شاید اب یہ بہتر ہو۔ کیا اب پیچھے والوں کیلئے معاملہ درست ہے؟ کیا اب آواز بہتر ہے؟ کیا یہ بہتر ہے؟ یہ پہلا موقع ہے کہ میں اپنی بیوی کے خیال کے خلاف عمل کر رہا ہوں۔ وہ لوگ کہہ رہے ہیں کہ اب یہ بہتر ہے۔ ٹھیک

ہے۔ میرے عزیزو، وہ ایک عورت ہے۔ وہ بہت اچھی ہے کیونکہ مجھے اُس کے ساتھ زندگی گزارتے ایک عرصہ ہوگیا ہے۔ وہ عموماً سچ کہہ رہی ہوتی ہے۔

5-407 یقیناً گذشتہ تین راتوں کی عبادات میں ہم نے بڑا عظیم وقت گزارا ہے، میرے لئے تو یہ عظیم تھا۔ اب رہی ٹیپوں کی بات، تو کل رات کے علاوہ...... میں نے بھائی گوڈ کو فون پر کہا کہ وہ آ کر کلیسیا کیلئے ٹیپ لے لیں۔ لیکن جو کچھ میری سمجھ میں آیا وہ یہ تھا کہ اُن کی کار بلی پال لے گیا تھا، اِس لئے جہاں تک مجھے علم ہے ٹیپ نہیں لی گئی۔ کسی نے یوں کہا تھا اور میں نے پسند کیا کہ اپنی کلیسیا کیلئے اس ٹیپ کو اُن باتوں کے جاننے کیلئے محفوظ رکھا جائے جن پر ہم ایمان رکھتے ہیں۔

6-408 اگر سوال وقت پر ختم ہو گئے تو آج رات میں ''عظیم کانفرنس'' کے عنوان پر بولوں گا۔ اور پھر کل صبح شفائیہ عبادت ہوگی۔ ہم بیماروں کیلئے دعا کریں گے۔ اِس لئے ہم ایک ایک کے پاس جا کر نہیں کہیں گے کہ ''میں آپ کو، آپ کو اور آپ کو بلا رہا ہوں''۔ بلکہ ہم کارڈ تقسیم کریں گے اور کسی کارڈ کا حامل جہاں بھی ہو، میں اُن میں سے کچھ کو پلیٹ فارم پر بلا لیتا ہوں۔ اور اگر روح القدس لوگوں کی مشکلات منکشف کرنا شروع کر دے تو وہ سامعین کے درمیان جنبش شروع کر دیتا ہے اور شفائیہ عبادت کیلئے سامعین میں سے لوگوں کو بلا لیتا ہے۔ اور کل صبح اگر خداوند کی مرضی ہوئی تو شفائیہ عبادت سے پہلے میں پیغام پیش کروں گا۔

میں اپنی بیوی کو ہنستے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔ کیا آپ کے کانوں تک میری آواز نہیں پہنچ رہی؟ اوہ، آپ تو سن رہی ہیں۔ یہ اچھی بات ہے۔ وہ پیچھے بیٹھ جاتی ہیں اور اگر وہ میری آواز نہ سن سکیں تو سر ہلا کر کہہ دیتی ہیں کہ ''آواز سنائی نہیں دے رہی، آپ کی آواز سنائی نہیں دے رہی''۔

8-408 کل شام کو بشارتی عبادت ہوگی اور بپتسمے بھی دیئے جائیں گے۔ اور جونہی کل شام میں پیغام مکمل کروں گا تو ہم پردے کھینچ دیں گے اور لوگوں کو پانی کے بپتسمے دیئے جائیں گے۔ اگر خداوند کی

مرضی ہوئی تو کل صبح یا کل شام کو میں ''ایک نشان دیا گیا تھا'' کے عنوان پر بولوں گا۔اور اگر ہم بدھ کے روز بھی یہیں ہوں گے، اگر خداوند نے مجھے بدھ کی شام تک یہاں رکھا تو میں ''ہم پورب میں اُس کا ستارہ دیکھ کر اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں'' کے عنوان پر بولنا چاہتا ہوں ۔ یہ چوبیس دسمبر سے ایک دن پہلے ہوگا۔

اور پھر کرسمس کے بعد کرسمس کی چھٹیوں کا ہفتہ ہے۔ اِس دوران ہم تمام خطوط کا جائزہ لیتے ہیں۔ بھائی مرسیئر اور دوسرے بھائی تمام خطوں کو نکال لاتے ہیں۔ہم ان پر دعا کرتے ہیں اور خداوند سے اُس کی راہنمائی مانگتے ہیں کہ ہم دنیا میں کس مقام پر جاسکیں گے۔

10-408 اب مسیحی تاجروں کے پروگراموں کی قطار لمبی ہے، یعنی اُن کی کانفرنس میں شرکت کیلئے فلوریڈا، پھر وہاں سے کنگسٹن، پھر ہیٹی، اور پھر میکسیکو سے گزرتے ہوئے جنوبی امریکہ میں پیورٹو ریکو جانا ہے۔

لیکن میں خداوند کی طرف سے ناروے کیلئے رہنمائی محسوس کر رہا ہوں ۔ میں نہیں جانتا کہ کیوں ۔آپ اُس چھوٹی سی کتاب ''ایک شخص جو خدا کی طرف سے بھیجا گیا'' کے بارے میں جانتے ہیں؟ یہ ناروے میں سب سے زیادہ چھپنے والی مذہبی کتاب ہے۔ ذرا سوچیے کہ خدا نے وہاں کیسے کام کیا ہے۔ جب میں وہاں تھا تو میں بیماروں پر ہاتھ نہ رکھ سکا۔ میں وہاں تین راتیں رہا۔ اور میں بیماروں پر ہاتھ نہ رکھ سکا۔ پس آپ سمجھ سکتے ہیں کہ خدا کیا کرسکتا ہے۔ بھیڑ اتنی زیادہ تھی کہ اُنہیں پولیس اور گھوڑوں کا انتظام کرنا پڑا، وہ گلیوں کو لوگوں سے خالی کراتے تھے تاکہ مجھے گزرنے کیلئے راستہ مل سکے۔ اور میں نے بیماروں پر ہاتھ نہ رکھے۔ میں نے اُنہیں ایک دوسرے پر ہاتھ رکھنے کو کہا اور اُن کیلئے دعا کی۔

یقیناً میں جاؤں گا۔اب آج شام ہم سوالوں کے جواب دیں گے، کیونکہ کچھ اچھے سوالات موجود ہیں۔ اور میں نہیں جانتا کہ خداوند ہمیں کتنی دیر تک اِس کام میں مصروف رکھے گا۔ اور پھر کل صبح بلی پال، یا جین

، یا لیو، ان میں سے کوئی ایک شخص یہاں 8:00 بجے سے لے کر 8:30 تک دعائیہ کارڈ تقسیم کرے گا۔ بیرونِ شہر کے لوگوں کیلئے میں پھر سے دہرانا چاہتا ہوں تاکہ آپ بھول نہ جائیں۔ اگر آپ قطار میں آنا چاہتے ہوں تو جہاں تک ممکن ہوا ہم بیرونِ شہر کے لوگوں کو لانے کی کوشش کریں گے۔

13-409 یہاں گرجا گھر میں ہم بعض اوقات ایسے مقام پر آ جاتے ہیں جہاں لوگ کہتے ہیں ''خیر...... '' ہم بیرونِ شہر کے لوگوں کو آگے لاتے ہیں...... کوئی کہہ سکتا ہے ''میں نہیں جانتا تھا کہ اُن لوگوں کو کیا تکلیف تھی۔ ہوسکتا ہے اُنہوں نے کوئی غلط بات بیان کی ہو''۔ اگر اِسی شہر کے لوگ ہوں تو دوسرے لوگ کہیں گے ''ہوسکتا ہے آپ کو اُن کی تکلیف پہلے ہی معلوم ہو''۔ بعض اوقات یوں کہا جاتا ہے ''میں بتاتا ہوں، یہ دعائیہ کارڈوں کا کمال ہے''۔ لیکن جن کو دعائیہ کارڈ نہیں ملے ہوتے اُن کے متعلق کوئی کیا کہے گا۔ اور روز بروز یہ ہوتا ہی رہتا ہے جبکہ یہ...... [بھائی برنہم کو مائیک سے پیچھے ہٹ کر کھڑا ہونے کو کہا جاتا ہے-- ایڈیٹر] مائیک سے پیچھے ہٹ کر کھڑا ہوں؟ آپ جانتے ہیں کہ میں ہمیشہ آدھا وقت گزار کر کلام سناتا ہوں۔ اِس لئے شاید آج بھی میں ایسا ہی کروں۔ کیا اب یہ بہتر ہے؟ بہتر ہے، یہ عمدہ ہے۔ میں آپ کو بتاتا ہوں کہ یہ کیا مسئلہ ہے۔ ہمارا عوامی خطاب کا نظام بہت نکما سا ہے، بہت نکما۔ اور ابھی ہم بہتر سسٹم حاصل کرنے کی کوشش نہیں کر رہے کیونکہ ہم جلد ہی نیا گرجا گھر تعمیر کرنا چاہتے ہیں۔ اور تب ہمارے پاس بہت جگہ ہوگی، اگر ہمیں یہاں جگہ مل گئی اور ہم نے اِسی گرجا گھر کو بڑا کر لیا، اور کچھ مزید جگہیں بن گئیں تو ہم عبادات کیلئے تیار ہو جائیں گے۔

14-409 یاد رکھئے کہ صبح آٹھ سے ساڑھے آٹھ بجے تک اِن تین لڑکوں میں سے کوئی ایک کارڈ تقسیم کرے گا۔ اِس طرح ہر شخص کو موقع مل جاتا ہے۔ اور میں اِس پر بات کر رہا تھا کہ وہ کارڈ کس طرح تقسیم کرتے ہیں اور ہم ایسا کیوں کرتے ہیں۔ یہ ترتیب قائم کرنے کیلئے ہے۔ سمجھے؟ اگر میں اِس طرح کروں کہ جیسے میں اب آیا ہوں اِسی طرح آ کر کہوں ''اِس عورت کو آگے لائیں، اِس عورت کو، اُس آدمی کو

،اور اِس عورت کو......‘‘۔آپ سمجھتے ہیں کہ یہ مشکل کام ہوگا۔سمجھے؟اور پھر اگر آپ......بہت دفعہ میں نے ایسے کیا بھی ہے۔اور اگر صبح اُن کی تعداد اتنی زیادہ نہ ہوئی تو میں اِسی طرح کر سکتا ہوں۔میں کہوں گا ’’کتنے لوگ دوسرے شہروں سے آئے ہیں جن کو کوئی تکلیف ہے،وہ کھڑے ہو جائیں‘‘۔

15-410 بھائی مرسیئر،آپ میری بچت کیلئے آ رہے ہیں۔کیا آپ میری مدد کریں گے؟[بھائی مرسیئر جواب دیتے ہیں--ایڈیٹر]اوہ،آپ آ رہے ہیں......وہ اپنے آپ کو بچانے آ رہے ہیں۔آج میں نے آپ کی منگیتر کے ساتھ بات کی تھی۔اب آپ کو میرا بہت زیادہ خیال رکھنا ہوگا۔ٹھیک ہے۔یہ اچھی بات ہے۔بھائی لیو،میں اِس جرأت کی تعریف کرتا ہوں۔جب یہ درست نہ ہو تو ہمیں اِسے اُس حد تک درست لینا چاہئے جس حد تک ہم جانتے ہوں اور جہاں تک ہم سے بہتر سے بہتر ممکن ہو۔

تب ہم بس دیگر شہروں کے لوگوں کو ہاتھ کھڑے کرنے کو کہیں گے جن کو کوئی پریشانی ہو۔اور پھر وہیں کھڑے رہ کر ایک شخص کی تقدیس کریں یہاں تک کہ روح القدس کام شروع کر دے اور تمام سامعین کو لے لے۔کتنے لوگوں نے یہاں اِس طرح ہوتے دیکھا ہے؟یقیناً۔کیا آپ دیکھ رہے ہیں؟ پس اِس سے فرق نہیں پڑتا کہ یہ کس طریقہ سے ہوتا ہے۔

17-410 میں چاہتا ہوں کہ آپ یاد رکھیں کہ کل صبح میں اِسے پھر دہراؤں گا۔غیر قوموں کو جو انجیل دی گئی ہے وہ ایمان کی انجیل ہے،اعمال کی ہرگز نہیں۔سمجھے؟جیسا کہ میں نے گزشتہ رات بھی بیان کیا تھا۔پنتی کوست کے دن اُن پر روح القدس کے نازل ہونے کے بعد جب وہ یہودیوں کے پاس گئے تو اُنہیں یہودیوں پر ہاتھ رکھنا پڑے تاکہ وہ روح القدس حاصل کر سکیں،جب وہ سامریوں کے پاس گئے تو اُن پر بھی ہاتھ رکھنا پڑے۔لیکن جب وہ کرنیلیُس کے گھر میں غیر قوموں کے پاس گئے تو ’’جب پولُس اُن سے کلام کر ہی رہا تھا......‘‘اُنہیں کسی پر ہاتھ نہ رکھنا پڑے۔

18-410 جب یائیر کی بیٹی مرگئی تو اُس کاہن نے کہا ’’آ اور اُس پر ہاتھ رکھ‘‘۔لیکن جب رومی

صوبہ دار جو غیر قوم تھا یسوع کے پاس آیا تو اُس نے کہا ''میں اِس لائق نہیں کہ تو میری چھت کے نیچے آئے ،تو کلام کر''۔ یہ بات ہے۔ سمجھے؟

سورفینیکی عورت جو دراصل یونانی نسل سے تھی سے یسوع نے کہا ''لڑکوں کی روٹی لے کر کتوں کو ڈال دینا روا نہیں''۔ تو اُس عورت نے کہا ''خداوند، یہ سچ ہے، لیکن کتے بھی تو اُنہی ٹکڑوں سے اپنا پیٹ بھرتے ہیں جو لڑکوں کی میز سے گرتے ہیں''۔ یسوع نے کہا ''تیرے اِن الفاظ کے باعث بدروح تیری بیٹی میں سے نکل گئی''۔ تب اچھی باتیں کیجئے۔ کسی دوسرے کے متعلق اچھی بات کیجئے۔ یسوع کے متعلق بات چیت کیجئے۔ کوئی وفاداری کی بات، کوئی حقیقی بات کیجئے۔ اِس طریقہ سے آپ بدروحوں سے خلاصی پائیں گے۔ اُس نے لڑکی کے لئے دعا نہیں کی تھی۔ اُس نے لڑکی کے شفا پانے کے متعلق کوئی بات نہیں کی تھی، اُس نے صرف یہی کہا ''تیرے اِن الفاظ کے باعث......''۔

20-411 ایک دن یہاں ہاٹی رائٹ نے کسی بات کی درخواست نہیں کی تھی۔ وہ محض یہاں بیٹھی ہوئی تھی، مگر اُس نے کوئی درست بات کہی جس سے روح القدس خوش ہو گیا۔ اور روح القدس نے اُسے مخاطب کرتے ہوئے کہا ''ہاٹی، تم جو چاہتی ہو مانگ لو، جس بھی چیز کی تمہیں ضرورت ہے اور تم اُسے حاصل کرنا چاہتی ہو۔ تلاش کرو کہ آیا یہ درست ہے یا نہیں۔ کوئی بھی چیز (اُس کی چھوٹی بہن کی شفا جس کا سارا جسم فالج کے باعث سوکھا ہوا تھا، یا دس ہزار ڈالر جو اُسے پہاڑیوں پر کھدائی کا سخت کام کرنے سے بچا سکتے، یا اپنے بڑھاپا زدہ جسم میں جوانی کی واپسی) جو بھی تم چاہتی ہو ابھی مانگ لو۔ اگر روح القدس نہ آئے اور تمہاری مانگی ہوئی چیز ابھی تمہیں عطا نہ کرے تو میں جھوٹا نبی ہوں''۔ یہ کچھ بات ہے، کیا نہیں ہے؟

یسوع نے کہا تھا ''اِس پہاڑ سے کہو......'' اور آپ نے سنا ہے کہ کیا کچھ واقع ہوتا رہا ہے، یہ وہ خدمت ہے جس میں ہم داخل ہو رہے ہیں۔ اب ہم بہت سفر کر چکے ہیں۔ خداوند یسوع کی آمد نزدیک ہے۔ اور

ہمیں اُٹھائے جانے والے ایمان کو ایک کلیسیا کے اندر لانا ہے جو ایک پل میں آنکھ جھپکتے میں تبدیل ہو کر اوپر جا سکے، یا پھر ہم اوپر نہیں جائیں گے۔ لیکن فکر نہ کریں، یہ وہاں ہوگی۔ یہ ہوگی۔ اور جب اِس کلیسیا کی قوت اوپر اٹھے گی تو یہ اپنے دیگر بھائیوں کو لائے گی، اور اُس کلیسیا کی قوت اپنے بھائیوں کو کھینچے گی، پھر اُس کلیسیا کی قوت اور بھائیوں کو کھینچے گی، اور پھر عام قیامت ہوگی۔ ہم اِس کے انتظار میں ہیں۔

22-411 اب بھول نہ جایئے گا، کل صبح دعائیہ کارڈ آٹھ سے ساڑھے آٹھ بجے تک تقسیم کئے جائیں گے۔ میں چاہوں گا کہ اس کے بعد وہ کارڈوں کی تقسیم بند کر دیں اور پیچھے جا کر بیٹھ جائیں خواہ لوگ جتنے بھی آئے ہوں، کیونکہ اُس وقت تک وہ تقسیم مکمل کر چکے ہوں گے، یا جہاں کہیں بھی وہ ہوں گے ہم اُنہیں بلا لیں گے۔ لڑکے اٹھیں گے اور آپ کے سامنے کارڈوں کو آپس میں ملا جلا دیں گے، پھر اگر آپ کارڈ لینا چاہیں تو لے سکتے ہیں، یا جو بھی صورت ہوگی...... پھر جب میں اندر آؤں گا تو میں بس ......خداوند جہاں سے بھی بلانے کیلئے کہے گا......اور اگر وہ کہہ دے ''کسی کو بھی نہ بلاؤ''، تو میں ہرگز لوگوں کو نہیں بلاؤں گا، جیسے بھی وہ کہے۔

وہ خدمت تقریباً مدھم پڑتی جا رہی ہے اور کوئی عظیم چیز اندر آ رہی ہے۔ یاد رکھئے کہ اِس پلیٹ فارم یا اِس پلپٹ پر سے ہر بار جو کچھ بھی کہا گیا ہے وہ کبھی ٹلا نہیں۔ کیا آپ کو ہاتھ کی تھرتھراہٹ سے متعلق خدمت یاد ہے؟ کیا آپ نے دیکھا کہ اس نے کیا کیا؟ دلوں کے خیال، کیا آپ نے دیکھا کہ اس سے کیا ہوا؟ اب کلام کے بولے جانے کو دیکھئے اور ملاحظہ کیجئے کہ اِس سے کیا ہوتا ہے۔ سمجھے؟ میں نے کئی سال پہلے آپ کو بتایا تھا (میں اپنی کلیسیا کی بات کر رہا ہوں)......تین یا چار سال پہلے میں نے بتایا تھا کہ کوئی چیز مجسم ہو رہی ہے، یعنی وقوع میں آنے والی ہے۔ اور اب یہ رونما ہو رہی ہے...... یہ صورت پکڑ رہی ہے۔ ہم اِس کے لئے نہایت شکر گزار ہیں۔ ہم شکر گزار اور نہایت خوش ہیں۔

24-412 اب ہمارے پاس کچھ کڑے سوالات ہیں اور ہم اُن کے بارے میں اطمینان کر لینا

چاہتے ہیں۔ کسی نے ان تمام کتابوں کی طرف دیکھا جو میرے پاس تھیں۔ میں نے کہا ''ذہین آدمی کو اِن میں سے صرف ایک کی ضرورت ہے''۔ لیکن میں ذہین آدمی نہیں ہوں۔ مجھے بہت سی کتابوں میں سے دیکھنا پڑتا ہے۔ یہ ''ڈائیاگلاٹ'' یعنی شرح ہے، یہ ایک بائبل ہے، اور یہ الفاظ کے معانی کی کتاب ہے۔ ہم فقط خداوند سے درخواست کریں گے کہ ہماری مدد فرمائے اور ہماری راہنمائی کرے تاکہ ہم اِن سوالوں کے جواب اُس کی الٰہی مرضی اور اُس کے کلام کے مطابق دے سکیں۔

25-412 پس ہم اپنے سروں کو چند لمحے دعا میں جھکائیں گے۔ خداوند، گزشتہ تین راتوں کے دوران جو کچھ تو نے ہمارے لئے کیا ہے ہم دل کی گہرائیوں سے اس کے لئے تیرے شکرگزار ہیں۔ عقبی کمرے میں خادم لوگ مجھ سے ملتے رہے ہیں، وہ مجھ سے مصافحہ کرتے، ایمان کی تازگی، نیا قدم اٹھانے کی ہمت، اور بعض فون پر گفتگو کرتے رہے ہیں۔ ہمارے دل خوشیوں سے لبریز رہے ہیں، اور تیرے کلام کو سمجھ لینے کے بعد، جیسا کہ مرحلہ وار اِس نے بیان کیا ہے کہ تیرے پاک روح کو کیسے حاصل کرنا ہے، لوگ روح القدس سے معمور ہوئے ہیں۔ خداوند، ہم اِس کیلئے نہایت شکرگزار ہیں۔

تو نے اِن باتوں کو ہمارے لئے نہایت سادہ بنا دیا، اِس لئے کہ ہم سادہ لوگ ہیں۔ اور ہم دعا کرتے ہیں کہ تو ہمیں توفیق دے کہ ہم خود کو ہمیشہ مکمل طور پر سادہ بنالیں۔ کیونکہ جو اپنے آپ کو چھوٹا بناتا ہے بڑا کیا جائے گا۔ کیونکہ دنیا کی حکمت خدا کی نگاہ میں بیوقوفی ہے۔ جو کھوئے ہوؤں کو بچانے کیلئے خوشخبری کی منادی کی بیوقوفی کرتے ہیں خدا کو خوش کرتے ہیں۔

27-412 اور اب اے باپ، میرے سامنے بہت سے سوالات پڑے ہیں جو اُن مخلص دل لوگوں نے پوچھے ہیں جو فکرمند ہیں۔ اور ان میں سے کسی کا غلط جواب اُس شخص کو غلط راستے پر لے جا سکتا ہے، اُن کے سوال پر غلط روشنی ڈال سکتا ہے جس پر وہ فکرمند ہیں۔ اس لئے خداوند خدا، میں دعا مانگتا ہوں کہ تیرا روح القدس ہمارے اوپر جنبش کرتا رہے اور اِن باتوں کو ہم پر منکشف کرے، کیونکہ تیرے کلام میں

لکھا ہے ''مانگو تو تم کو دیا جائے گا، ڈھونڈو تو پاؤ گے، دروازہ کھٹکھٹاؤ گے تو تمہارے واسطے کھولا جائے گا''۔اور اب ہم یہی کر رہے ہیں خداوند، کہ تیرے رحم کے دروازہ پر دستک دے رہے ہیں۔ تیری الٰہی عدالت کے سایہ میں کھڑے ہو کر ہم خدا کے مسیح کا خون روح القدس کی حضوری کیلئے مانگتے ہیں۔

اور ہم محض اس لئے نہیں آئے کہ ہم گزشتہ تین راتوں کی روح القدس سے متعلق منادی سے فارغ ہو گئے ہیں، بلکہ ہم گہری ترین تعظیم اور خلوص کے ساتھ آئے ہیں۔ ہم اِس طرح آئے ہیں کہ گویا زمین پر یہ ہماری آخری رات ہے۔ ہم اِس ایمان کے ساتھ آئے ہیں کہ تو ہماری دعاؤں کا جواب دے گا۔اور خداوند، ہم تجھ سے التجا کرتے ہیں کہ ہمیں اپنی ہمیشہ کی زندگی سے بھرپور کر دے۔اور جیسا کہ ہم دیکھتے ہیں کہ تو خود ہمارے درمیان موجود ہوتا ہے، ہماری دعا ہے کہ تیرے کلام سے متعلق جو بھی سوالات ہوں یا جو بھی باتیں ہم چاہتے ہیں، روح القدس آج رات ہم پر منکشف کر دے۔اور ہم اِن کی خواہش فقط اِس لئے کرتے ہیں تا کہ ہماری جانیں آرام پائیں، ہمارے ذہن پرسکون ہوں، اور خدا کی وعدہ کی ہوئی برکتوں کو حاصل کرنے کی خاطر آگے بڑھنے کیلئے خدا پر ایمان رکھ سکیں۔ہم یہ سب کچھ یسوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

29-413 اب میرے پاس ایک کے سوا تمام سوالات موجود ہیں جو مجھے دیئے گئے ہیں۔ بھائی مارٹن کو میں نے اُن کے سوال کا جواب دے دیا تھا جو اُنہوں نے پرسوں رات پیش کیا تھا۔کل رات بھی بہت سی پرچیاں دی گئیں لیکن اُن میں دعا کی درخواستیں تھیں۔ بھائی مارٹن نے مجھ سے یوحنا 5:3 کے متعلق سوال پوچھا تھا کہ ''جب تک کوئی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو آسمان کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا''اور اس کا موازنہ ایک ٹیپ شدہ پیغام کے ساتھ کیا جو میں عبرانیوں کے خط کے بارے میں بھیجوں گا۔میں گذشتہ شام اُنہیں عقبی کمرے میں ملا اور جواب دینے کا موقع پانے سے پہلے وہاں اِس مضمون پر بات کی۔

اب، کیا یہاں کوئی ایسا شخص ہے جو کل رات عبادت میں موجود نہیں تھا، ہم اُن کے ہاتھ دیکھنا چاہتے ہیں جو کل رات یہاں نہیں تھے۔ اوہ، ہماری خواہش تھی کہ آپ یہاں ہمارے ساتھ ہوتے۔ ہم نے بڑا پُر جلال وقت گزارا تھا۔ روح القدس......

31-413 ممکن ہے کہ میں محض ایک منٹ کیلئے...... اِس سے کسی کو تکلیف نہیں پہنچے گی۔ یہ ٹیپ پر ریکارڈ ہو رہی ہے۔ اگر کوئی خادم یا کوئی اور شخص اِس بات پر اتفاق نہ کرتا ہو جو میں اب بیان کرنے کو ہوں، یا جو کوئی بات سوالات میں ہو، میں درخواست کرتا ہوں کہ میرے بھائی، یہ آپ کو عجیب نہ لگے، بلکہ یاد رکھیئے کہ یہ ٹیپ ہمارے اپنے گرجا گھر میں ریکارڈ ہو رہی ہے۔ ہم اپنے لوگوں کو تعلیم دے رہے ہیں۔ مختلف نظریات کے بہت سے خادم یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور میں اپنے مضمون پر دوبارہ جانا پسند کروں گا کیونکہ ہمارے لوگوں میں سے بہتیرے کل رات موجود نہیں تھے جنہیں آج میں دیکھ رہا ہوں۔ اور اگر آپ اجازت دیں تو میں چند لمحوں کیلئے اس پر بولنا چاہتا ہوں جو کچھ میں نے کل شام بیان کیا، اور وہ پنتی کوست کے بارے میں، یعنی روح القدس حاصل کرنے کے بارے میں تھا۔

32-413 میں کل شام یونانی ترجمہ کے ''ایمفیٹک ڈائیا گلاٹ'' میں سے پڑھ رہا تھا اور وہ اِس وقت میرے سامنے پڑی ہے۔ یہ یونانی سے انگریزی میں اصل ترجمہ ہے۔ میں دیگر ترجموں اور اشاعتوں سے رجوع نہیں کرتا، یہ یونانی سے براہِ راست انگریزی میں ترجمہ ہے۔ اب، اکثر انگریزی کے الفاظ اِس طرح کے معانی دیتے ہیں، جیسا کہ میں اب ''بورڈ (Board)'' کہوں گا۔ اِس لفظ ''بورڈ (Board)'' کو لے لیجئے۔ آپ کہیں گے ''اُس کا مطلب تھا کہ ہم اُسے بور (اکتاہٹ میں مبتلا) کر رہے تھے''۔ نہیں۔ ''اُس نے اپنے واجبات ادا کر دیئے''۔ نہیں۔ ''یہ مکان کے پہلو کے ساتھ ایک تختہ ہے''۔ کیا آپ نے ملاحظہ کیا؟ آپ کو کوئی جملہ بنانا ہو تو چار یا پانچ الفاظ ہوتے ہیں جن میں سے کسی کو آپ استعمال کر سکتے ہیں۔ جیسے لفظ "See" ہے۔ "See" کا انگریزی میں مطلب ہے

’’سمجھنا‘‘۔ **"Sea"** کے معنی ہیں ’’سمندر‘‘۔ **"See"** کے معنی ہیں ’’دیکھنا‘‘۔ سمجھے؟ لیکن اِن تراجم میں، اعمال 2 باب میں جو لفظ یہاں استعمال ہوا ہے جس پر میں کل رات بول رہا تھا جہاں لکھا ہے ’’آگ کی سی پھٹتی ہوئی زبانیں اُن پر آ ٹھہریں......‘‘ میں تھوڑی دیر اِس پر واپس جانا چاہوں گا۔ کیا آپ پسند کریں گے کہ ہم آگے بڑھنے سے پہلے تھوڑی دیر اِس پر نظرِ ثانی کر لیں۔

32-414 اب آپ اپنا کنگ جیمز یا جو بھی ترجمہ آپ کے پاس ہے اُسے کھولیں......اور میں اِسے پڑھنا چاہتا ہوں۔ اب بڑے غور سے سنیں۔ غلط معانی مت لیں۔ بہت سے لوگ، حتیٰ کہ ہماری بہن مسز مورگن......کل شام ان میں سے بہت لوگ یہاں موجود تھے۔ مسز مورگن ہماری ان بہنوں میں سے ایک ہیں جنہیں لاعلاج قرار دے دیا گیا تھا، لوئی ویل میں سولہ سترہ سال پہلے انہیں کینسر کے باعث مرنے والوں کی فہرست میں شامل کر دیا گیا تھا۔ میرا خیال ہے کہ وہ آج شام بھی یہاں بیٹھی ہوئی ہیں۔ اُنہیں سنائی نہیں دے رہا تھا کیونکہ میں براہِ راست مائیکروفون میں بول رہا تھا۔ اور اُن کی خاطر میں اِسے دہرانا چاہوں گا۔ اب میں اعمال 2 باب سے پڑھنے جا رہا ہوں:

......جب عیدِ پنتیکوست کا دن آیا تو وہ سب ایک جگہ پر یک ذہن تھے......(میں جمع کی بجائے یہاں یہ لفظ استعمال کرنا پسند کروں گا کیونکہ جمع تو آپ کسی بھی بات پر ہو سکتے ہیں، لیکن یہاں اُن سب کی سوچ ایک ہو چکی تھی)......ایک جگہ پر یک ذہن تھے۔ کہ یکایک آسمان سے ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے اور اُس سے وہ سارا گھر جہاں وہ بیٹھے تھے گونج گیا (نہ وہ گھٹنوں کے بل جھکے ہوئے تھے نہ دعا کر رہے تھے، بلکہ بیٹھے ہوئے تھے)......اور اُنہیں منقسم زبانیں......(یہاں لفظ **T-o-n-g-u-e-s, tongues**) ہے۔ ’’منقسم‘‘ کا مطلب ہے ’’الگ الگ‘‘)......آگ کے شعلہ کی سی منقسم زبانیں دکھائی دیں اور اُن میں سے ہر ایک پر آ ٹھہریں۔

اور وہ سب بھر گئے......(’’اور‘‘ یہاں حرفِ عطف ہے)......اور وہ سب روح القدس سے بھر گئے اور

غیر زبانیں بولنے لگے جس طرح روح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی۔

اور ہر قوم میں سے جو آسمان کے تلے ہے خدا ترس یہودی یروشلم میں رہتے تھے۔ جب یہ آواز آئی تو بھیڑ لگ گئی اور لوگ دنگ ہو گئے کیونکہ ہر ایک کو یہی سنائی دیتا تھا کہ یہ میری ہی بولی (Language) بول رہے ہیں۔

34-415 اب غور کیجئے۔ جب آگ نازل ہوئی تو یہ زبان (Tongue) تھی، لیکن جو کچھ وہ بول رہے تھے وہ بولی (Language) تھی۔ بولی اور زبان میں بہت بڑا فرق ہے۔ ہماری زبان میں یہ دونوں لفظ ایک ہی معنی دیتے ہیں۔ لیکن یونانی میں ''زبان'' ایک عضو ہے جیسے یہ کان ایک عضو ہے۔ سمجھے؟ اِس کا مطلب بولی نہیں بلکہ یہ آپ کے بدن کا ایک حصہ ہے جو زبان کہلاتا ہے۔ اگر آپ غور کریں تو اِس کا ترجمہ آگ کی زبانیں کیا جاتا ہے جس کا مطلب ہے ''زبانوں کی مانند'' ہے، یہ آگ کا چھونا ہے، یعنی آگ کا لمبا شعلہ ہے۔ اب شرح کو دیکھئے۔ ان میں سے ہر ایک مقام کو دیکھنا ہے، بھول نہیں جانا۔

اب آج شام ہم ایک چھوٹا سا ڈرامہ پیش کریں گے۔ اور میں اِسے آپ کے اوپر چھوڑتا ہوں۔ یاد رکھئے ، اگر آپ کو کوئی بات برعکس دکھائی دے تو یہ آپ کی ذمہ داری ہے۔ لیکن کسی شخص کیلئے خدا سے کچھ حاصل کرنے کا ہمیشہ ایک ہی طریقہ ہے اور وہ ہے ایمان۔ اور اِس سے پہلے کہ آپ......

36-415 جو کچھ میں کرنے جارہا ہوں اُس پر ایمان رکھنے سے پہلے مجھے اُس کا علم ہونا ضروری ہے۔ آپ اپنی بیوی سے شادی کیوں کرتے ہیں؟ اِس لئے کہ آپ اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔ آپ نے اُسے آزمایا ہوتا ہے، اُسے غور سے دیکھا ہوتا ہے، یہ دیکھ لیا ہوتا ہے کہ وہ کہاں کی ہے اور کون ہے۔ یہی معاملہ خدا کے کلام کا ہے۔ یہی سبب ہے اِن سب رویاؤں کا، اِس آگ کے ستون کا، اور اِن سب کاموں کا، کیونکہ خدا نے اِس کا وعدہ کر رکھا ہے۔ خدا نے یہ فرمایا تھا۔ میں نے اُسے اُس کے کلام سے

پر کھا ہے اور جانا ہے کہ یہ سچائی ہے۔اور آپ اُس کے کلام کی پیروی کرتے ہیں۔اگر کہیں کوئی الجھن آئے تو پھر کہیں کوئی خرابی موجود ہوتی ہے۔خدا نے اپنے ہی قوانین کے خلاف نہ کبھی کام کیا ہے اور نہ کبھی کرے گا۔موسم سرما گرمیوں میں کبھی نہیں آ سکتا،اور نہ کبھی موسم گرما سردیوں میں آئے گا۔پتے موسم بہار میں کبھی نہیں جھڑیں گے اور خزاں میں کبھی پیدا نہ ہوں گے۔آپ ہرگز ایسا نہیں کر سکتے۔

37-416 کل رات میں نے آپ کے سامنے اچھالویں کنویں کی مثال پیش کی تھی جس سے آپ کی فصلیں سیراب ہوتی ہیں۔یا اگر آپ کسی کھیت کے درمیان میں کھڑے ہوں اور گھپ اندھیرا ہو اور آپ کہیں ''اے بجلی، میں جانتا ہوں کہ تو کھیت میں موجود ہے۔میں راستہ بھول گیا ہوں اور نہیں جانتا کہ کہاں جا رہا ہوں۔تو روشنی کر دے تا کہ میں دیکھ سکوں کہ کدھر جانا ہے۔کھیت کو روشن کرنے کیلئے بہت بجلی موجود ہے''۔یہ سچ ہے۔جی ہاں۔اِن بلبوں کے بغیر بھی اِس کمرے کو روشن کرنے کے لئے یہاں بہت بجلی موجود ہے۔لیکن آپ کو بجلی پر اختیار حاصل کرنا ہے۔آپ خواہ اتنی بلند آواز سے چلّائیں کہ اُس سے بڑھ کر آپ مزید چلّا نہ سکیں تو بھی یہ روشنی نہیں دے گی۔لیکن اگر آپ بجلی کے قوانین کے مطابق کام کریں تو آپ کو روشنی حاصل ہو جائے گی۔

خدا کیلئے بھی یہی معاملہ ہے۔خدا آسمان و زمین کا خالق ہے،کل، آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔وہ اب بھی خدا ہے۔لیکن وہ تبھی کام کرے گا اگر آپ اُس کے قوانین اور ہدایات پر عمل کریں گے۔عزیزو، میں تو یہ کہتا ہوں کہ میں نے اِسے کبھی ناکام ہوتے نہیں دیکھا،اور نہ یہ کبھی ناکام ہو گا۔

39-416 آیئے اب اِس پر غور کریں۔یسوع نے لوقا 49:24 میں رسولوں کو اختیار دیا اِس کے بعد کہ وہ کلام کے مطابق نجات اور تقدیس حاصل کر چکے تھے۔خداوند یسوع پر ایمان لانے سے وہ راستباز ٹھہرائے جا چکے تھے،اور یوحنا 17:17 میں اُن کی تقدیس ہو چکی تھی جب یسوع نے کہا تھا ''اے باپ، اِنہیں سچائی کے وسیلہ سے مقدّس کر، تیرا کلام سچائی ہے''۔اور یسوع کلام تھا۔

اب اُس نے اُنہیں اختیار بخشا کہ بیماروں کو شفا دیں، بدروحوں کو نکالیں، مُردوں کو زندہ کریں، اور وہ خوش ہو کر واپس آئے۔ اور اُن کے نام بھی برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے ہوئے تھے۔ آپ کو یاد ہے کہ ہم اِس میں سے کیسے گزرے ہیں۔ لیکن ابھی اُن کے دل تبدیل نہ ہوئے تھے۔ یسوع نے اپنے پکڑوائے جانے کی رات پطرس سے کہا ''جب تیرا دل تبدیل ہو تو اپنے بھائیوں کو مضبوط کرنا''۔

41-416 روح القدس کیا...... آپ ہمیشہ کی زندگی پر ایمان رکھتے ہیں، لیکن جب روح القدس آتا ہے، تو وہ خود ہمیشہ کی زندگی ہے۔ آپ ایمان رکھتے ہیں کہ...... آپ تقدیس تک روح القدس کے تحت جنم پاتے ہیں، لیکن جب تک روح القدس اندر نہ آئے آپ اُس سے پیدا نہیں ہوئے ہوتے۔ یہ درست ہے۔ بچہ ماں کے پیٹ میں زندگی حاصل کر لیتا ہے، اُس کے پٹھے حرکت بھی کرتے ہیں، یہ بھی زندگی ہے۔ لیکن یہ ایک مختلف قسم کی زندگی ہوتی ہے جب وہ اپنے نتھنوں کے ذریعے زندگی کی سانس لیتا ہے۔ یہ مختلف چیز ہے۔ یہ چیز ہے جو......

میرے پیارے میتھوڈسٹ، اور پلگرم ہولی نیس، ناضرین بھائیو، روح القدس کا بپتسمہ تقدیس سے مختلف چیز ہے۔ تقدیس پاک کئے جانے کا نام ہے، جو کہ زندگی کی تیاری ہے۔ لیکن جب روح القدس آتا ہے تو وہ خود زندگی ہے۔ تیاری برتن کا صاف کیا جانا ہے، لیکن روح القدس برتن کا بھرا جانا ہے۔ ''تقدیس'' کا مطلب ہے ''صاف کیا ہوا اور خدمت کیلئے الگ کیا ہوا''۔ روح القدس اِسے خدمت میں داخل کرتا ہے۔ آپ وہ برتن ہیں جسے خدا نے صاف کیا ہے۔

43-417 ہم دیکھتے ہیں کہ روح القدس خود خدا آپ کے اندر ہوتا ہے۔ خدا موسیٰ کے وقت آگ کا ستون بن کر آپ کے اوپر تھا۔ خدا یسوع مسیح میں آپ کے ساتھ تھا۔ اب خدا روح القدس میں آپ کے اندر ہے، یعنی خدا تین نہیں بلکہ ایک ہی خدا ہے جو تین مقامات پر کام کر رہا ہے۔

خدا انسان پر کرم کرتے ہوئے اُس بلند مقام سے نیچے آ گیا۔ انسان خدا کو چھو نہیں سکتا تھا کیونکہ اُس

نے باغِ عدن میں گناہ کیا تھا اور خدا کی رفاقت سے جدا ہو گیا تھا۔ پھر کیا ہوا؟ خدا کو پھر اُس سے اوپر جانا پڑا۔ بیلوں اور بکروں اور بھیڑوں کا خون اُسے انسان کے ساتھ رفاقت نہیں کرنے دیتا تھا...... پھر جب خدا نیچے آیا اور کنواری سے پیدا شدہ ایک مقدّس بدن میں سکونت پذیر ہوا، تو خدا خود...... کیا آپ جانتے ہیں کہ خدا نے کیا کیا؟ اُس نے اپنا خیمہ ہمارے درمیان کھڑا کیا۔ خدا نے ایک خیمے یسوع مسیح میں سکونت اختیار کی۔ اُس نے اپنا خیمہ ہمارے ساتھ کھڑا کیا...... (میں کل صبح اِس پر پیغام دوں گا اِس لئے اب میں اِسے یہیں چھوڑتا ہوں)۔ خدا نے کس طرح ہمارے ساتھ سکونت اختیار کی......

45-417 اور اب خدا ہمارے اندر ہے۔ یسوع نے یوحنا **14** باب میں کہا تھا ''اُس روز تم جانو گے کہ میں باپ میں، باپ مجھ میں، اور میں تم میں اور تم مجھ میں ہو''۔ خدا ہمارے اندر...... اِس کا کیا مقصد تھا؟ خدا کے منصوبہ کو جاری رکھنا۔

خدا کا ایک منصوبہ تھا۔ وہ آدمیوں کے درمیان کام کرنا چاہتا تھا، اور وہ آگ کے ستون میں ہو کر آیا، یہ ایک پراسرار آگ تھی جو بنی اسرائیل کے اوپر معلق ہوتی تھی۔ پھر یہی آگ یسوع کے بدن میں ظہور پذیر ہوئی۔ اور اُس نے کہا کہ میں وہ آگ ہوں ''اِس سے پہلے کہ ابرہام پیدا ہوا، میں ہوں''۔ یسوع وہ آگ تھا۔ اُس نے کہا ''میں خدا میں سے آیا ہوں اور واپس خدا ہی کی طرف جاتا ہوں''۔ اور اپنی موت، دفن اور زندہ ہونے کے بعد وہ پولوس رسول کو دمشق کی راہ پر ملا جبکہ وہ ہنوز ساؤل ہی تھا، اور یسوع آگ کے ستون میں واپس جا چکا تھا۔ ساؤل کی آنکھوں نے بڑی روشنی دیکھی۔ یہ سچ ہے۔

اور آج وہ پھر یہاں موجود ہے، وہی آگ کا ستون ہے، وہی خدا اُنہی کاموں اور نشانوں کو سرانجام دے رہا ہے۔ کیوں؟ وہ اپنے لوگوں کے درمیان کام کر رہا ہے۔ وہ ہمارے اندر ہے۔ اب وہ آپ کے ساتھ ہے ''لیکن میں تمہارے اندر ہوں گا۔ میں تمہارے ساتھ بلکہ دنیا کے آخر تک تمہارے اندر ہوں گا''۔ وہ دنیا کے آخر تک ہمارے اندر ہو گا۔

48-418 اب غور کریں۔ یسوع نے اُنہیں حکم دیا تھا کہ یروشلم میں ٹھہر کر انتظار کریں۔ ''ٹھہرے رہنا'' کے معنی ہیں ''انتظار کرنا''، اِس کے معنی دعا کرنا نہیں بلکہ ''انتظار کرنا'' ہے۔ ابھی وہ منادی کرنے کے لائق نہ تھے، کیونکہ ابھی تک اُنہوں نے یسوع کے جی اٹھنے کو صرف اُس کی شخصیت سے، یعنی ظاہری طور پر دیکھا تھا۔ اُس نے اُنہیں حکم دیا کہ وہ مزید منادی نہ کریں، وہ کچھ بھی نہ کریں جب تک اُنہیں عالمِ بالا سے قوت نہ ملے۔ میں یہ نہیں مانتا کہ کوئی منادخدا کا بھیجا ہوا یا درست طور پر مخصوص شدہ ہوسکتا ہے جب تک ...... کیونکہ خدا لامحدود ہے۔ اور جو کام خدا ایک بار کرتا ہے، ہمیشہ وہی کرتا ہے۔ اگر خدا نے اُنہیں منادی کرنے کی اجازت نہ دی جب تک وہ پنتی کوست تک نہ پہنچیں اور پنتی کوست کا تجربہ حاصل نہ کریں، تو کسی اَور شخص کو بھی، ماسوائے اُس کی گہری دلی خواہش یا کسی تنظیم کا حکم نہ ہو، اُسے کسی پلپٹ پر کھڑا ہونے کا حق حاصل نہیں جب تک وہ روح القدس سے معمور نہ ہو۔ یہ بالکل سچ ہے۔ کیونکہ وہ کسی تنظیم کے ذہنی نظریہ کے تحت لوگوں کی راہنمائی کر رہا ہوگا لیکن اگر وہ روح القدس سے معمور ہو جائے تو وہ لوگوں کو کبوتروں کی خوراک کھلا رہا ہوگا۔ جیسا کہ ہم کل شام برّے اور کبوتر کے بارے میں سیکھ رہے تھے۔

49-418 اب غور کریں۔ اُس نے کہا تھا ''یروشلم کو جاؤ اور انتظار کرو جب تک میں اُسے نہ بھیجوں جس کا باپ نے وعدہ کیا ہے''۔ اور پھر اُنہوں نے کیا کیا؟ وہ ایک سو بیس مرد اور عورتیں تھے۔ وہ ہیکل کے بالائی کمرہ میں چلے گئے۔ اب عیدِ پنتی کوست کا دن قریب آ رہا تھا، مَقدِس کے پاک کیئے جانے سے لے کر، فسح کے برّہ کے ذبح ہونے سے لے کر پنتی کوست تک، یعنی گیہوں کے پہلے پولے کے کاٹے جانے تک، یہ پچاس روزہ عید، یعنی پنتی کاسٹل پچاس روزہ عید تھی۔ اور عمارات پر...... میں کئی ملکوں میں گیا ہوں۔ مشرقی ممالک میں بہت کم کہیں سیڑھیاں اندر کی طرف ہوتی تھیں۔ سیڑھیاں باہر بنائی جاتی تھیں۔ بتایا جاتا ہے کہ ہیکل کے باہر باہر ایک سیڑھی تھی جو ایک چھوٹے سے بالائی کمرے تک

جاتی تھی۔اوپر ہی اوپر چڑھتے جاتے تو ہیکل کے سب سے اوپر ایک چھوٹا سا کمرہ آ جاتا تھا جیسا گویا سامان رکھنے کیلئے ہوتا ہے، جو کہ بالائی کمرہ کہلاتا تھا۔اور بائبل بتاتی ہے کہ وہ بالائی کمرے میں تھے اور وہاں کے دروازے یہودیوں کے ڈر سے بند تھے، کیونکہ جب سردار کاہن کائفا، اور پنطیس پیلاطس نے یسوع کو صلیب دے دی تو اُنہیں یسوع مسیح کی پرستش سے منع کر دیا تھا۔وہ تمام مسیحی کہلانے والوں سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتے تھے۔دروازے بند تھے اور وہ انتظار کر رہے تھے۔

51-419 اور پھر اِس طرح کے کمروں میں کھڑکیاں نہیں ہوتی تھیں۔کھڑکیاں دروازہ نما ہوتی تھیں اور اُن میں سلاخیں لگی ہوتی تھیں، جن کو کھینچ کر کھولا جاتا تھا۔ایسے کمروں کی دیواروں کے ساتھ چربی سے جلنے والے چراغ لٹک رہے ہوتے تھے۔اگر آپ کبھی کیلیفورنیا میں کلفٹن کیفے ٹیریا گئے ہوں اور اُس کے تہہ خانے میں اترے ہوں تو وہاں بھی اِسی قسم کے بالا خانے کا نقشہ نظر آتا ہے۔کیا آپ کبھی وہاں گئے ہیں؟ کتنے لوگوں کو کبھی وہاں جانے کا اتفاق ہوا ہے؟ میں دیکھ رہا ہوں کہ لوگ نفی میں سر ہلا رہے ہیں۔خیر، آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ میں کیا بیان کر رہا ہوں۔ٹھیک ہے۔اگر آپ کبھی گتسمنی باغ جائیں تو اس میں داخل ہونے سے پہلے آپ کو ایک مشرقی طرز کا کمرہ نظر آئے گا۔یہ بالکل سچ ہے۔ وہاں آپ ایک چھوٹا سا چراغ دیکھیں گے جس میں زیتون کا تیل اور روئی کی بتی جلتی ہوئی دکھائی دے گی۔

اب ہم کہہ سکتے ہیں کہ وہ باہر سے سیڑھیاں چڑھ کر اوپر پہنچے تھے۔وہ اوپر جا کر چھپ گئے کیونکہ وہ یہودیوں سے خوفزدہ تھے۔یسوع نے اُنہیں یہ نہیں کہا تھا کہ بالائی کمرے میں جائیں۔اُس نے صرف اتنا کہا تھا ''یروشلم میں انتظار کرو''۔اگر وہ کسی گھر میں نچلے کمرے میں ہوتے تو یہ کہنا مشکل ہے کہ کیا واقع ہوتا۔شاید وہ اندر آ کر اُنہیں پکڑ لیتے۔پس وہ بالائی منزل کے اُس چھوٹے سے کمرے یا چوبارے میں داخل ہو گئے اور دروازے پر سلاخیں کھینچ دیں تاکہ یہودی اُنہیں پکڑ نہ سکیں۔اور وہاں

دس روز تک انتظار کرتے رہے۔

53-419 اِس وقت ہم اعمال 1 باب میں ہیں۔ بڑے غور سے سنئے۔کیا آپ کو تصویر حاصل ہوئی؟ عمارت کے باہر باہر سیڑھیاں چڑھتی تھیں اوران کے ذریعے وہ اِس کمرے میں آ گئے تھے۔نیچے ہیکل میں پنتی کوست کی عیدمنائی جارہی تھی۔اوہ، یہ بڑا عظیم وقت تھا۔اب جب عیدِ پنتی کوست کا دن آیا تو وہ سب ایک ہی سوچ رکھتے تھے کہ خدا اپنا وعدہ پورا کرنے جارہا ہے۔اورآج شام یہاں جتنے لوگ ہیں یہی سوچ ذہن میں لے آئیں تو دیکھیں کہ کیا واقع ہوتا ہے۔یہ دہرایا جائے گا۔یہ وعدہ اُسی طرح ہے جیسے اُن کے لئے تھا۔سمجھے؟

وہ کیا کررہے تھے؟ وہ ہدایات پر، خدا کے قوانین پر عمل کررہے تھے کہ ''انتظار کرو جب تک......''

55-419 اب، وہ یہودیوں سے خوفزدہ تھے۔یہ یادرکھئے۔وہ یہودیوں سے خوفزدہ تھے۔اور اچانک ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے۔یہ آندھی نہیں تھی، بلکہ آندھی کی سی آواز تھی۔ میں چندمنٹ مترجم پر کچھ خیال آرائی پیش کروں گا۔یہ آندھی کا سا سناٹا تھا۔دوسرے لفظوں میں یہ ایک آسمانی آندھی تھی جسے محسوس کیا جاسکتا تھا۔آندھی اُن کے اندر تھی۔وہاں آندھی کا سا سناٹا تھا۔آندھی نہیں چل رہی تھی لیکن آواز ایسے آرہی تھی جیسے آندھی چل رہی ہو، جیسے کوئی چیز گزررہی ہو[بھائی برنہم آندھی کی سی آواز نکالتے ہیں--ایڈیٹر]۔کیا آپ نے یہ کبھی محسوس کیا ہے؟ آندھی کی سی آواز۔اب دیکھئے۔ اوروہ بھر گئے......اب یہاں لکھاہے کہ ''وہ سب'' لیکن یونانی لفظ کے مطابق ''تمام گھر'' یعنی وہاں کی ہر چیز۔ہرایک دراڑ، کونہ، درز، ہر چیز اُس سے بھر گئی تھی۔

یہ نہیں کہ ''بھائیو، کیا آپ بھی وہی محسوس کررہے ہیں جو میں محسوس کررہا ہوں؟'' نہیں۔یہ ہرجگہ زور کی آندھی کی طرح موجود تھی۔اب دیکھئے۔''ایک ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی کا سناٹا ہوتا ہے اور (اِس ''اور'' کو دیکھئے، یہ حرفِ عطف ہے۔اگرآپ اِسے مدِ نظر نہ رکھیں تو آپ اِس سے ایسی بات سمجھ لیں

گے جو یہ نہیں کہتا۔ سمجھے؟)......اور جیسے (واقعہ یوں ہوا کہ پہلے اُنہیں آواز سنائی دی جیسے اُن کے اوپر زور کی آندھی آئی ہو)......اور (یاد رکھئے ،کل رات میں کریانہ کی دکان پر گیا اور میں نے ایک روٹی کا پیکٹ اور کچھ گوشت خریدا۔ یہ ایک ایسی چیز ہے جو اس کے ساتھ تھی ۔ روٹی ایک چیز ہے اور گوشت دوسری چیز۔ اور آواز پہلی چیز تھی جو اُن کے ساتھ ٹکرائی)......اور اُن کے سامنے جدا جدا زبانیں ظاہر ہوئیں''۔

56-420 کیا آپ میں سے کسی نے سسل ڈی مائیل کی فلم ''دس احکام'' دیکھی ہے؟ کیا آپ نے اُس وقت غور کیا جب دس احکام تحریر کیئے جا رہے تھے؟ میں نہیں جانتا کہ اُسے یہ بھید کیونکر معلوم ہوا۔ میں نے اس میں دو یا تین چیزیں دیکھی تھیں جو مجھے پسند آئیں۔ پہلی چیز زردی مائل سبز روشنی تھی جو درحقیقت ایسی ہی تھی جیسی یہ نظر آتی ہے۔ سمجھے؟ دوسری چیز اُس وقت جب دس احکام لکھے جا رہے تھے، اور جب وہ لکھے جا چکے تو کیا آپ نے ملاحظہ کیا کہ اُس بڑے آگ کے ستون کے پاس سے آگ کے چھوٹے چھوٹے شعلے اڑتے ہوئے دکھائی دیئے؟ کیا آپ نے اِس پر غور کیا؟ میں سمجھتا ہوں کہ پنتی کوست کے روز بھی ایسے ہی ہوا۔ زبانیں اُن کے سامنے ظاہر ہوئیں اور وہ اِسے دیکھ سکتے تھے۔ یہ نہیں لکھا ''اُن کے اندر نازل ہوئیں''۔ بلکہ اُن کے سامنے آگ کی سی زبانیں (اور ہم کہیں گے کہ آگ کے شعلے)، زبانیں، اِس زبان کی طرح [بھائی برنہم وضاحت کرتے ہیں --ایڈیٹر] زبان کے ہم شکل آگ کے شعلے ظاہر ہوئے۔ اب، جیسے میں کہوں کہ کان کان ہے، اور انگلی انگلی ہے۔ انگلی سے یہ مطلب نہیں کہ آپ نے انگلی محسوس کی ہے، بلکہ یہ انگلی کی مانند نظر آئی ہے۔ اگر یہ کان کی طرح تھی تو اِس کا یہ مطلب نہیں کہ اُنہوں نے سنا، بلکہ یہ کان کی مانند نظر آئی۔ یہ آگ تھی جو زبان کی شکل کی نظر آتی تھی، کسی کی بولی نہیں، بلکہ آگ جو زبان کی طرح نظر آتی تھی۔

57-420 اب غور سے سنیئے۔ دیکھئے کہ یہ یونانی میں کیسے پڑھا جائے گا:

اور ایک ایسی آواز آئی جیسے زور کی آندھی چل رہی ہو......(یہ تیسری آیت ہے)

اور منقسم زبانیں اُن کے سامنے ظاہر ہوئیں......(نہ منقسم زبانیں اُن کے اندر گئیں، نہ وہ منقسم زبانوں کے ساتھ بول رہے تھے، بلکہ منقسم زبانیں اُن پر ظاہر ہوئیں۔غور سے سمجھیں۔ابھی یہ اُن کے اوپر نہیں ہے۔ابھی یہ کمرے کے اندر گویا ہوا میں گردش کر رہی تھیں)......آگ کی سی......(آگ کی مانند)...... منقسم زبانیں اُن پر ظاہر ہوئیں......(یعنی اُن کے سامنے)......ظاہر ہوئیں اور اُن میں سے ہر ایک ......(واحد)...... ہر ایک پر ٹھہر گئیں۔(اُن کے اندر نہیں چلی گئیں بلکہ اُن کے اوپر ٹھہر گئیں)۔

اب دیکھئے کہ کنگ جیمز کا ترجمہ اِس سے کیسے جان چھڑاتا ہے: ''آگ کی سی پھٹتی ہوئی زبانیں دکھائی دیں اور اُن میں سے ہر ایک پر آ کر بیٹھ گئیں''۔سمجھے؟ یہ کسی کے اوپر جا کر بیٹھ نہیں سکتی تھی۔ہم یہ جانتے ہیں۔لیکن اصل ترجمہ کہتا ہے''اُن میں سے ہر ایک پر ٹھہر گئیں''۔میں اِس پر ایمان رکھتا ہوں، کیا یہ ایسے ہی نہیں ہے؟ مجھے اِس کو حقیقی سچائی کے طور پر حاصل کرنے دیں۔ ''......اُن میں سے ہر ایک پر ٹھہر گئیں''۔آگ کی ایک ایک زبان ایک ایک شخص پر ٹھہر گئی۔کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ یہ دوسری چیز ہے جو واقع ہوئی۔پہلی چیز آندھی کی سی آواز تھی، پھر آگ کی زبانیں ظاہر ہوئیں۔

59-421 اس چھوٹے کمرے میں چربی کے چراغ جل رہے تھے۔اُن کے بارے میں خیال کیجئے جو وہاں بیٹھے ہوئے تھے۔اور کسی نے کہا''اوہ''۔اُس نے پورے کمرے کے اندر دیکھا اور یہ سارے کمرے میں موجود تھی۔ پھر وہ بول اٹھے''وہ دیکھو''۔آگ کی زبانیں عمارت کے اندر گردش کرنے لگیں۔اب دھیان کیجئے۔اور یہ آگ کی زبانیں ظاہر ہوئیں۔اب اگلی بات پر غور کیجئے:

اور ......(ایک اور حرفِ عطف)...... وہ سب روح القدس سے بھر گئے ......(یہ دوسری بات واقع ہوئی)۔

اب اگر ہم اِسے یہ کہتے ہوئے تبدیل کریں''اُنہیں آگ کی زبانیں ملیں اور وہ بڑبڑانے لگے، اور پھر

کسی نامعلوم زبان میں بولنے لگے‘‘۔عزیزو، کلام میں ایسی کوئی بات بیان نہیں کی گئی۔ جو کوئی روح القدس پا کر نامعلوم زبان بولتا ہے تو یہ بائبل کے برعکس ہے۔میں چند منٹوں میں آپ کو دکھاؤں گا اور ثابت کروں گا کہ میں اِس بات کو مانتا ہوں کہ یہ ممکن ہے کہ کوئی نامعلوم زبان تو بولے لیکن روح القدس نہ پائے۔غیر زبان روح القدس کی نعمت ہے۔روح القدس ایک روح ہے۔

61-421 اب دھیان کیجئے۔زبانیں آگ کی مانند کمرے کے اندر آئیں اور ہر ایک پر ٹھہر گئیں۔ پھر وہ روح القدس سے بھر گئے (دوسرا کام)،اور پھر روح القدس سے بھر جانے کے بعد غیر زبانیں، غیر زبانوں کے ساتھ نہیں، بلکہ غیر بولیاں بولنے لگے۔کیا آپ نے اِس پر غور کیا؟ وہ غیر زبانیں بولنے لگے جیسے روح نے اُنہیں بولنے کی طاقت بخشی۔اب یہ شور باہر تک پہنچا۔

اب دیکھئے۔اب ہم پھر اِس کی وضاحت کریں گے تاکہ آپ بھول نہ جائیں۔کلام کے مطابق، بالا خانے میں انتظار کرتے ہوئے، اچانک زور کی آندھی کی سی آواز سنائی دی جو کہ روح القدس تھا...... کتنے لوگوں کا ایمان ہے کہ یہ روح القدس کا ظاہر ہونا تھا؟ ایک آندھی کی طرح، یہ بالائے فطرت آندھی تھی۔ پھر اُنہوں نے ملاحظہ کیا۔وہاں ایک سو بیس آگ کی چھوٹی چھوٹی زبانیں تھیں جو نیچے اترنا شروع ہوئیں اور اُن میں سے ہر ایک پر آ ٹھہریں۔ یہ کیا تھا؟ یہ کیا تھا؟ یہ آگ کا ستون تھا، یہ خدا تھا جو اپنے آپ کو اپنے لوگوں کے درمیان تقسیم کر رہا تھا، وہ اپنے لوگوں کے اندر آ رہا تھا۔یسوع روح کی پوری معموری رکھتا تھا ،اُس کے اندر روح بے اندازہ تھا، مگر ہمیں اندازہ سے ملتا ہے (کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟)، اِس لئے کہ ہم لے پالک فرزند ہیں۔اُس کی ابدی زندگی اُن کے اندر آ رہی تھی۔اب کیا ہوا؟ پھر وہ سب روح القدس سے بھر گئے۔

63-422 اب میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔افواہ کب شروع ہوئی؟ اگر اُنہیں اُس بالائی کمرے سے اتر کر محل کے دربار میں، یا ہیکل کے احاطے میں جانا پڑتا جو غالباً اُن کے ٹھہرنے کے مقام

سے شہر کے ایک بلاک کے فاصلے پر تھا، اگر اُنہیں سیڑھیاں اتر کر اُس مقام پر جانا پڑتا جہاں سب لوگ جمع تھے......اور وہ شرابیوں کی طرح روح سے بھرے ہوئے وہاں پہنچتے۔ اِس لئے کہ لوگ کہنے لگے ’’یہ آدمی تازہ مے کے نشے میں ہیں‘‘۔ اُنہوں نے ایسا نظارہ کبھی نہیں دیکھا تھا۔

اُن میں سے ہر شخص یہ کہنے کی کوشش کر رہا تھا ’’روح القدس آ چکا ہے۔ خدا کا وعدہ مجھ پر اترا ہے۔ میں روح القدس سے معمور ہو گیا ہوں‘‘۔ یہ اشخاص گلیلی تھے، لیکن عرب اور پارتھی وغیرہ اپنی اپنی بولیاں سن رہے تھے۔

’’یہ کیسے ہے کہ ہم میں سے ہر شخص اپنی اپنی بولی (نامعلوم زبان نہیں) سن رہا ہے۔ یہ سب جو بول رہے ہیں کیا یہ گلیلی نہیں؟‘‘ بولنے والا تو شاید گلیلی ہی تھا......لیکن جب اُنہوں نے سنا تو ہر ایک اپنی مادری بولی سن رہا تھا۔ اگر ایسا نہیں تو میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھ سے یہ سوال پوچھیں کہ یہ کیسے تھا کہ پطرس کھڑا ہوا اور اُن سے گلیلی زبان میں بولنے لگا اور سارا ہجوم سننے لگا کہ وہ کیا کہتا ہے؟ تین ہزار روحیں مسیح کے پاس آ گئیں جبکہ پطرس ایک ہی زبان بول رہا تھا۔ یقیناً ایسے ہی تھا۔ یہ خدا تھا جو معجزہ دکھا رہا تھا۔ پطرس اُنہی سامعین کے ہجوم سے بول رہا تھا جو مسوپتامیہ کے لوگوں، اور اجنبیوں، اور نو مریدوں اور دنیا بھر کے لوگوں پر مشتمل تھا......پطرس کھڑا بولتا رہا اور ایک ہی زبان بولتا رہا، اور ہر شخص نے اُسے سنا، کیونکہ اُسی وقت تین ہزار لوگوں نے خداوند یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا۔ یہ کیسے ہے؟

66-423 عزیزو، میں یہ توقع نہیں کر سکتا کہ میرے تنظیمی، پنتی کاسٹل بھائی اِسے درست تسلیم کریں گے۔ لیکن آپ بائبل میں سے تلاش کر کے مجھے بتائیں کہ کب کسی نے روح القدس پایا اور ایسی زبان بولی جو وہ نہ جانتا تھا کہ کیا بولتا ہے۔ اور اگر وہاں اِس طرح ہوا تھا تو خدا بادشاہ......تو ہر بار اِسی طرح ہونا چاہیئے تھا۔ اب، کرنیلیس کے گھر......ہمیں یاد ہے کہ جب ہم نے کل رات سامریہ کا ذکر کیا تو ہم نے دیکھا کہ وہاں کسی اور زبان کے بولے جانے کا کوئی ریکارڈ درج نہیں کیا گیا، اِس کے متعلق کچھ

بھی نہیں کہا گیا۔لیکن جب وہ کرنیلیس کے گھر میں گئے جہاں تین مختلف قومیتوں کے لوگ جمع تھے تو اُنہوں نے غیرزبانیں بولیں ۔اور جب اُنہوں نے ایسا کیا تو پطرس نے کہا کہ اُنہوں نے بھی اُسی طرح روح القدس پایا ہے جیسے شروع میں ہم نے پایا تھا۔اور اُنہیں معلوم ہوگیا کہ غیرقوموں پر بھی خدا کی بخشش ہوئی کیونکہ اُنہیں بھی اُسی طرح روح القدس ملا تھا جیسے ابتدا میں اُنہیں خود ملا تھا۔ یہاں میرے پاس ایک سوال ہے جس پر ہم چند منٹ صرف کریں گے۔میں بنیاد قائم کرنا چاہتا ہوں تاکہ آپ سمجھ سکیں کہ یہ کیا ہے۔

68-423 اب میں یہ امید نہیں کرسکتا کہ جنہوں نے مختلف تعلیم پارکھی ہے......میرے بیش قیمت پنتی کاسٹل بھائیو،غور سے سنو۔میں باہر سے کچھ نہیں سکھاؤں گا۔میں مباحثہ کی خاطر کچھ نہیں کہوں گا۔ لیکن اگر ہم نے سچائی حاصل نہیں کی تو پھر ہم اِس کا آغاز کب کریں گے؟ ہمیں یہاں ایک ایسی چیز حاصل کرنی ہے جو ہمیں مضبوطی فراہم کرے۔اب ہمیں یہاں اٹھائے جانے کی بخشش حاصل کرنی ہے۔سچائی کو سامنے آنا چاہئے۔

اگر کوئی شخص بہرہ اور گونگا ہو اور بول نہ سکتا ہو تو کیا ہوگا؟ کیا وہ روح القدس حاصل کرسکتا ہے؟ اگر شروع ہی سے وہ زبان سے محروم ہو اور وہ بیچارہ نجات پانا چاہتا ہو تو اُس کا کیا ہوگا؟ سمجھے؟ اگر روح القدس بپتسمہ ہے......اور پھر یہ تمام نعمتیں جیسے غیرزبانیں بولنا، زبانوں کا ترجمہ کرنا، یہ روح القدس کے بپتسمہ کے وسیلے مسیح کے بدن میں آنے کے بعد آتی ہیں۔کیونکہ یہ نعمتیں مسیح کے بدن کے اندر ہیں۔

70-424 اب، میرے کہنے کا سبب......اب یہاں غور کیجئے۔کیا آپ کیتھولک کلیسیا سے توقع کر سکتے ہیں جو رسولوں کے بعد دنیا کی پہلی تنظیم بندی کرنے والی کلیسیا تھی......آخری رسول کی وفات کے کئی سوسال بعد کیتھولک کلیسیا منظّم ہوئی، رسول کی وفات کے کوئی چھ سوسال بعد نائیسیا کونسل میں جب نائسیائی آباء جمع ہوئے اور تنظیم بنا کر عالمگیر کلیسیا قائم کی جو کیتھولک کلیسیا تھی۔وہاں اُنہوں نے عالمگیر

کلیسیا بنائی۔ اور لفظ ’’کیتھولک‘‘ کے معنی ہیں ’’عالمگیر‘‘ یعنی جو ہر جگہ پر ہو۔ بت پرست روم پاپائی روم میں تبدیل ہو گیا۔ اُنہوں نے پطرس کی جگہ ایک پوپ کو اپنا سربراہ مقرر کیا کیونکہ اُن کا خیال تھا کہ یسوع نے بادشاہی کی کنجیاں اُسے دی تھیں۔ اور یہ کہ پوپ لاخطا ہے، اور اب بھی کیتھولک کلیسیا کا نظریہ یہی ہے۔ اُس کے الفاظ حکم اور قانون کی حیثیت رکھتے ہیں۔ وہ لاخطا پوپ ہے۔ یہ سلسلہ چل نکلا۔

71-424 اور جو لوگ اِس کیتھولک تعلیم سے اتفاق نہیں کرتے تھے اُنہیں بلّی سے باندھ کر آگ سے جلایا گیا اور دیگر بہت طریقوں سے موت کے گھاٹ اتارا گیا۔ ہم جوزیفس کی مقدّس تحریروں، اور فوکس کی ’’شہداء کی کتاب‘‘ اور دیگر کئی مقدّس تحریروں ...... ہزلوپ کی ’’دو بابل‘‘ اور کئی عظیم تواریخی کتابوں کے حوالے سے جانتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ پندرہ سو سال بعد تاریک دَور میں لوگوں سے بائبل لے لی گئی۔ اور ہم جانتے ہیں کہ ایک راہب اسے چھپا کر رکھتا تھا۔

پھر اِس کے بعد لوتھر کے ذریعے اصلاح کا کام شروع ہوا۔ اُس نے آگے بڑھ کر کہا کہ پاک عشاء جسے کیتھولک کلیسیا مسیح کا حقیقی بدن کہتی ہے مسیح کے بدن کی نمائندگی ہے۔ اُس نے پاک عشاء کو مذبح پر پھینک دیا اور اُسے مسیح کا حقیقی بدن کہنے سے انکار کر دیا۔ اُس نے یہ منادی کی کہ ’’راستباز ایمان سے جیتا رہے گا‘‘۔ اب آپ کیتھولک کلیسیا سے توقع نہیں کر سکتے کہ وہ لوتھر کے ساتھ اتفاق کرے گی کیونکہ اُن کا لاخطا سربراہ اِس سے انکار کرتا ہے۔

73-424 مارٹن لوتھر کی ایمان سے راستباز ٹھہرائے جانے کی منادی کے بعد جان ویسلی آیا اور تقدیس کی منادی کی۔ اُس نے منادی کی کہ ایک آدمی جب راستبازی حاصل کر لیتا ہے تو یہ ٹھیک ہے لیکن اُس کے اندر سے برائی کی جڑ مسیح یسوع کے خون کے وسیلے نکلنی چاہیے۔ اب آپ لوتھرن لوگوں سے یہ توقع نہیں کر سکتے کہ وہ تقدیس کی منادی کریں گے کیونکہ وہ ایسا نہیں کریں گے۔

ویسلی کی تقدیس کی منادی کے بعد اس کی کئی شاخیں پیدا ہوئیں، جیسے ویسلیئن میتھوڈِسٹ، اور ناضرین

وغیرہ اور اپنے زمانے میں آگ کو جلائے رکھا، اور پھر پنتی کاسٹل آ گئے جنہوں نے کہا ''روح القدس بپتسمہ ہے اور اِسے حاصل کر کے ہم غیر زبانیں بولتے ہیں''۔ یقیناً۔ پھر جب یہ سب کچھ ہوتا ہے تو آپ ناضرین اور ویسلیئن میتھوڈسٹوں سے یہ توقع نہیں کر سکتے کہ وہ اِس پر ایمان لائیں گے۔ وہ ایسا نہیں کریں گے۔ اُنہوں نے اِسے شیطان کہا۔ تب کیا واقع ہوا؟ وہ گرنا شروع ہو گئے اور پنتی کاسٹل اٹھنا شروع ہو گئے۔ اِس کے بلند ہوتے ہوتے ایسا مقام آ گیا ہے کہ اب پنتی کاسٹل کلیسیا کے جنبش کھانے کا وقت آ گیا ہے۔ یہ منظّم ہو کر باہر نکل گئی ہے اور کسی اَور چیز کو قبول نہیں کرتی۔ اُنہوں نے اپنے اصول و قواعد بنا لئے ہیں، اور اِس سے بات طے ہے۔

75-425 اب جب روح القدس اندر آتا ہے اور کسی بات کی سچائی کو اپنی حضوری اور اپنے کلام سے ثابت کرتا ہے تو آپ پنتی کاسٹلوں سے یہ توقع نہیں کر سکتے ہیں کہ وہ کہیں ''میں اِس سے اتفاق کرتا ہوں''۔ آپ کو اُسی طرح اکیلے کھڑے ہونا پڑے گا جیسے لوتھر کھڑا ہوا، جیسے ویسلی کھڑا ہوا، اور جیسے باقی سب ہوئے۔ آپ کو اُس پر کھڑا ہونا ہو گا کیونکہ وہ گھڑی آ پہنچی ہے۔ اور یہی چیز مجھے بطخ کا بدنما بچہ بنا دیتی ہے۔ یہی چیز مجھے دوسروں سے مختلف بناتی ہے۔

اور میں اُس طرح ابتدا نہیں کر سکتا جیسے میرے بیش قیمت بھائیوں اورل رابرٹس، اور ٹامی آسبرن، ٹامی ہکس اور باقیوں نے کیا، کیونکہ کلیسیائیں میرے ساتھ اتفاق نہیں کریں گی۔ وہ کہتے ہیں ''وہ ابدی تحفظ پر ایمان رکھتا ہے۔ وہ بپٹسٹ ہے، وہ غیر زبان بولنے کو روح القدس کا ابتدائی نشان نہیں مانتا، اُس سے دُور رہو''۔ سمجھے؟

77-425 لیکن اِس کا سامنا کیجئے۔ اِس کا سامنا کیجئے۔ میتھوڈسٹ لوتھرن لوگوں کا سامنا کر سکتے ہیں۔ پنتی کاسٹل میتھوڈسٹوں کا سامنا کر سکتے ہیں۔ اور میں اِس کے ساتھ پنتی کاسٹلوں کا سامنا کر سکتا ہوں۔ یہ بالکل درست ہے۔ یہ سچ ہے۔ ایسا کیوں ہے؟ ہم نور میں چل رہے ہیں اِس لئے کہ وہ

نور میں ہے۔ سمجھے؟ ہم بادشاہ کی شاہراہ پر چل رہے ہیں اور جتنا آگے بڑھتے جاتے ہیں زیادہ فضل ملتا جاتا ہے، زیادہ قوت ملتی جاتی ہے، زیادہ بالائے فطرت چیز ملتی جاتی ہے۔ اور ہم یہاں پہنچ چکے ہیں۔ یہ وہ گھڑی ہے جس میں روح القدس کو ایک روشنی کی صورت میں نیچے آنا ہے جیسے وہ ابتدا میں آگ کا ستون تھا، اور اُس نے اپنی حضوری کو ثابت کیا ہے، اُنہی کاموں کو کر کے جو یسوع نے اُس وقت کیے تھے جب وہ خود زمین پر تھا۔ یسوع نے کہا تھا ''تم اُن کے درست یا غلط ہونے کو کس طرح جانو گے۔ تم اُن کے پھلوں سے اُن کو پہچان لو گے۔ جو کوئی مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ کام کرے گا جو میں کرتا ہوں۔ ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ظاہر ہوں گے''۔

78-425 اے میرے پنتی کاسٹل بھائیو۔ میں آپ کے ساتھ ہوں۔ میں آپ میں سے ایک ہوں۔ مجھے روح القدس ملا ہے۔ میں نے غیر زبانیں بولی ہیں لیکن یہ مجھے روح القدس پاتے وقت نہیں ملی تھیں۔ مجھے روح القدس کا بپتسمہ ملا، میں نے غیر زبانیں بولی ہیں ، نبوتیں کی ہیں، اور مجھے علمیت کے کلام، حکمت کے کلام، روحوں کے امتیاز کی نعمتیں اور ہر وہ چیز ملی ہے جو واقع ہوتی ہے۔ میں اِن میں سے ہر ایک چیز کا پابند ہوں، کیونکہ اب میں خدا کا فرزند ہوں۔ قوت یعنی خدا کی آگ میری روح کے اندر ہے، آگ کی زبان میرے اندر اتری اور اُس نے ہر اُس چیز کو جلا ڈالا جو خدا کے کلام کے برعکس تھی، اور اب میں اُس کے روح کی راہنمائی میں چلتا ہوں۔ وہ مجھ سے کہہ سکتا ہے ''اِدھر جا'' اور میں جاؤں گا۔ ''اِدھر جا'' اور میں جاؤں گا۔ ''یہاں کلام کر'' اور میں کروں گا۔ ''یہ کر، وہ کر، یا فلاں کچھ کر''۔ یہ ہے آپ کا مقام۔ آپ کی راہنمائی روح کرے گا۔ خدا آپ کے اندر ہوتا ہے اور اپنی مرضی کو پورا کر رہا ہوتا ہے۔ خواہ معاملہ کچھ بھی ہو، وہ اپنی مرضی کو پورا کر رہا ہوتا ہے۔

79-426 اب غور سے سنئے۔ مجھے یہاں سے پڑھ کر دیکھ لینے دیجئے اِس سے پہلے کہ ہم لغت پر سوالات شروع کریں۔ اب، ویٹی کن روم کا ترجمہ، جلد نمبر 1907-1205 میں لکھا ہے:

’’یہ معلوم کرنا دشوار ہے کہ آیا یہ اُن کے غیر زبان بولنے کی آواز تھی یا اُس بالائے فطرت آندھی کے چلنے کی خبر یا افواہ تھی جس نے بھیڑ کو پر جوش کر دیا......

وہ اِسے سمجھ نہ سکے۔اب دھیان کیجئے۔خواہ یہ لوگ تھے...... میں اِس کی وضاحت کروں گا۔ یہاں پھٹے پرانے کپڑوں میں ملبوس غریب گلیلیوں کا گروہ ہے۔اور یہاں باہر گلی میں دوسرے لوگ ہیں۔اُنہوں نے ایسی بات کبھی سنی نہ تھی۔اُن کے ہاتھ اوپر ہوا میں اٹھے ہوئے تھے، وہ بالائی کمرے سے نکل کر سیڑھیاں اترتے ہوئے باہر آ رہے تھے، وہ ابھی ابھی روح سے معمور ہوئے تھے لیکن ابھی بولے کچھ نہ تھے۔سمجھے؟ وہ وہاں سے اتر کر یہاں آ گئے۔اور اب ہم مثال کے طور پر کہیں گے کہ وہ اِس کیفیت میں ڈگمگا رہے تھے۔اور لوگ کہنے لگے......ایک یونانی بھاگتا ہوا میری طرف آیا اور بولا...... میں گلیلی زبان بول رہا تھا۔

مثال کے طور پر آپ میری طرف بھاگتے ہوئے آئے اور کہا’’بھائی، آپ کو کیا ہو گیا ہے؟‘‘

’’میں روح القدس سے بھر گیا ہوں۔خدا کی قوت اُس کمرے میں اتری تھی۔میرے ساتھ کچھ ہوا ہے۔خدا کی تمجید ہو‘‘۔ یہاں کوئی دوسرا شخص تھا جو ایک عرب سے بات کر رہا تھا، وہ گلیلی ہو کر عربی بول رہا تھا۔

اب وہ یہ نہیں بتا سکتے کہ آیا یہ وہ زور کی آندھی کا سناٹا تھا جس نے بھیڑ کو جمع ہونے پر مائل کیا، یا یہ غیر ملکی زبانوں کے بولے جانے سے ہوا جو وہ بول رہے تھے؟ اب، بائبل پورے طور پر نہیں بتاتی...... یہاں دو باتیں ہیں جن پر آپ غور کر سکتے ہیں۔باہر والوں نے کہا’’یہ کیا بات ہے کہ ہم میں سے ہر ایک اپنی مادری زبان سنتا ہے؟‘‘۔یہ نہیں کہا گیا کہ وہ ہر ملک کی بولی بول رہے تھے، بلکہ وہ اپنی اپنی بولی سن رہے تھے۔

83-427 پھر وہی گروہ، یعنی وہی لوگ...... اِس کی وضاحت کریں۔پطرس اچھل کر کسی چیز پر

چڑھ گیا اور بولا ''اے گلیلی لوگو اور اے یروشلم کے سب رہنے والو (لوگ کہہ رہے تھے کہ وہ گلیلی زبان نہیں بول رہے تھے)......تمہیں معلوم ہو اور غور سے میری باتیں سن لو (وہ اُن سب کے ساتھ کون سی زبان میں بول رہا تھا؟) جیسا تم سمجھ رہے ہو یہ تازہ مے کے نشے میں نہیں ہیں کیونکہ ابھی تو پہر ہی دن چڑھا ہے، بلکہ یہ وہ بات ہے جو یوایل نبی کی معرفت کہی گئی تھی کہ

آخری دنوں میں یوں ہوگا خداوند فرماتا ہے

کہ میں ہر ایک فردِ بشر پر اپنی روح کو نازل کروں گا

تمہارے بیٹے اور بیٹیاں نبوّت کریں گے

وہ بولتا چلا گیا اور پھر اُس نے کہا ''تم نے بے شرع ہاتھوں سے خدا کے بے قصور بیٹے کو مصلوب کروا ڈالا۔ داؤد نے اُس کے حق میں کہا ہے

اس لئے کہ تو میری جان کو عالمِ ارواح میں نہ چھوڑے گا

اور نہ اپنے مقدّس کے سڑنے کی نوبت پہنچنے دے گا

پھر اُس نے کہا ''تمہیں معلوم ہو کہ خدا نے اُسی یسوع کو جسے تم نے مصلوب کیا خداوند بھی کیا اور مسیح بھی۔

اور جب اُنہوں نے یہ سنا......آمین۔ یہ کون تھے؟ آسمان کے تلے ہر شخص۔ یہ کیا ہو رہا تھا؟ وہ یہ نہیں کہہ رہا تھا ''میں گلیلی زبان میں بات کروں گا، میں اِس زبان میں بولوں گا، میں اِس زبان میں بولوں گا......؟

جب پطرس نے یہ بیان کیا تو اُنہوں نے کہا ''اے بھائیو، ہم کیا کریں کہ نجات پائیں؟'' اور پطرس نے اُنہیں اِس کا کلیہ بتایا۔ یہ ہمیشہ اِسی طرح ہوگا۔ سمجھے؟

85-427 یہ بلند ہوتا جا رہا ہے، خدا میں داخل ہوتا جا رہا ہے، زیادہ قریب کی چال ہوتی جا رہی

ہے۔آپ یہ کیسے جان سکتے ہیں؟ جب لوتھر کو ایمان سے راستباز ٹھہرائے جانے کا پیغام ملا تو اُس نے اِسے روح القدس کہا، اور یہ تھا۔ خدا نے اِس کا تھوڑا سا حصہ اِس میں داخل کر دیا تھا۔ پھر خدا نے کیا کہا؟ ویسلی کو تقدیس کا پیغام ملا اور اُس نے کہا ''جب آپ بلند آواز سے چِلّاتے ہیں تو آپ کو روح القدس مل جاتا ہے''۔لیکن بہت سے ایسے لوگ بھی چلّا رہے ہوتے ہیں جنہیں یہ نہیں ملا ہوتا۔ جب پنتی کاسٹل غیر زبانوں میں بولنے، نامعلوم زبانوں میں بولنے لگے تو اُنہوں نے کہا ''یہ آپ کو مل گیا ہے''۔ لیکن اُن میں سے بہت کو یہ نہیں ملا تھا۔ اِسے معلوم کرنے کا کوئی نشان نہیں ہے۔ یسوع نے کہا تھا ''کسی درخت کو پہچاننے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ وہ کیسا پھل لاتا ہے''، یعنی روح کے کام، روح کے پھل۔ پھر جب آپ کسی ایسے شخص کو دیکھتے ہیں جو قوت سے بھر گیا ہو، روح القدس سے بھر گیا ہو، تب اُس تبدیل شدہ زندگی کو دیکھئے۔ آپ ایمان لانے والوں میں اِن معجزات کو دیکھیں: ''وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے، طرح طرح کی زبانیں بولیں گے۔ اگر اُنہیں سانپ کاٹ لے تو اُنہیں کچھ نقصان نہ پہنچے گا۔ اگر وہ کوئی ہلاک کرنے والی چیز پی لیں گے تو اُنہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو بیمار صحت یاب ہو جائیں گے''۔ یہ معجزات اُن میں ظاہر ہوتے ہیں جو ایمان لاتے ہیں۔ لیکن آپ اِس میں کیسے داخل ہوں گے؟ یہ نعمتیں بدن کے اندر ہیں۔ آپ بدن میں کیسے داخل ہوتے ہیں؟ اپنے انداز میں بولنے سے نہیں، بلکہ ایک ہی بدن میں بپتسمہ پانے سے (1-کرنتھیوں 13:12)۔ ہم ایک ہی روح سے ایک بدن میں بپتسمہ پاتے ہیں اور تمام نعمتوں کے پابند ہوتے ہیں۔ خداوند آپ کو برکت دے۔ اب اگر کوئی اِس ٹیپ کو سننے والا، یا ان میں سے جو یہاں بیٹھے ہیں اِس سے اتفاق نہ کرتا ہو، تو میرے بھائی، یاد رکھئے کہ اِسے دوستانہ انداز میں لیجئے گا، کیونکہ میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔

428-Q-93 آج شام کا پہلا سوال:

93: بھائی برنہم، میرے خیال میں ٹیلی ویژن دنیا کیلئے ایک لعنت ہے۔ آپ اِس کے

بارے میں کیا خیال کرتے ہیں؟

جس کسی نے بھی یہ لکھا ہے میں اُس کے ساتھ اتفاق کرتا ہوں۔ اِسے دنیا کیلئے ایک لعنت بنا دیا گیا ہے۔ یہ دنیا کیلئے برکت کا باعث ہوسکتا تھا لیکن اُنہوں نے اِسے لعنت بنا دیا ہے۔ جب بھی کوئی ایسی بات ہو، تو میرے پیارے لوگو، یہ اُسی طرح ہے جس طرح آپ خود کو پاتے ہیں۔ اگر ٹیلی ویژن ایک لعنت ہے، تو پھر اخبار بھی لعنت ہے، ریڈیو بھی لعنت ہے، اور اکثر اوقات ٹیلی فون بھی لعنت ہے۔ سمجھے، سمجھے، سمجھے، کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ اِس کا انحصار اِس پر ہے کہ آپ اِسے کیا بناتے ہیں۔ مگر اِس صورت میں جیسے کہ ایک رات ایک بھائی کہہ رہا تھا کہ اب زیادہ سے زیادہ پیسہ کمانے کے علاوہ بمشکل ہی کوئی اور پروگرام ٹیلی ویژن پر ہوتا ہے۔ ایک غریب مناد جو پوری انجیل کی منادی کرتا ہے ٹیلی ویژن پر پروگرام پیش کرنے کا خرچ برداشت نہیں کرسکتا۔ ایک رات بھائی نے، مجھے یہ یقین ہے، یا کسی اور جگہ پر اُس نے کہا تھا "اپنے ریڈیو پر سے گرد جھاڑیں" یا کسی شخص پر سے، یا "اِسے کونے سے نکال کر لائیں اور اُن پروگراموں کو سنیں"۔ یہ سچ ہے۔

88-428 لیکن اے عزیز شخص، آپ جو کوئی بھی ہیں، میں یقیناً آپ کے ساتھ اتفاق کرتا ہوں۔ یہ بنی نوع انسان کیلئے سب سے بڑی لعنتی چیزوں میں سے ایک بن گئی ہے۔ وہ اُس تمام پیسے کو جو حکومت کو ٹیکس ادا کرنے کیلئے ہوتا ہے، وہاں لے جاتے ہیں اور سگریٹ اور وہسکی اور دیگر ایسی چیزوں کے اشتہاری پروگراموں کے پیش کرنے پر خرچ کر دیتے ہیں اور اسے حکومت کے ٹیکسوں سے منہا کر دیتے ہیں، اور پھر وہ خادموں کو آن پکڑتے ہیں اور اُن سے پیسہ نکلوانے کیلئے اُنہیں عدالتوں میں گھسیٹتے ہیں۔ میں آپ سے اتفاق کرتا ہوں، یہ بڑی خوفناک چیز ہے۔ اب، یہ نہیں ...... آپ جانتے ہیں یہ محض وہ بات ہے جو آپ معلوم کرتے ہیں۔ بہن، یا بھائی، جس نے بھی یہ پوچھا تھا، آپ کا شکریہ۔

429-Q-94 اب، یہ بھی ایک اچھا سوال ہے۔

94 بائبل میں کئی مقامات پر جیسے 1-سیموئیل 10:18 میں ذکر آیا ہے کہ خدا کی طرف سے ایک بُری روح نے کوئی کام کیا۔ میں ''خدا کی طرف سے بُری روح'' سمجھ نہیں سکا۔ براہِ مہربانی اِس کی وضاحت کریں۔

ممکن ہے کہ خدا کی مدد سے میں ایسا کرسکوں۔ اِس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ خدا بری روح ہے۔ لیکن ہر چیز کی اور ہر طرح کی روح خدا کے ماتحت ہے۔ اور وہ ہر چیز کو اپنی مرضی کے مطابق استعمال کرتا ہے۔ سمجھے؟

اب آپ کا سوال اُس روح پر ہے جو خدا کے پاس سے نکل کر ساؤل کو ستانے کیلئے گئی۔ وہ برہم وشکستہ صورت اور حالت میں تھا، کیونکہ پہلے مقام پر وہ ایک برگشتہ شخص تھا۔ اور جب بھی آپ برگشتہ ہوں گے تو خدا آپ کو اذیت دینے کیلئے کسی بری روح کو اجازت دے دے گا۔

91-429 میں ذرا آپ کے لئے کچھ پڑھنا پسند کروں گا۔ یہاں میرے پاس اِس کے بارے میں ایک اور خیال بھی ہے۔ سمجھے؟ ہر روح کو خدا کے تابع ہونا ہے۔ کیا آپ کو وہ واقعہ یاد ہے جب یہوسفط اور اخی اَب جنگ کیلئے جا رہے تھے؟ اور آپ کو معلوم ہے کہ پہلے وہ پھاٹک پر بیٹھے۔ یہوسفط راستباز آدمی تھا، اور اُس نے کہا'' دونوں بادشاہ وہاں بیٹھے تھے اور اُنہوں نے اپنی افواج کو متحد کرلیا تھا) ......اُس نے کہا'' پہلے ہم خداوند سے معلوم کرلیں کہ ہم جنگ کیلئے جائیں یا نہیں''۔

اخی اَب اُن چار سو (400) نبیوں کو لے آیا جنہیں وہ خوراک دیتا تھا اور وہ خوب پلے ہوئے اور اچھی شکل وصورت میں تھے۔ وہ سب وہاں ایک دل ہو کر نبوت کر رہے تھے کہ'' جا، اور خدا تجھے فتح دے گا۔ رامات جلعاد کو جا اور خدا وہاں تیرے لئے اُسے لے لے گا''۔ اُن میں سے ایک نے لوہے کے سینگ بنائے اور وضاحت کرنے کیلئے اِدھر اُدھر بھاگنے اور کہنے لگا'' تو اِن سینگوں سے اُن کو اُس علاقہ سے نکال دے گا، کیونکہ وہ تیرا ہے''۔

93-429 لیکن آپ جانتے ہیں کہ ایک چیز ہے جو کسی مردِ خدا سے تعلق رکھتی ہے اور وہ ہر چیز کے پیچھے نہیں جاتی۔سمجھے؟ اگر یہ کلام کے ساتھ تعلق ملا کر نہ بولے تو کہیں کوئی غلطی موجود ہوتی ہے۔کوئی بھی سچا ایماندار...... پس یہوسفط نے کہا ''یہ چار سو آدمی ٹھیک نظر آتے ہیں۔وہ اچھے آدمی دکھائی دیتے ہیں''۔

''ہاں وہ ہیں''، غالباً اخی اَب نے کہا۔

لیکن یہوسفط نے کہا ''کیا اِن کے علاوہ بھی کوئی ہے؟'' کوئی اَور کیوں جب آپ کے پاس چار سو آدمی ہم خیال موجود ہیں؟ اِس لئے کہ وہ جانتا تھا کہ وہاں کوئی ایسی چیز تھی جو بالکل درست نہیں لگتی تھی۔سمجھے؟ اُس نے کہا ''ہاں ایک اور اِملہ کا بیٹا ہے۔لیکن مجھے اُس سے نفرت ہے''۔یقیناً، جب بھی اُس سے ہو سکا وہ اُس کے گرجا گھر کو بند کر دے گا۔وہ اُسے ملک سے نکال دے گا۔سمجھے؟ ''میں اُس سے نفرت کرتا ہوں''۔

''تو اُس سے نفرت کیوں کرتا ہے؟''

''وہ ہمیشہ میرے حق میں برائی کی نبوت کرتا ہے''۔مجھے یقین ہے کہ یہوسفط اُسی گھڑی سمجھ گیا ہوگا کہ وہاں کوئی چیز موجود تھی جو درست نہ تھی۔

پس اُس نے کہا ''جاؤ اور میکایاہ کو بلا کر لاؤ''۔وہ اُسے تلاش کرنے گئے اور وہ اُن کے ساتھ آیا...... جب وہ اُس کے پاس گئے تو اُنہوں نے ایک ایلچی اُس کے پاس بھیجا جس نے کہا ''ایک منٹ ٹھہر جاؤ۔وہاں اُن کے پاس چار سَو علمِ الٰہیات کے ڈاکٹر ہیں۔وہ ملک کے نامور لوگ ہیں جن کے پاس پی ایچ ڈی اور ایل ایل ڈی کی ڈگریاں ہیں۔اور تم جانتے ہو کہ تم غریب اور غیر تعلیم یافتہ شخص ہو، سو تیری بات اُن عالموں کے خلاف نہ ہو''۔

94-430 میکایاہ نے کہا ''میں اُس وقت تک کچھ نہیں کہوں گا جب تک خدا میرے منہ میں اپنا سخن

نہ ڈالے، اور پھر میں وہی کہوں گا جو اُس نے فرمایا ہو"۔ یہ بات مجھے پسند ہے۔ اِسے میں پسند کرتا ہوں۔ دوسرے لفظوں میں "میں کلام کے ساتھ کھڑا رہوں گا" خواہ دوسرے کچھ بھی کہتے رہیں۔

ایلچی نے کہا "خیر، میں تجھے جتلا رہا ہوں کہ اگر تو چاہتا ہے کہ تجھے اٹھا کر باہر پھینک دیا جائے تو پھر تیرے لئے وہی کہنا بہتر ہوگا"۔

پس وہ اُن کے ساتھ چلا گیا۔ بادشاہ نے کہا "کیا میں لڑنے چلا جاؤں؟"

اُس نے کہا "چلا جا"۔ پھر اُس نے کہا "مجھے آج کی رات دے دو۔ میں خداوند کے ساتھ مشورت کر لوں"۔ یہ بات مجھے پسند ہے۔ پس اُس رات خداوند اُس پر ظاہر ہوا اور اگلے روز وہ اُن کے پاس پہنچا۔ اور اُس نے آگے بڑھتے ہوئے کہا "تو چڑھائی کر، لیکن میں نے بنی اسرائیل کو پہاڑوں پر اُن بھیڑوں کی مانند پراگندہ دیکھا جن کا کوئی چرواہا نہ ہو"۔ اوہ، میرے خدا۔ اِس سے اُس کی ہوا نکل گئی۔

اِس پر اخی اَب نے کہا "کیا میں نے تجھے بتایا نہ تھا؟ میں پہلے ہی جانتا تھا۔ یہ ہمیشہ اِسی طرح کرتا ہے کہ میرے خلاف بدی ہی بیان کرتا ہے"۔

کیوں؟ وہ کلام کے ساتھ کھڑا تھا۔ کیوں؟ ایک نبی اُس کے سامنے تھا، ایک حقیقی نبی ایلیاہ کے وسیلے خدا کا کلام آیا تھا جس نے کہا تھا "چونکہ تو نے بے گناہ نبوت کا خون بہایا، پس کتے تیرا خون بھی چاٹیں گے"۔ اور اُس نے اُسے برائی کی خبر سنائی۔ ایلیاہ آسمان پر جا چکا تھا۔ لیکن وہ جانتا تھا کہ ایلیاہ کے پاس خدا کا کلام تھا، پس وہ کلام کے ساتھ کھڑا رہا۔ یہ بات مجھے پسند ہے۔ کلام کے ساتھ کھڑے رہیں۔

96-430 اگر بائبل کہتی ہے کہ یسوع مسیح کل، آج بلکہ ابد تک یکساں ہے، تو اُس کی قدرت اب بھی وہی ہے، روح القدس ہر اُس شخص کیلئے ہے جو اُسے آنے دے، جو کلام کے ساتھ کھڑا رہے۔ جی جناب۔ دوسرے خواہ کچھ بھی کہتے رہیں، خواہ اُنہوں نے کیسی اچھی خوراک کھائی ہو اور کتنے ہی سکولوں سے تعلیم پائی ہو، اُس کا اِس معاملہ کے ساتھ کوئی تعلق ہی نہیں۔ پس جب اُس نے کہا......

وہ بڑا آدمی جس نے اپنے سر پر سینگ بنائے ہوئے تھے اور بادشاہ کے آگے سے پورے ملک کو دھکیل رہا تھا اُس کے پاس آیا اور اُس (چھوٹے سے خادم) کے منہ پر طمانچہ مار دیا۔ وہ جانتا تھا کہ وہ حقیر سا مذہبی جنونی ہے اور اُسے اِس کے باعث کچھ نہیں کہا جائے گا، اس لئے اُس نے اُس کے منہ پر طمانچہ مار دیا۔ اُس نے کہا ''میں تجھ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ بھلا بتا کہ خدا کی روح مجھ میں سے نکل کس راستہ سے تیرے اندر گئی؟'' میکایاہ نے جواب دیا ''یہ تو اُس روز جان لے گا جب تو اندر کی کوٹھری میں قید ہوگا''۔

97-431 اُس نے کہا ''میں نے خداوند کو ایک تخت پر بیٹھے دیکھا (آمین۔ اب غور سے سنئے)، اور آسمانی لشکر اُس کے گرد جمع تھا''۔ معاملہ کیا تھا؟ اُس کے نبی نے پہلے ہی بیان کر رکھا تھا کہ اخی اَب کے ساتھ کیا ہوگا۔ یہ کہنے والا ایلیاہ نہیں تھا، وہ تو ممسوح نبی تھا۔ یہ خداوند کا کلام تھا کہ: خداوند یوں فرماتا ہے۔ میکایاہ نے کہا، ''میں نے دیکھا کہ تمام آسمانی لشکر خدا کے گرد جمع ہے اور مجلس ہو رہی ہے۔ وہ ایک دوسرے سے گفتگو کر رہے تھے۔ اور خداوند نے کہا ''ہم کس کو بھیجیں، تم میں کون اخی اَب کو فریب دینے کو جائے گا تا کہ وہ نکلے اور جنگ میں مارا جائے؟ ہم کس کو نیچے بھیجیں؟''

98-431 خیر، کسی نے کچھ کہا اور کسی نے کچھ۔ اور کچھ دیر بعد ایک بری روح، ایک جھوٹ بولنے والی روح پاتال میں سے اوپر آئی اور کہا ''اگر تو مجھے اجازت دے۔ میں جھوٹ بولنے والی روح ہوں۔ میں نیچے جاؤں گی اور اُن تمام منادوں کے اندر داخل ہو جاؤں گی، کیونکہ اُنہوں نے روح القدس حاصل نہیں کیا اور اُن سے (وہ محض سکول کے تربیت یافتہ ہیں)، میں جا کر اُن میں سے ہر ایک کے اندر داخل ہو جاؤں گی اور اُن سب کو دھوکہ دوں گی اور اُن سے جھوٹی نبوت کرواؤں گی''۔ کیا اُس نے یہ کہا؟ اور اُس نے کہا ''اِس طرح ہم اُسے فریب دے سکتے ہیں''۔ پس وہ روح روانہ ہوگئی۔ خدا نے کہا ''میں تجھے جانے کی اجازت دیتا ہوں''۔ روح نیچے گئی اور اُن سب جھوٹے نبیوں کے اندر داخل ہوگئی۔ یہ جھوٹ بولنے والی روح تھی جو خدا کی مرضی کی خاطر کام کر رہی تھی۔

99-431 اِس کے علاوہ ایک اور بات بھی ہے جو آپ کیلئے ......صرف ایک منٹ اِسے دیکھئے۔ غور کیجئے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ تھوڑی دیر کیلئے میرے ساتھ 1-کرنتھیوں 5 باب کی 1 آیت پر چلیں۔ اگر آپ خدا کو کوئی کام کرتے دیکھنا چاہتے ہیں کہ یہ بُری روحیں کس طرح جنبش کریں گی، تو اِس پر غور کیجئے...... پولوس بیان کرتا ہے:

یہاں تک سننے میں آیا ہے کہ تم میں حرامکاری ہوتی ہے بلکہ ایسی حرامکاری جو غیر قوموں میں بھی نہیں ہوتی ...... (آپ اُس کے کلیسیا کے درمیان موجود ہونے کے بارے میں کیا کہیں گے؟)...... چنانچہ تم میں سے ایک شخص اپنے باپ کی بیوی کو رکھتا ہے......(آیئے دیکھتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ میں نے دو صفحے پلٹ لئے ہیں)......اور تم شیخی کرتے ہو پر افسوس نہیں کرتے تا کہ...... (اب یہاں ایک منٹ ٹھہریے۔ ہاں یہ ٹھیک ہے)......افسوس ......تم شیخی تو کرتے ہو پر افسوس نہیں کرتے تا کہ جس نے یہ کام کیا ہے تم میں سے نکالا جائے۔

100-432 میں نہیں جانتا۔ مجھے یقین نہیں ہے کہ کوئی اور اِسی طرح کہے گا یا کاٹ چھانٹ کرے گا لیکن میں محض اُس بات کا دفاع کر رہا ہوں جس پر میں ایمان رکھتا ہوں، یعنی یہ کہ اگر کوئی شخص ایک بار روح القدس سے معمور ہو جاتا ہے تو پھر وہ اسے کبھی کھو نہیں سکتا۔ سمجھے؟

میں گو جسم کے اعتبار سے موجود نہ تھا مگر روح کے اعتبار سے حاضر ہو کر گویا بحالتِ موجودگی ایسا کرنے والے پر یہ حکم دے چکا ہوں۔ کہ جب تم اور میری روح ہمارے خداوند یسوع کی قدرت کے ساتھ جمع ہو تو ایسا شخص ہمارے خداوند یسوع کے نام سے جسم کی ہلاکت کیلئے شیطان کے حوالہ کیا جائے تا کہ اُس کی روح خداوند یسوع کے دن نجات پائے۔

خدا مقدّس کلیسیا کو جو کہ زمین پر اُس کا بدن ہے، بتا رہا ہے کہ (اب یہ پرانے عہدنامہ کے بعد کی بات ہے، یہ نیا عہدنامہ ہے)......ایک شخص کے بارے میں بتاتا ہے جو اتنا غلیظ بن چکا تھا اور لوگوں کے

درمیان اتنا گندہ تھا کہ وہ اپنے باپ کی بیوی کے ساتھ رہتا تھا......اُس کے لئے کہا ''مسیح کے بدن میں ایسی بات......تم اہلِ کلیسیا اُسے شیطان کے حوالہ کرو کہ اُس کا جسم ہلاک......'' سمجھے؟ خدا اجازت دیتا ہے......اور جب خدا کچھ حاصل کر لیتا ہے جب اُسے کوڑے لگوانا چاہتا ہے تو کسی بُری روح کو اُس پر چھوڑ دیتا ہے تاکہ وہ اُسے اذیت دیں اور وہ واپس آئے۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ اِس کے بعد کہ یہ شخص......

102-432 آج کل کلیسیاؤں کے ساتھ یہی معاملہ ہے۔ جب کوئی شخص مسیح کے بدن میں آ کر شامل ہو جاتا اور ایک رکن بن جاتا ہے اور پھر برائی کرنا شروع کر دیتا ہے، تو بجائے اِس کے کہ آپ سب اکٹھے ہوں اور عین یہی کچھ کریں...... آپ جو برنہم گرجا گھر سے متعلق ہیں اِسی طرح کرتے ہیں۔ کیونکہ جب تک آپ اُس شخص کو پکڑے رکھیں گے وہ خون کے نیچے رہے گا۔ اور وہ اُس کام کو بار بار لگاتار کرتا ہی رہتا ہے۔ آپ اکٹھے ہوتے ہیں اور اُسے جسم کی بربادی کیلئے ابلیس کے حوالے کرتے ہیں تاکہ اُس کی روح خداوند کے دن نجات پا سکے۔ اور دیکھئے کہ خداوند کا کوڑا آ جاتا ہے۔ دیکھئے شیطان اُس پر ہاتھ ڈال لیتا ہے۔ یہ بُری روح ہے جو اُس پر آ جاتی ہے۔

اور یہاں پر یہ آدمی سیدھا ہو گیا۔ وہ واپس آ گیا۔ ہم 2۔کرنتھیوں میں دیکھتے ہیں کہ ایک آدمی کس طرح خدا کے سامنے صاف کیا گیا۔

ایوب کو دیکھئے جو ایک کامل اور راستباز شخص تھا۔ خدا نے اُس کی روح کی کاملیت کیلئے شریر ابلیس کو اجازت دے دی کہ اُسے سزا دے اور ہر طرح سے ستائے۔ سمجھے؟ خدا بہت دفعہ اپنے منصوبوں اور مرضی کو پورا کرنے کیلئے بُری روحوں کو استعمال کرتا ہے۔

433-Q-95 اب یہاں ایسا سوال ہے جو واقعی چمٹنے والا ہے۔ میرا خیال ہے کہ یہ اُسی شخص کی طرف سے ہے کیونکہ لکھنے کا انداز وہی لگتا ہے:

Q-95: اگر تبدیل ہونے اور آسمان پر اٹھائے جانے کیلئے کسی شخص کے پاس روح القدس کا ہونا ضروری ہے تو پھر اُن بچوں کی کیا حالت ہوگی جو قابلِ حساب عمر سے پہلے ہی فوت ہو گئے ہوں؟ وہ کب زندہ ہوں گے؟

جواب: اے میرے بھائی یا بہن، میں یہ آپ کو نہیں بتا سکتا۔ اِس کے متعلق بائبل میں کوئی حوالہ نہیں جسے میں تلاش کر سکوں۔ لیکن میں اپنے خیالات کا اظہار کر سکتا ہوں۔ جو لوگ خدا کے فضل پر ایمان رکھتے ہیں اُن کو تقویت ملے گی۔ آپ دیکھ رہے ہیں کہ یہ شخص جاننا چاہتا ہے (جو کہ بڑا اچھا سوال ہے۔ سمجھے؟)...... وہ جاننا چاہتا ہے کہ مُردوں کے جی اٹھنے کے وقت ایک بچے کا کیا ہوگا اگر اُسے اٹھائے جانے کیلئے روح القدس کی ضرورت ہے۔ جیسا کہ میں کہہ چکا ہوں، یہ سچ ہے۔ یہ بائبل کے مطابق ہے۔ یہ کلامِ مقدّس کی تعلیم ہے۔ آسمان پر جانے کیلئے نہیں...... کیونکہ پہلی قیامت میں روح القدس سے معمور برگزیدہ لوگ جی اٹھیں گے۔ اور اُن میں سے جو باقی ہوں گے...... باقی مردے ایک ہزار سال تک زندہ نہ کیئے گئے۔ ہزار سالہ بادشاہت کے بعد دوسری قیامت اور سفید تخت کی عدالت واقع ہوگی۔ سمجھے؟ یہ عین بائبل کی ترتیب ہے۔

لیکن یہ شخص جاننا چاہتا ہے کہ بچوں کا کیا ہوگا۔ دوسرے لفظوں میں کہا جا سکتا ہے کہ آیا وہ پیدا ہونے سے پہلے روح القدس رکھتے تھے؟ کیا اُنہوں نے اِسے حاصل کیا تھا؟ اب، یہ میں آپ کو بتا نہیں سکتا۔

106-434 لیکن اب، آیئے کچھ اِس طرح کہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ماں باپ سے قطع نظر، جو بھی بچے فوت ہوتے ہیں نجات یافتہ ہیں۔ اب میں اِس پر نبیوں کے نظریہ سے اتفاق نہیں کرتا۔ وہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر کسی فوت ہونے والے بچے کے والدین گنہگار ہوں تو وہ بچہ جہنم میں جائے گا اور فنا ہوگا، اُس کا اور کچھ نہیں۔ جب یسوع آ رہا تھا تو یوحنا نے اُسے دیکھ کر کہا ''دیکھو خدا کا برّہ جو جہان کے گناہ اٹھا لے جاتا ہے''۔ اور اگر وہ بچہ انسان ہے جسے خدا کی عدالت میں آنا ہے، اور یسوع گناہوں کے اٹھا

لے جانے کیلیئے مرا، تو پھر جب یسوع نے اس مقصد کیلیئے جان دی تھی تو تمام گناہ خدا کے سامنے نکال دیا گیا تھا۔ آپ کے گناہ معاف ہو گئے تھے۔ میرے گناہ معاف ہو گئے تھے۔ اور آپ کے معافی حاصل کرنے کا فقط ایک ہی طریقہ ہے کہ اُس کی معافی کو قبول کریں۔ اب، کوئی بچہ معافی کو قبول نہیں کر سکتا، کیونکہ اُس نے کوئی ایسا کام نہیں کیا۔ اُس نے کچھ بھی نہیں کیا ہوتا۔ اِس لئے وہ پوری آزادی کے ساتھ آسمان پر جا سکتا ہے۔

لیکن آپ کہیں گے" کیا وہ آسمان پر اٹھائے جائیں گے؟" اب یہ میرے اپنے الفاظ ہیں، یہ میرا اپنا خیال ہے۔ میں یہ بائبل میں سے ثابت نہیں کر سکتا۔ مگر دیکھئے۔ اگر خدا ہر اُس انسان کو بنائے عالم سے پیشتر جانتا تھا جو کبھی بھی دنیا میں پیدا ہوگا...... کیا آپ اِس پر ایمان رکھتے ہیں؟ وہ ہر ایک مچھر، ہر ایک پسو، ہر ایک مکھی کو جانتا تھا، وہ ہر اُس چیز کو جانتا تھا جو کبھی بھی دنیا میں ہوگی۔ اگر وہ یہ جانتا تھا......

108-434 غور کیجئے۔ مثال کے طور پر ہم موسیٰ کو لے لیتے ہیں۔ موسیٰ جب پیدا ہوا تو ایک نبی تھا۔ اِس سے پہلے کہ یرمیاہ پیدا ہوا...... خدا نے یرمیاہ سے کہا" اِس سے پیشتر کہ میں نے تجھے بطن میں خلق کیا، میں تجھے جانتا تھا اور تیری ولادت سے پہلے میں نے تجھے مخصوص کیا اور قوموں کیلیئے تجھے نبی ٹھہرایا"۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے کی پیدائش سے 712 سال پہلے یسعیاہ نے اُسے رویا میں دیکھا اور کہا" بیابان میں پکارنے والے کی آواز آتی ہے"۔

پیشگی تقرر یا پیشگی علم کے باعث خدا چھوٹے بچوں کے متعلق سب کچھ جانتا تھا کہ وہ کیا کریں گے۔ اور وہ یہ بھی جانتا تھا کہ وہ مر جائیں گے۔ وہ جانتا تھا۔ خدا کے علم کے بغیر کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ کچھ واقع نہیں ہو سکتا...... وہ ایک اچھے چرواہے کی طرح اندر جاتا ہے...... اب اگر کلام کے بارے کہا جائے تو میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ کلام اِس اِس طرح کہتا ہے۔ میں محض اپنے خیالات کے مطابق بیان کر رہا ہوں۔

434-Q-96 اب اگلا سوال اُس بات کے متعلق ہے جو میں نے گذشتہ رات بیان کی تھی۔

سوال96 اولاد ہونے سے بیوی کے نجات پانے کی وضاحت کیجئے۔

جواب بچہ پیدا ہو جانے سے بیوی کی نجات نہیں ہو جاتی۔لیکن آیئے ذرا1۔تیمُتھُیس 8:2 کو لیں۔اور ہم تلاش کریں گے کہ بائبل بچے کے بارے میں کیا کہتی ہے۔میں سمجھتا ہوں کہ یہ کیتھولک تعلیم ہے کہ عورت بچوں کو جنم دینے کے باعث نجات پا جاتی ہے۔لیکن میں اِس پر ایمان نہیں رکھتا۔

1۔تیمُتھُیس 2 باب اور ہم 8 آیت سے تھوڑی دیر کیلیئے پڑھیں گے۔ٹھیک ہے،غور سے سنئے:

اِسی طرح عورتیں حیادار لباس سے شرم اور پرہیزگاری کے ساتھ اپنے آپ کو سنواریں (ہمیں یہ پوچھنا نہیں چاہیے،کیا پوچھنا چاہیے؟غور سے سنئے)......شرم اور پرہیزگاری کے ساتھ نہ کہ بال گوندھنے اور سونے اور موتیوں اور قیمتی پوشاک سے،(بھائیو،مجھے امید ہے کہ میں یہاں آپ کی مدد کر رہا ہوں۔یہ سب نئی چیزیں جو ہر روز یا ہر تیسرے روز نظر آتی ہیں،یہ مسیحی نہیں ہو سکتے)۔بلکہ نیک کاموں سے جیسا خداپرستی کا اقرار کرنے والی عورتوں کو مناسب ہے۔عورت کو چپ چاپ کمال تابعداری سے سیکھنا چاہیے۔اور میں اجازت نہیں دیتا کہ عورت سکھائے یا مرد پر حکم چلائے بلکہ چپ چاپ رہے۔کیونکہ پہلے آدم بنایا گیا اُس کے بعد حوا۔اور آدم نے فریب نہیں کھایا بلکہ عورت فریب کھا کر گناہ میں پڑ گئی۔لیکن اولاد ہونے سے نجات پائے گی بشرطیکہ......(اب وہ دنیاوی عورتوں کی بات نہیں کر رہا جن کے ہاں بچے ہوں)......بشرطیکہ وہ ایمان......(سمجھے؟اگر وہ قائم رہے۔وہ پہلے ہی......وہ ایسی عورتوں کی بات کر رہا ہے جو پہلے ہی نجات حاصل کر چکی ہوں۔سمجھے؟)...... اور محبت اور پاکیزگی میں پرہیزگاری کے ساتھ قائم رہیں۔

111-435 بچہ پیدا ہو جانے سے وہ نجات حاصل نہیں کر لیتی،لیکن اِس لئے کہ وہ بچوں کی پرورش کر رہی ہوتی ہے،اپنا فرض ادا کر رہی ہوتی ہے،اور بلیوں،کتوں اور دیگر ایسی چیزوں کی پرورش نہیں کر رہی ہوتی کہ وہ اُس کے بچے کی جگہ لیں،جیسا کہ وہ آج کل کر رہی ہیں،وہ اِن چیزوں کو مامتا کا پیار دیتی

ہیں تاکہ وہ باہر جا کر ساری رات گزار سکیں۔ کچھ لوگ اِس طرح کرتے ہیں۔ میں معافی چاہتا ہوں لیکن وہ اِس طرح کرتے ہیں۔ میرا یہ بیان کرنا بہت بڑی گستاخی ہے لیکن سچائی سچائی ہی ہے۔ سمجھے؟ وہ بچہ نہیں چاہتیں جو اُنہیں پابند کر دے۔ لیکن اگر وہ بچوں کی پرورش کرنے کے ساتھ ایمان، پاکیزگی اور پرہیزگاری میں قائم رہے تو نجات پائے گی۔ لیکن یہاں ''اگر'' ہے، آپ بھی نجات پائیں گی ''اگر'' آپ دوبارہ پیدا ہوئی ہوں۔ آپ شفا پا سکتے ہیں ''اگر'' آپ ایمان لائیں۔ آپ روح القدس حاصل کر سکتے ہیں ''اگر'' آپ اِس پر ایمان لائیں، اِس کیلئے تیاری کریں، ''اگر'' آپ اِس کیلئے تیار ہوں۔ اور عورت نجات پائے گی ''اگر'' وہ اِن کاموں کو جاری رکھے (سمجھے؟)، لیکن اِس وجہ سے نہیں کہ وہ عورت ہے۔ پس میرے بھائی، بہن، یہ درست ہے۔ یہ کیتھولک تعلیم ہرگز نہیں ہے۔ اب میں چاہتا ہوں...... یہاں ایک اور بات بھی ہے جو بہت چبھنے والی ہے۔ اور پھر ایک اور بھی ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ غالباً ہمارے پاس اِس کیلئے وقت ہوگا۔ میں نے صرف اپنا وقت لیا تھا۔ یہ محض بیداری کے مابعد اثرات ہیں۔ یہ سوالات اِن عبادات کے مابعد اثرات ہیں۔

436-Q-97 بھائی برنہم، کیا یہ بات کلام ہے کہ اگر کوئی شخص غیر زبان بولے تو وہ اپنے ہی پیغام کا ترجمہ بھی کرے؟ اگر ایسا ہے تو براہِ مہربانی 1-کرنتھیوں 19:14 اور 27:14 کی وضاحت کر دیجئے۔

ٹھیک ہے، آیئے اِس حوالہ پر چل کر دیکھتے ہیں کہ وہ کیا کہتا ہے۔ اور پھر ہم دیکھیں گے کہ آیا ہم اِسے کلام کے مطابق رکھ سکتے ہیں۔ ہم ہمیشہ کلام کے مطابق رہنا چاہتے ہیں۔ کرنتھیوں 14 باب میں......سوال کرنے والے صاحب جاننا چاہتے ہیں کہ کیا کسی انسان کیلئے یہ بات کلام کے مطابق ہے کہ وہ غیر زبان میں بولے ہوئے اپنے ہی پیغام کا ترجمہ بھی کرے۔ ''اگر ایسا ہے تو 1-کرنتھیوں 19:14 کی وضاحت کیجئے''۔ آیئے اب 14 باب کی 19 آیت کو دیکھیں۔ ٹھیک ہے،

ہم یہاں ہیں۔

لیکن کلیسیا میں بیگانہ زبان میں دس ہزار باتیں کہنے سے مجھے یہ زیادہ پسند ہے کہ اوروں کی تعلیم کیلئے پانچ ہی باتیں عقل سے کہوں۔

اِس سے آگے 27 ویں آیت ہے جسے وہ سمجھنا چاہتے ہیں۔

اگر بیگانہ زبان میں باتیں کرنا ہوتو دو دو یا زیادہ سے زیادہ تین تین شخص باری باری سے بولیں اور ایک شخص ترجمہ کرے۔

113-436 اب میں اُس بات کو لیتا ہوں جو یہ شخص جاننے کی کوشش میں ہے (میں ایک بات تھوڑی دیر میں آپ کیلئے پڑھنے جا رہا ہوں)۔لیکن میرا خیال ہے کہ سوال کرنے والا بھائی یا بہن یہ جاننا چاہتا ہے کہ ’’کیا کسی آدمی کیلئے یہ درست ہے کہ جو کچھ وہ غیر زبان میں بولے اُس کا ترجمہ بھی کرے؟‘‘ لیکن میرے عزیز اگر آپ اِسی باب کی 13 آیت کو پڑھیں تو لکھا ہے ’’جو کوئی غیر زبان میں باتیں کرتا ہے وہ دعا کرے کہ ترجمہ بھی کر سکے‘‘۔

یقیناً۔وہ اپنے پیغام کا ترجمہ کرسکتا ہے۔اگر ہم اِس باب کو مکمل طور پر پڑھیں تو یہ بڑی اچھی وضاحت پیش کرتا ہے۔

115-436 اب، غیر زبان میں باتیں کرنا...... اب جبکہ ہم اِس پر بات کر رہے ہیں اور پیغام ریکارڈ بھی ہو رہا ہے تو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میں غیر زبان میں باتیں کرنے پر اتنا ہی ایمان رکھتا ہوں جتنا الٰہی شفا پر، روح القدس کے بپتسمہ پر، مسیح کی دوسری آمد پر، اور آنے والے جہان کی قدرت پر ایمان رکھتا ہوں۔لیکن میں یہ ایمان رکھتا ہوں کہ غیر زبان بولنے کا ایک مقام ہے، جیسے مسیح کی آمد کا ایک مقام ہے۔الٰہی شفا کا اپنا مقام ہے، ہر چیز کا اپنا ایک مقام ہے۔

اب، مجھے آپ لوگوں کیلئے یہ بیان کرنے کا موقع مل گیا ہے تو میں اِس کی وضاحت کر دینا

چاہتا ہوں۔اور اگر کسی کی دلآزاری ہو تو درحقیقت یہ میرا مقصد نہیں ہے۔میرا مقصد الجھن پیدا کرنا بھی نہیں ہے۔لیکن توجہ سے سنئے۔لیکن پنتی کاسٹل لوگوں کے غیر زبان بولنے کے معاملہ کا کیا ہوا ہے(جو کہ میں خود بھی ہوں۔میں پنتی کاسٹل ہوں۔سمجھے؟)......لیکن اِس کیساتھ کیا مسئلہ ہوا ہے، یہ کہ وہ اِس کی تعظیم نہیں کرتے۔اور دوسری بات یہ ہے کہ وہ اِسے بے ترتیبی کے ساتھ ہونے دیتے ہیں۔وہ کلام کی طرف واپس نہیں آتے۔

117-437 اب غور سے سنئے۔یہاں طریقہ ہے جس پر کلیسیا کو ترتیب دیا گیا ہے۔اب، ایک پنتی کلیسیا میں، اگر میں اِس کلیسیا کی پاسبانی کر رہا ہوتا تو میں آپ کو بتاتا کہ میں کس طرح سے اِسے منظّم کرتا۔میں اِس کی پاسبانی کیلئے ہر وقت یہاں موجود رہتا۔میں بائبل کی ہر نعمت کی تصدیق کرتا۔ایماندار پہلے روح القدس کا بپتسمہ پاتے۔اور پھر 1-کرنتھیوں 12 باب کی ہر نعمت میری کلیسیا میں کام کر رہی ہوتی، اور اگر میں اِن نعمتوں کو لے آتا تو پھر پورا بدن کام کر رہا ہوتا۔

اب، اگر آپ غور کریں...... یہ محض لفظی بیان نہیں ہے......اور یاد رکھئے، میں ایک بھی تردیدی لفظ نہیں کہوں گا، اِس سے روح القدس کی توہین ہو سکتی ہے۔اور خدا جانتا ہے کہ میں کچھ غلط بیان نہیں کروں گا۔سمجھے؟ لیکن میں صرف یہ کہہ رہا ہوں کہ کلام کا تقریباً بیس سال سے مطالعہ کرتے رہنے کے بعد میں آپ کو کلام کا نظریہ سمجھانا چاہتا ہوں۔میں تقریباً تیس سال سے منادی کر رہا ہوں۔اور ہر معاملہ سے میرا واسطہ پڑا ہے، ہر چیز میں سے ہو کر گزرا ہوں، آپ تصور کر سکتے ہیں کہ کس طرح سے ہو سکتا ہے، اور میں ہر شخص اور ہر تعلیم کا پوری دنیا میں جائزہ لیتا رہا ہوں، اور یہ اس لئے کہ یہ میری دلچسپی ہے۔میرے علاوہ یہ دوسرے انسانوں کی دلچسپی بھی ہے۔مجھے یہاں سے جانا ہے۔آپ کو بھی یہاں سے جانا ہے۔اور اگر میں جھوٹے نبی کی حیثیت سے دنیا سے جاؤں تو میری روح کا نقصان بھی ہو گا اور میرے ساتھ آپ کی روحوں کا بھی۔یہ روز کی روٹی سے بھی بڑھ کر ہے۔یہ مقبولیت سے بڑھ کر

ہے۔ یہ کسی بھی دوسری چیز سے بڑھ کر ہے، یہ میرے لئے زندگی ہے۔ سمجھے؟ اور میں ہمیشہ خلوص کی گہری ترین سطح پر رہنا چاہتا ہوں۔

119-437 اب، اگر آپ کسی پنتی کاسٹل کلیسیا میں جائیں تو پہلی چیز......(میرا مطلب یہ نہیں کہ وہ سب کے سب ایسے ہیں۔ان میں سے کچھ......) اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ جب آپ کلیسیا میں جاتے ہیں اور کلام سنانا شروع کرتے ہیں تو کوئی شخص اٹھ کھڑا ہوگا اور غیر زبان بولنے لگے گا۔اب، ممکن کہ وہ پیارا شخص کامل طور پر روح القدس سے معمور ہو، اور روح القدس ہی اُس شخص کے وسیلے بول رہا ہو،لیکن بات یہ ہے کہ وہ اناڑی ہیں۔اگر پلیٹ فارم پر کھڑا شخص روح کی تحریک کے ساتھ بول رہا ہو تو پھر نبیوں کی روحیں نبیوں کے تابع ہوتی ہیں۔ سمجھے؟ ''سب کام ہوں......'' اب یہاں دیکھیں کہ پولوس یہ کیوں کہتا ہے کہ ''جب ایک بول رہا ہو'' اور اِسی طرح...... ''جب وہ اندر آئے گا تو ہر طرف ابتری ہوگی''۔

اب، میں مذبح پر آنے کی دعوت دیتا رہا ہوں، اور کوئی اٹھتا تھا اور غیر زبان میں بولتا تھا۔لیکن آپ مذبح پر آنے کی دعوت بند کر سکتے ہیں۔اور اِس سے یہ رک جاتا ہے۔ سمجھے؟

121-438 پھر ایک اور بات بھی ہے۔اکثر ایسا ہوتا ہے کہ لوگ اٹھ کر کھڑے ہو جاتے اور غیر زبان بولتے ہیں لیکن دوسرے لوگ بیٹھے چیونگ گم چباتے اور اِدھر اُدھر دیکھتے رہتے ہیں۔اگر خدا بول رہا ہو تو ساکت بیٹھے رہیں اور غور سے سنیں۔اگر وہ سچائی ہو، اگر اُس شخص کے اندر روح القدس بول رہا ہو تو ساکن بیٹھ کر سنتے رہیں، اُس کی تعظیم کریں۔ممکن ہے ترجمہ آپ کے پاس آ جائے۔ سمجھے؟ خاموش بیٹھے رہیں، ترجمہ کیلئے غور سے سننے کی کوشش کریں۔اگر کلیسیا میں کوئی ترجمہ کرنے والا نہ ہو، تو اُن سے بدن میں خاموش رہنے کی توقع کی جاتی ہے۔

اور پھر جب وہ نامعلوم زبان میں بول رہے ہوں، تو بائبل کہتی ہے کہ وہ خدا سے باتیں کر رہے

ہوتے ہیں، اور انہیں کرنے دیں۔ جو کوئی غیر زبان میں باتیں کرتا ہے اپنی ترقی کرتا ہے۔ اب، نا معلوم زبانیں، مختلف مقامات کی زبان مختلف ہوتی ہے۔ ''وہ کچھ نہیں ہیں''، پولوس کہتا ہے ''ہر آواز کے کچھ معنی ہوتے ہیں''۔ اگر کوئی نرسنگا پھونکا جائے تو آپ کو جاننا چاہیئے کہ اُس کی آواز کیسی ہے (......اُس میں صرف پھونک ماریں) ورنہ آپ کو پتہ نہیں چلے گا کہ جنگ کیلئے کیسے تیار ہونا ہے۔ اگر کوئی غیر زبان میں بول رہا ہو اور یہ محض ''ٹوں'' کی آواز ہو تو کون جانتا ہے کہ کیا کیا جائے، کیونکہ یہ محض یہی کچھ ہے۔ اگر یہ زور سے پھونکا جائے تو اس کا مطلب ہے ''اٹھ جاؤ ، تیار ہو جاؤ''۔ اگر یہ نرم آواز میں پھونکا جائے تو پھر مطلب ہوگا کہ ''حملہ کر دو''۔ اِسے کچھ معنی دینا ہوں گے، یہ نہیں کہ اکیلے ہی بولتے جائیں۔ پس اگر کلیسیا میں کوئی ترجمہ کرنے والا نہ ہو، لیکن جب ترجمہ کرنے والا ہو تو پھر غیر زبانیں ضرورت کی چیز ہیں۔

123-438 اب، سوال کرنے والے میرے عزیز، آپ کے سوال کے مطابق جس میں کہا گیا ہے ''میں چاہوں گا کہ غیر زبان میں پانچ ہزار (یا جتنے بھی اُس نے کہا ہے) الفاظ کہنے کی بجائے پانچ ہی عقل سے کہوں تاکہ لوگ سمجھ سکیں''۔ یہ درست ہے۔ لیکن نیچے پڑھیں تو لکھا ہے:

''......خواہ کوئی مکاشفہ ہو یا ترجمہ، ترقی کیلئے ہوتا ہے''۔ سمجھے؟

اب میں آپ کے سامنے محض ایک تصور پیش کرنا چاہتا ہوں کہ اگر میں اِس آنے والی کلیسیا کا پاسبان ہوتا، اگر خدا نے مجھے اِس کی پاسبانی کیلئے بلایا ہوتا تو پھر یہ طریقہ ہے جس پر میں اِسے چلاتا: میں ہر اُس شخص کو تلاش کرنے کی کوشش کرتا جس کے پاس کوئی نعمت ہوتی۔ اور میں کسی بھی عبادت کے شروع ہونے سے ایک گھنٹہ پہلے اُن سب کو ایک کمرے میں جمع کرتا۔ وہ پاک روح کے سایہ میں وہاں بیٹھتے۔ اور پہلی بات جو آپ جانتے ہیں، ایک شخص آتا جس کے پاس غیر زبان کی نعمت ہوتی۔ وہ غیر زبان میں بات کرتا جبکہ باقی لوگ خاموش بیٹھے رہتے۔ اور پھر کوئی ایک اٹھ کر اُس کی بات کا ترجمہ

کرتا جو اُس نے غیر زبان میں کہی۔ اب، بائبل کہتی ہے کہ کلیسیا میں بیان کرنے سے پہلے دو یا تین آدمی اُس بات کو پرکھیں۔ یہ ایسے آدمی ہوں گے جو روحوں کے امتیاز کی نعمت رکھتے ہوں (سمجھے؟)، کیونکہ بہت دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ برائی کی قوتیں اندر آ جاتی ہیں۔ سمجھے؟ پولوس نے یہ بیان کیا تھا۔ لیکن خدا کی قوت بھی وہاں موجود ہوتی ہے۔ مجھے کوئی ایسی جماعت بتائیں جہاں برائی موجود نہیں ہوتی۔ مجھے بتایئے کہ وہ کون سی جگہ ہے جہاں خدا کے بیٹے جمع ہوتے ہیں اور شیطان اُن کے درمیان نہیں ہوتا۔ اِس میں سب چیزیں ہوتی ہیں۔ پس اِس پر تیوری نہ چڑھائیں۔ سمجھے؟ شیطان ہر جگہ موجود ہوتا ہے۔

اب، ہم اِس مقام پر ہیں۔ کوئی ایک غیر زبان بولتا ہے۔ وہاں تین ایسے شخص بیٹھے ہوتے ہیں جو امتیاز کی روح رکھتے ہیں۔ ایک شخص غیر زبان میں کوئی پیغام دیتا ہے۔ مگر وہ کلام کا حوالہ پیش نہیں کر رہا ہوگا، کیونکہ خدا اپنی بات دہراتا نہیں اور اُس نے ہمیں بھی ایسا کرنے سے منع کیا ہے۔ سمجھے؟ پس یہ وہ چیز نہیں، یہ کلیسیا کیلئے پیغام ہوتا ہے۔

125-439 اب تک اِس بیداری میں دو باتیں موجود رہی ہیں۔ دیکھ لیجئے کہ ان میں سے ہر ایک پوری طرح مکمل اور نقطہ بہ نقطہ درست تھی۔ جنبش ہوتی تھی۔ ایک آدمی کھڑا ہوا اور غیر زبان میں بات کی، پھر اس کا ترجمہ کیا، پھر وہ گھوم کر مڑا اور واپس اپنی جگہ پر چلا گیا، اور جو پیغام پیش کیا گیا تھا اُس کی تائید کی۔ پھر اگلی رات اور شخص نبوت کی تاثیر کے تحت اٹھ کر آیا اور کچھ بیان کیا۔ لیکن اُسے علم نہ تھا کہ کیا کہہ رہا ہے اور پھر آخر میں اُس نے کہا "مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے"۔ اُسی لمحے کسی چیز نے مجھے پکڑ لیا اور کہا "بلکہ مبارک ہے وہ جو یہ ایمان رکھتا ہے کہ یہ خداوند ہے جو آیا ہے"۔

پھر آخری رات روح القدس عمارت کے اندر نازل ہوا۔ سمجھے؟ یہ روحانی ترقی کیلئے ہے۔ میں وہاں کھڑا لوگوں کو بتانے کی کوشش کر رہا تھا کہ اُنہیں روح القدس حاصل کرنا چاہئے۔ اور شیطان لوگوں کے درمیان آ کر اُن سے کہہ رہا تھا "مت سنو، چپ چاپ بیٹھے رہو"۔

میری بہن نے کہا ''بل، جب آپ کلام سنا رہے تھے تو میں اتنی شادمان تھی کہ مجھے ایسے لگ رہا تھا کہ میں چھلانگ لگا کر دیوار پھاند سکتی ہوں''۔

میں نے کہا ''اٹھ کر اچھلنے لگ جاتیں''۔ اتنی بات ہے۔

اور اُس نے کہا ''لیکن جب آپ نے یہ کرنا شروع کیا اور لوگ زور زور سے للکارنے لگے تو مجھے ایسے لگا کہ میں کوئی چیز ہی نہ تھی''۔

میں نے کہا ''یہ ابلیس ہے۔ یہ شیطان ہے۔ جب وہ ایسا کرنے کیلئے آ جائے، تب آپ کو ہر صورت میں اٹھ جانا چاہیئے''۔ ہم خدا کے کاہن ہیں جو روحانی قربانیاں گذرانتے ہیں، اور اپنے ہونٹوں کے پھل سے اُس کے نام کی ستائش کرتے ہیں۔ سمجھے؟

128-440 اب، جو کچھ واقع ہوا یہ ہے۔ تب روح القدس پھٹ پڑا، کیونکہ یہ محض ...... ''مبارک ہے وہ جو ایمان رکھتا ہے''۔ دو تین روز تک میں وہاں یہ بیان کرتا رہا اور پھر روح القدس بول پڑا اور (روح القدس کی تحریک سے) کہا ''مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے''۔ اور اِس سے پہلے کہ میں کچھ اور کہتا میں یہ کہہ گیا کہ ''مبارک ہے وہ جو ایمان رکھتا ہے کہ خداوند اِس میں آ گیا ہے''۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ اور میں ابھی یہ بیان کر رہا تھا، روح القدس خود خدا آپ کے اندر ہوتا ہے۔ سمجھے؟ اور لوگوں نے یہ بات پکڑ لی تھی۔ سمجھے؟ پھر روح القدس لوگوں پر نازل ہوا۔ دیکھئے کہ نبوت کس طرح ترقی کا باعث بنتی ہے۔

اب، نبوت اور نبی میں فرق ہوتا ہے۔ نبوت ایک سے دوسرے کے پاس جاتی ہے، لیکن نبی پیدائشی اور پنگھوڑے سے لے کر نبی ہوتا ہے۔ اُس کے پاس ''خداوند یوں فرماتا ہے'' ہوتا ہے۔ انہیں کوئی پرکھ نہیں سکتا۔ کیا آپ اُنہیں یسعیاہ، یرمیاہ یا کسی بھی نبی کے سامنے کھڑے ہوتے دیکھتے نہیں، اور یہ اِس لئے ہے کہ اُن کے پاس خداوند یوں فرماتا ہے'' ہوتا تھا۔ لیکن نبوت کی روح لوگوں کے درمیان

ہوتی ہے۔آپ کو اِس پر نگاہ رکھنی ہوگی کیونکہ شیطان وہاں گھس آتا ہے۔سمجھے؟ لیکن اِس کو پرکھنا چاہئے۔

130-440 ہم بیداری لانے جا رہے ہیں۔اے خادمو، اب آپ حقیقی توجہ کے ساتھ دیکھتے رہیں۔ہم ایک بیداری قائم کر رہے ہیں۔ٹھیک ہے۔یا شاید ہم حسبِ معمول کلیسیائی عبادت کر رہے ہیں۔کلیسیا میں آگ بھڑک رہی ہے۔یہ ہر وقت جلتی رہنی چاہئے۔شاید ہمیں پانچ یا چھے شخص حاصل ہوئے ہوں جن کے پاس نعمتیں ہوں، کوئی ایک غیر زبان بولتا ہے، یا شاید دو یا تین غیر زبان بولتے ہوں، شاید چار یا پانچ شخص غیر زبان بولتے ہوں، انہیں زبانیں بولنے کی نعمت ملی ہے اور وہ نامعلوم زبانیں بول رہے ہوں۔ان میں سے دو یا تین کے پاس حکمت کی نعمت ہو۔بالکل ٹھیک ہے۔نعمتوں والے یہ تمام لوگ باہم اکٹھے ہوتے ہیں...... یہ نعمتیں آپ کو کھیلنے کیلئے نہیں دی گئیں اور نہ یہ کہنے کیلئے کہ ''خدا کو جلال ملے، میں غیر زبانیں بولتا ہوں۔ہیلیلو یاہ''۔آپ خود کو پست کر رہے ہیں۔وہ آپ کو اِس لیے دی گئی ہیں کہ ان کو کام میں لائیں۔اور آپ کو اپنا کردار مقررہ عبادت شروع ہونے سے پہلے ادا کرنا چاہئے، کیونکہ ہمارے درمیان بے تعلیم لوگ بھی آئیں گے۔

131-441 تب آپ کمرے کے اندر چلے جائیں، اور مل کر وہاں جمع ہوں، کیونکہ آپ مل کر انجیل کا کام کرنے والے ہیں۔پھر آپ وہاں بیٹھ جائیں۔

''خداوند، کیا کوئی ایسی بات ہے جو تو چاہتا ہے کہ ہم آج رات جان لیں؟ آسمانی باپ، ہم سے کلام کر'' دعا مانگیں، التجائیں کریں، گیت گائیں۔روح القدس براہِ راست کسی ایک پر نازل ہوتا ہے اور غیر زبان بولتا ہے۔کوئی ایک اُٹھ کھڑا ہوتا ہے اور کہتا ہے ''خدوند یوں فرماتا ہے......'' یہ کیا ہے؟ غور سے سنیں۔''بھائی جونز کو بتا دو کہ جہاں وہ رہتا ہے اُس جگہ کو چھوڑ دے کیونکہ کل اُس علاقے میں گرد باد آئے گا اور اُس کے گھر کو گرا دے گا۔وہ اپنا ساز و سامان نکال کر کہیں دور چلا جائے''۔

اب ، یہ اچھا لگتا ہے۔لیکن ایک منٹ ٹھہر جائیں ۔وہاں تین آدمی ہونے چاہئیں جن کے پاس روحوں کے امتیاز کی نعمت ہو۔ان میں سے ایک کہتا ہے''یہ بات خداوند کی طرف سے تھی''۔دو اِس کے برعکس بتاتے ہیں......دو یا تین گواہ ہونے چاہئیں۔ٹھیک ہے۔وہ اِسے کاغذ پر لکھ لیتے ہیں۔یہ وہ بات ہے جو روح القدس نے کہی تھی۔ٹھیک ہے۔

133-441 تھوڑی دیر کے بعد''خداوند یوں فرماتا ہے''(ایک نبی اٹھ کھڑا ہوتا ہے)،خداوند یوں فرماتا ہے کہ آج رات نیویارک شہر سے ایک عورت آئے گی ، وہ سٹریچر پر ہے،اور وہ سٹریچر پر گرجا گھر کی عمارت کے اندر آئے گی۔اس کے سر پر سبز رنگ کا دوپٹہ ہے۔وہ کینسر سے مر رہی ہے۔جس چیز نے اُسے اِس حال کو پہنچایا ہے یہ ہے کہ خداوند کے ہاں اُس کے خلاف ایک بات ہے اور وہ یہ کہ جب وہ سولہ سال کی تھی تو اُس نے خدا کی کلیسیا کا پیسہ چرایا تھا۔ بھائی برینہم سے کہہ دو کہ اُسے یہ بات بتا دے۔خداوند یوں فرماتا ہے کہ اگر وہ اِس معاملہ کو درست کرلے تو شفا پا جائے گی''۔ایک منٹ ٹھہر جائیں۔یہ انتہائی اچھا لگ رہا ہے،لیکن ذرا ٹھہر جائیں۔امتیاز کی نعمت والو، کیا آپ اِس کاغذ پر اپنا نام لکھیں گے؟ کیا آپ اپنا نام لکھیں گے؟

''یہ بات خداوند کی طرف سے تھی'' کوئی ایک کہتا ہے''یہ بات خداوند کی طرف سے تھی''۔تب آپ اِسے لکھ لیں''خداوند یوں فرماتا ہے کہ آج رات ایک عورت آئے گی اور فلاں فلاں بات ہوگی''۔ روحوں کا امتیاز رکھنے والے دو یا تین شخص اپنے دستخط کرتے ہیں۔یہ تمام پیغامات دیئے جاتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔

135-441 پھر تھوڑی دیر بعد وہ گھنٹی کی آواز سنتے ہیں۔کلیسیائی عبادت شروع ہوجاتی ہے۔پھر وہ اِن پیغامات کو لاکر میز پر رکھ دیتے ہیں ۔ یہی جگہ ہے جہاں اُنہیں رکھا جانا چاہئے۔ میں کہیں الگ مطالعے اور دعا میں مصروف ہوں۔جب حمد وثنا شروع ہوجاتی ہے تو میں تھوڑی دیر کے بعد نکل آتا ہوں

۔کلیسیا پوری طرح نظم وضبط سے چل رہی ہے، لوگ آ رہے ہیں، بیٹھ رہے ہیں، غور وخوض اور دعا کر رہے ہیں، اور یہی کچھ آپ کو کرنا چاہیئے، یہ نہیں کہ گرجا گھر میں آئیں اور ایک دوسرے سے باتیں کرنے لگیں، گرجا گھر میں خدا سے باتیں کرنے کیلئے آئیں۔آپس میں رفاقت باہر کریں۔سمجھے؟ اب ہم خدا کے ساتھ رفاقت کررہے ہیں۔اور ہم یہاں گفتگو اور سب کام تعظیم اور خاموشی سے کرنے آتے ہیں، خدا کا روح جنبش کررہا ہے۔ پیانو بجانے والا پرستش شروع ہونے سے تقریباً پانچ منٹ پہلے آتا ہے، اور نہایت شیریں دھن میں شروع کرتا ہے

جہاں صلیب پر میرے منجی نے جان دی

وہیں میں گناہوں سے پاک ہونے کیلئے آہ وفغاں کروں

یا کوئی اور اچھا میٹھا گیت مدھم سروں میں گاتے ہیں۔اِس سے روح القدس کی حضوری عبادت کے اندر امڈ آتی ہے۔سمجھے؟

136-442 بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے کچھ جو حقیقی قسم کے ہیں رونا شروع کردیتے ہیں اور مذبح پر آجاتے ہیں اور عبادت شروع ہونے سے پہلے توبہ کرتے ہیں۔روح القدس موجود ہوتا ہے۔سمجھے؟ کلیسیا دردِ زہ کی حالت میں ہے۔مسیحی اشخاص دعا کررہے ہیں، وہ اپنی جگہیں سنبھال لیتے ہیں۔وہ بیٹھے چیونگ گم چباتے ہوئے یہ نہیں کہہ رہے ہوتے ''ارے لِڈی، ذرا مجھے اپنی لپ سٹک دینا۔میں چاہتی ہوں......تم جانتی ہو......مجھے چاہیئے...... تمہیں پتہ ہے کہ ایک دن جب میں خریداری کررہی تھی تو میں نے تمہیں بتایا تھا، میں نے تقریباً تمہارے پاؤں کے پنجوں پر پاؤں رکھ دیا تھا۔کیا میں نے کبھی ایسا کچھ دیکھا ہے......تم اُس کے بارے میں کیا خیال کرتی ہو؟'' اُف خدایا۔اور وہ اسے خدا کا گھر کہتے ہیں۔یہ بڑی توہین ہے۔مسیح کا بدن جمع ہوتا ہے......ہم وہاں بیٹھتے ہیں۔

پاس بیٹھے مرد کہتے ہیں ''کیا آپ کو معلوم ہے کہ جب ہم وہاں تھے فلاں فلاں، اور فلاں فلاں

بات......'' باہر یہ سب ٹھیک ہے، لیکن یہاں خدا کا گھر ہے۔

137-442 دعا کرتے ہوئے اندر آئیں، اپنے اپنے مقام پر کھڑے ہو جائیں۔ بھائیو، اب میں آپ کی کلیسیاؤں سے مخاطب نہیں ہوں۔ میں نہیں جانتا کہ آپ کس طرح کرتے ہیں، میں اپنی کلیسیا سے مخاطب ہوں۔ میں خود اپنے عقبی دروازے سے بات کر رہا ہوں۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔

جب آپ اِس طرح سے اندر آتے ہیں تو سب سے پہلی چیز آپ جانتے ہیں کہ پادری صاحب منظر پر آتے ہیں۔ وہ تازہ دم ہیں۔ اُنہیں اِس، یا اُس یا کسی اور بات کا جواب نہیں دینا ہوتا۔ وہ ٹھیک اپنی خدمت کی تازگی میں سے نکل کر آئے ہوتے ہیں۔ وہ روح القدس کی قدرت کے سائے میں رہے تھے۔ وہ نکل کر وہاں آ جاتے ہیں جہاں اور زیادہ آگ کی زبانیں جمع ہوتی ہیں۔ یہ تقریباً ایک ستون بن چکا ہوتا ہے اور محوِ جنبش ہوتا ہے۔ وہ باہر آتے اور پرچی اٹھاتے ہیں۔ ''کلیسیا کی طرف پیغام: خداوند یوں فرماتا ہے کہ بھائی جونز اپنے موجودہ گھر کو چھوڑ دے۔ کل سہ پہر 2 بجے ایک گردباد اُس کے علاقے میں آئے گا۔ وہ اپنا مال واسباب لے کر وہاں سے نکل جائے''۔ بھائی جونز یہ پیغام حاصل کر لیتے ہیں۔ بالکل ٹھیک۔ یہ ریکارڈ میں رکھ لیا جاتا ہے۔ ''خداوند یوں فرماتا ہے کہ آج شام اِس اِس نام کی ایک عورت یہاں پر آئے گی اور اُس نے یہ کچھ کیا ہے'' (جیسا کہ میں نے ابھی بیان کیا تھا)۔ ٹھیک ہے، اِسے بھی رکھ لیا جاتا ہے۔ یہ بات ہے۔ وہ پہلے ہی کلیسیا میں اپنے مقامات سنبھال چکے ہیں۔

پھر پادری صاحب پیغام کو لیتے ہیں۔ اور جیسا کہ آپ جانتے ہی ہیں کہ وہ منادی شروع کرتے ہیں۔ کوئی چیز مداخلت نہیں کر رہی، وہ کام پہلے ہی ہو چکا ہے۔ اب ہم آگے بڑھ رہے ہیں۔ ہم نے پیغام کی منادی کر لی ہے۔

140-443 اور کچھ دیر بعد جب پیغام ختم ہو جاتا ہے تو شفائیہ قطار لگ جاتی ہے۔ ایک عورت آ جاتی ہے۔ کسی نے غیر زبان میں بتایا تھا کہ وہ آ رہی تھی۔ سمجھے؟ ہم میں سے ہر شخص کو معلوم ہے کہ کیا

واقع ہوگا۔ہم سب یہ جانتے ہیں۔دیکھئے کہ یہ آگ کی زبانیں جو آپ کے اوپر ٹھہری ہوئی ہیں کسی طرح ایمان کو تعمیر کرتی ہیں۔وہ مجتمع ہونا شروع ہو جاتی ہے۔بات اتنی ہے کہ یہ ایک مکمل شدہ کام ہے۔ میں اُس عورت سے کہوں گا''مسز فلاں فلاں نیویارک شہر سے آئی ہیں، وہ یہاں بیٹھی ہیں......'' سمجھے؟

''اوہ، یہ سچ ہے، آپ کو یہ علم کیسے ہوا؟''

''یہ خداوند کا پیغام ہے جو کلیسیا کو ملا ہے۔جب آپ سولہ سال کی تھیں اور فلاں فلاں جگہ پر رہتی تھیں اور آپ گرجا گھر سے کچھ پیسے چرا کر بھاگ گئیں اور نئے کپڑے خرید لئے تھے؟''

''ہاں ہاں، یہ سچ ہے۔یہ سچ ہے''۔

''یہ عین وہ بات ہے جو آج شام خدا نے فلاں فلاں بھائی کے وسیلے غیر زبان میں ہمیں بتائی۔فلاں فلاں بھائی نے اِس کا ترجمہ کیا۔فلاں فلاں بھائی نے امتیاز کی نعمت کے ساتھ بتایا کہ یہ بات خداوند کی طرف سے ہے۔کیا یہ سچائی ہے؟''

''جی ہاں''۔

''تب خداوند یوں فرماتا ہے کہ جاؤ اور اِس معاملہ کو درست کرو اور آپ کینسر پر غالب آ جائیں گی''۔

141-443 بھائی جونز گھر جاتا ہے، گاڑیوں کا انتظام کرتا ہے، فرنیچر اور دیگر اسباب کو باندھتا ہے اور وہاں سے نکل جاتا ہے۔اگلے روز دوپہر دو بجے''شائیں'' [بھائی برنہم وضاحت کرنے کیلئے آواز نکالتے ہیں--ایڈیٹر] سب کچھ مسمار ہو جاتا ہے۔سمجھے؟ تب کلیسیا خدا کی تمجید کرتی ہے...... ''خداوند یسوع، تیری بھلائی کیلئے تیرا شکر ہو''۔یہ اِس مقصد کیلئے ہے، کہ کلیسیا کو فائدہ پہنچائے۔

اب، اگر اُن کے بیان کر دینے کے بعد یہ واقع نہ ہو تو کیا ہوگا۔تب آپ کے درمیان بُری روح موجود ہے، آپ اُس بُری چیز کو نہیں چاہتے۔آپ کوئی بُری چیز کیوں نہیں چاہیں گے جبکہ آسمان پنتی کوست کی حقیقت سے پُر ہیں؟ شیطان سے کوئی پرانا نعم البدل حاصل نہ کریں۔کوئی حقیقی چیز حاصل

کریں۔خدانے یہ آپ کیلئے رکھی ہے۔تب کوئی میٹنگ نہ کریں اور یہاں کوئی بات لے کر نہ آئیں جب تک خدا ظاہر نہ کر دے کہ آپ درست ہیں، کیونکہ آپ انجیل کے کام میں کلیسیا کے مددگار رہیں۔اب، کیا آپ سمجھ گئے ہیں کہ یہ کیا ہے؟

143-444 اور زبانیں...... نامعلوم زبانیں......کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کیا بول رہا ہے۔وہ بولتا ہے،لیکن ہر آواز کا کچھ مطلب ہوتا ہے۔اِس کے کچھ معنی ہیں[بھائی برنہم اپنے ہاتھوں سے تالی بجاتے ہیں--ایڈیٹر]''تڑک،تڑک،تڑک'' یہ کسی جگہ کی زبان ہے۔

جب میں افریقہ میں تھا، میں کبھی اِس پر ایمان نہیں رکھتا تھا،لیکن ہر چیز جو شور پیدا کرتی ہے کسی قسم کے معنی رکھتی ہے۔بائبل کہتی ہے کہ کوئی آواز معنی ومطلب کے بغیر نہیں ہے۔جو بھی آواز بنتی ہے کسی چیز کے معنی رکھتی ہے۔میں لوگوں کو کہتے سنوں گا...... میں کہوں گا''یسوع مسیح،خدا کا بیٹا''۔

اُن میں سے کوئی بولے گا[بھائی برنہم کسی افریقی مترجم کی سی آواز نکالتے ہیں--ایڈیٹر]۔کوئی اور بولے گا[بھائی برنہم پھر وضاحت کرتے ہیں--ایڈیٹر]۔اور اِس کا مطلب''یسوع مسیح،خدا کا بیٹا'' ہوگا۔سمجھے؟ مجھے اِس سے کچھ فائدہ نہیں،لیکن اُن کیلئے یہ ایک بولی ہے، بالکل اِسی طرح جیسے میں آپ کے سامنے بول رہا ہوں۔اور جب زُولُو،زوسا، باسوتھو یا کسی بھی جگہ کا مترجم آ جائے، وہ جو کچھ بھی کہتا ہے، وہاں کا ہر سننے والا سمجھ جاتا ہے۔

اور یہاں جو کچھ آپ لوگوں کو بڑبڑاتے سنتے ہیں اور اِسے بہت بڑی بڑبڑاہٹ خیال کرتے ہیں، اِس کے کچھ معنی ہوتے ہیں۔پس ہمیں اِس کی تعظیم کرنی چاہئے اور اِسے اِس کی جگہ پر رکھنا چاہئے۔

146-444 اب، ہوسکتا ہے کہ کسی وقت کوئی پیغام نہ ہو۔عبادت ختم ہو جاتی ہے اور مذبح پر آنے کی دعوت دی جارہی ہوتی ہے۔اور کچھ دیر کے بعد کوئی ایک شخص (گزشتہ لمحات میں کوئی پیغام نہیں ملا تھا)--جونہی موقع ملتا ہے کوئی شخص اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔روح القدس......اب، بائبل کہتی ہے''اگر کوئی

ترجمہ کرنے والا نہ ہوتو غیرزبان بولنے والا خاموش رہے“۔ خواہ یہ بولنے کیلئے کتنا بھی زور لگا رہا ہو آپ خاموش ہی رہیں۔ اگر آپ کہیں ”میں ایسا نہیں کرسکتا“، تو بائبل کہتی ہے کہ آپ ایسا کرسکتے ہیں۔ سمجھے؟ اِس سے یہ طے ہے۔ سمجھے؟ وہ خاموش رہے۔

اور جس وقت موقع ملتا ہے اور روح القدس پیغام دینے کیلئے کسی شخص پر نزول کرتا ہے تو وہ پیغام دے۔ عین یہی کام ہے جو آپ کو کرنا چاہئے۔ تب ترجمہ نازل ہوتا ہے کہ ”یہاں پر سیلی جونز نامی ایک عورت ہے (مجھے امید ہے کہ اِس وقت اِس نام کی کوئی عورت نہیں ہے)۔ اُسے بتادو کہ یہ اُس کو بلائے جانے کی آخری رات ہے۔ وہ خدا کے ساتھ درست ہوجائے کیونکہ اُس کیلئے وقت بہت کم رہ گیا ہے“۔ اب، سیلی جونز جتنی جلدی ممکن ہو بھاگتی ہوئی مذبح پر آجائے گی، کیونکہ یہ اُس کیلئے آخری بلاہٹ ہے۔ سمجھے؟ یہ پیغام دیتا ہے، یا کچھ منکشف کرتا ہے، یا اِسی طرح کا کوئی اور کام۔

149-445 یہ پنتی کاسٹل کلیسیا اپنا کام کر رہی ہے۔ بُری روحوں کے داخل ہونے کی کوئی گنجائش نہیں ہے کیونکہ یہ پہلے ہی ...... کیونکہ بائبل صفائی کے ساتھ بتاتی ہے ”دو یا تین شخص باری باری بولیں اور دیگر اُن کے کلام کو پرکھیں“۔ یہ کلیسیا ہے۔ لیکن آج ہم اِسے کہاں لے آئے ہیں؟ اچھلنا، ہنسنا اور اِسی طرح کرتے جانا جبکہ کوئی شخص غیرزبان میں بول رہا ہے، کوئی اور دیکھے جا رہا ہے، کوئی اور بول رہا ہے اور اُس کے گرد ہجوم جمع ہو رہا ہے، پادری کچھ اور کر رہا ہے، یا کوئی اور آگے گھستا چلا آ رہا ہے۔ خیر، یہ درست نہیں ہے۔ ہوسکتا ہے کہ پادری صاحب کلام سنا رہے ہوں اور کوئی شخص اُٹھ کر دخل اندازی کرے...... ہوسکتا ہے وہ بائبل میں سے پڑھ رہے ہوں اور پیچھے بیٹھا ہوا کوئی شخص غیرزبان میں بول رہا ہو...... اوہ، نہیں۔ سمجھے؟ منادا گر پلپٹ پر کھڑا پیغام سنا رہا ہو اور کوئی شخص اُٹھ کر غیرزبان میں بولتا ہوا مداخلت کرے۔ یہ سب کام اچھے ہیں اور میں یہ نہیں کہتا کہ یہ روح القدس نہیں ہے لیکن آپ کو یہ جاننا چاہئے کہ روح القدس کو استعمال کس طرح کرنا ہے۔

اب، میں کہہ رہا ہوں ...... کیا آپ کے پاس ایک اور کیلئے گنجائش ہے؟ تب کل اتوار ہے۔ تب ہم ......

445-Q-98 یہاں ایک موجود ہے۔ میرا خیال ہے کہ یہ سب سے بہترین ہے۔ اور اگر آپ لوگ میرے ساتھ صرف چند منٹ برداشت کرسکیں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ اِسے بھی سمجھ لیں۔ میں نے ارادتاً اِسے بچا رکھا تھا۔ یہ میرا آخری سوال ہے۔

پہلے میں دو باتوں کو پڑھنا چاہتا ہوں جو اِس شخص نے پوچھی ہیں۔ یہ ایک پرانے سے کاغذ کے پرزے پر بڑی خوبصورت تحریر میں لکھا ہے لیکن میں کوئی اندازہ نہیں کرسکتا کہ یہ کون شخص ہے کیونکہ اوپر کسی کا نام وغیرہ نہیں لکھا ہے۔

98 بھائی برنہم، کیا یہ خادموں کیلئے درست ہے کہ وہ اپنی عبادات میں روپے پیچھے کے لئے طویل کھینچ لگائیں اور یہ بیان کریں کہ سامعین میں سے اتنے لوگوں کے بارے میں خدا نے انہیں بتایا ہے کہ وہ اتنی اتنی رقم دیں گے؟ اگر یہ درست ہے تو میں معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ اگر یہ غلط ہے تو بھی میں جاننا چاہتا ہوں۔ اِس بات نے مجھے بُری طرح پریشان کررکھا ہے۔

میرے دوست، میں آپ کو بتانے جارہا ہوں، میں آپ کو وہ کچھ بتانے جارہا ہوں جو میری سوچ ہے۔ سمجھے؟ اِس کا یہ مطلب نہیں کہ یہ درست ہے۔ میرا خیال ہے کہ یہ خوفناک بات ہے۔ میں یوں خیال کرتا ہوں۔ خدا نے مجھے منادی کے میدان میں بھیجا۔ میں نے ایسے وقت دیکھے ہیں جہاں یوں دکھائی دیتا تھا کہ میں کم از کم ...... میرے پاس بالکل کوئی پیسہ نہ تھا۔ اور میں نے کہا ''صرف چندے والی پلیٹ پھرائیں''۔ اور مینجر نے میرے پاس آ کر کہا ''بلی، دیکھو، آج رات ہم پانچ ہزار ڈالروں تلے دبے ہوئے ہیں۔ کیا اِس کی ادائیگی کیلئے آپ کے پاس جیفرسن ویل میں رقم ہے؟'' میں نے کہا ''سب ٹھیک ہے۔ مجھے خدا نے یہاں بھیجا تھا ورنہ میں یہاں نہ آتا۔ سمجھے؟ صرف چندے کی پلیٹ پھرائیں''۔

اور اِس سے پہلے کہ عبادت ختم ہوتی، کسی شخص نے اٹھ کر کہا ''خداوند نے میرے دل میں ڈالا ہے کہ میں اِس میں پانچ ہزار ڈالر دوں''۔ سمجھے؟ پہلی بات یہ ہے کہ اِس کیلئے راہنمائی حاصل کریں۔

153-446 میں کھینچ لگانے، بھیک مانگنے اور ابھارنے پر یقین نہیں رکھتا۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ غلط کام ہے۔ اب، میرے بھائی، اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو میری باتیں آپ کے احساسات کو مجروح نہ کریں۔ سمجھے؟ آپ ایسا کرنے کیلئے خدا سے طریقہ حاصل کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ لیکن میں صرف اپنی بات کررہا ہوں۔ میں اِس پر ایمان نہیں رکھتا۔

اب، میں ایسے خادموں سے واقف ہوں جو جاتے اور کہتے ہیں...... زیادہ عرصہ نہیں ہوا، میں عین وہاں کھڑا تھا...... اب، یہ پنتی کاسٹل نہیں ہیں، یہ...... یہ کلیسیائیں ہیں، (سمجھے؟) دوسری کلیسیائیں۔ یہ ایک بہت بڑی سائبانی میٹنگ میں ہوعا۔ جرٹی، آپ وہاں میرے ساتھ تھے، اور بھی بہت سے لوگ موجود تھے۔ اور اُنہوں نے ایک بہت بڑی تنظیم، بلکہ دو تین تنظیمیں مل کر ایک بہت بڑی کنونشن کرا رہی تھیں (یہ قاعدہ بند کلیسیائیں تھیں، جیسے ہمارے شہر میں بھی جدید قسم کی کلیسیائیں وغیرہ موجود ہیں)، اور اُنہوں نے ساری دوپہر پلیٹ فارم پر کھڑے ہوکر اور یہ ڈراوے دیتے ہوئے گزار دی کہ اگر تم اِس میٹنگ میں نہیں ڈالو گے تو خدا تمہاری فصلیں تباہ کردے گا، تمہارے بچوں کو پولیو لگا دے گا، اور اِس طرح کی دیگر باتیں۔ یہ بالکل سچ واقعہ ہے، بائبل میرے سامنے پڑی ہے۔ میں نے کہا ''یہ خدا اور اُس کے پیچھے چلنے والوں کی توہین ہے''۔ اگر خدا نے آپ کو بھیجا ہے تو وہ آپ کی فکر کرے گا۔ اور اگر اُس نے آپ کو نہیں بھیجا ہوا تو پھر تنظیمیں ہی آپ کی فکر کریں۔ اگر خدا نے آپ کو بھیجا ہو تو وہ آپ کی فکر کرے گا۔

446-Q-99 روح القدس کی کلیسیا میں کرسمس کا کیا مقام ہے؟ خیر، اگر یہ مسیح سے تعلق رکھتا ہے تو پھر سب ٹھیک ہونا چاہئے۔ لیکن اگر یہ سانتا کلاز سے تعلق رکھتا ہے، تو میں اُس پر ایمان نہیں رکھتا۔ میں

اُس سے دُور ہٹ چکا ہوں ۔ میں سانتا کلاز پر ہرگز ایمان نہیں رکھتا۔ سمجھے؟ اور جو کام کرسمس پر لوگ کرتے ہیں، میں سمجھتا ہوں کہ وہ مضحکہ خیز ہیں۔ میں یوں سمجھتا ہوں کہ لوگوں نے مسیح کو کرسمس میں سے نکال دیا ہے اور سانتا کلاز کو شامل کر لیا ہے۔

سانتا کلاز افسانوی کہانی ہے۔ (میں بچوں کے معاملے میں آپ کے احساسات کو ٹھیس نہیں پہنچا رہا)۔ لیکن میں آپ کو بتاؤں گا۔ کچھ عرصہ پہلے، تقریباً پچیس تیس سال پیشتر، اِس شہر کا ایک خادم، جو اِس شہر کی ایک بہت بڑی کلیسیا کا پاسبان تھا، میں اُسے بہت اچھی طرح جانتا تھا کیونکہ وہ میرا جگری دوست تھا، وہ میری طرف آیا۔ اور چارلی بوہانن (بھائی مائیک، آپ کو یاد ہوگا کہ چارلی بوہانن میرا اچھا دوست تھا)،...... وہ اپنے دفتر میں تھا اور اُس نے کہا ''میں کبھی اپنے بچوں یا اُن کے بچوں کو نہ کہوں گا کہ وہ مزید جھوٹ بولیں''۔ اُس نے کہا ''میرا اپنا چھوٹا سا بیٹا جو تقریباً بارہ برس کا ہے، سانتا کلاز کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہنے لگا......'' اور اُس نے کہا ''میرے پیارو، میرے پاس آپ کو بتانے کیلئے کچھ ہے''۔ اُس نے کہا ''ممی......'' آپ جانتے ہیں کہ وہ بتاتا گیا جو کچھ اُس کے بچے نے کہا تھا۔

اور جب وہ مُڑا تو بولا ''ڈیڈی، تو کیا یسوع بھی اِسی طرح کا ہے''۔ سچائی بیان کریں۔ سانتا کلاز ایک شخص کرِس کرِنگل (Kriss Kringle) کے بارے میں کیتھولک افسانہ ہے جو بچوں کے لئے اچھے کام کرتا تھا۔ اور اُنہوں نے اِسے ایک روایت بنا کر اختیار کر لیا ہے۔ لیکن یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے۔ وہ حقیقت ہے اور زندہ ہے۔ اب یہاں آخری سوال ہے جو بہت......

158-447 اب دیکھئے۔ آپ اِس پر شاید میرے ساتھ اختلاف کریں۔ اور اگر آپ میرے ساتھ اختلاف کریں بھی تو اِسے دوستانہ انداز میں ہی رہنے دیں، کیا آپ ایسا کریں گے؟ میں آپ سے محبت کرتا ہوں اور آپ کے احساسات کو مجروح کرنا نہیں چاہتا۔ میں دیانتدار رہنا چاہتا ہوں۔ اگر میں اپنے بچے کو کچھ جھوٹ بتاؤں گا تو پھر میں جھوٹا شخص ہوں گا۔ سمجھے؟ میں اُسے سچائی بتانا چاہتا ہوں۔ اب، میں

اُسے سانتا کلاز کے بارے میں بتاتا ہوں۔ میں کہتا ہوں ''ہاں، یقیناً سانتا کلاز ہے۔ کرسمس کی رات کو اپنے ڈیڈی کو دیکھو''۔ سمجھے؟ جی ہاں۔

آپ جان لیں کہ ایک دن میں وہاں پر تھا اور میں نے نتیجہ دیکھنے کیلئے اِس بات کو ایک چھوٹی بچی پر آزمایا۔ مجھے تیسرے دن ہی اِس کی قیمت ادا ہوگئی۔ میں عمارت کے اندر تھا اور وہ وہاں کوئیکر میڈ (Quaker Maid) پر کھڑے تھے۔ میں اشیائے خوردنی لینے کیلئے وہاں گیا تھا۔ پس میں اور میری بیوی وہاں تھے۔ وہاں ایک چھوٹی سی بچی تھی جس کی عمر 18 ماہ سے زیادہ نہ تھی، وہ گا رہی تھی ''گھنٹیوں کی ٹن ٹن، گھنٹیوں کی ٹن ٹن ......'' وہ بچہ گاڑی کی پشت سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی۔ میں نے کہا ''کیا آپ سانتا کلاز کو تلاش کر رہی ہیں؟''

اُس نے کہا ''جناب، وہ میرے ڈیڈی ہیں''۔

میں نے کہا ''پیاری بچی، خدا تمہارے ننھے دل کو برکت بخشے۔ تم نے حکمت کو پا لیا''۔

161-448 عزیزو، اب یہاں ایک صحیح چمٹنے والی چیز ہے۔ اور اِس میں ...... پھر میں پیغام کو ختم کر دوں گا۔ یہ ایک معمولی سا حوالہ ہے لیکن ہر شخص کے ساتھ چپکتا معلوم ہوتا ہے۔ یہ سالہا سال سے میرے ساتھ چپکا ہوا ہے، اور صرف خدا کے فضل سے ...... اور میری بیش قیمت اہلیہ جو اِس وقت پیچھے بیٹھی ہوئی ہیں، جب انہیں معلوم ہوا کہ آج سہ پہر یہ سوال میرے سامنے ہے تو اُنہوں نے کہا ''بِل، آپ اس کا جواب کیونکر دیں گے؟ میں خود اِس پر ہمیشہ حیران رہی ہوں۔ میں کبھی اِسے سمجھ نہیں سکی''۔

میں نے کہا ''آپ بھی آج شام آ جانا۔ خدا کی مدد سے میں اپنی پوری کوشش کروں گا''۔

448-Q-100 بھائی برنہم، براہِ مہربانی عبرانیوں 6:4 تا 6 کی وضاحت کر دیں۔

ایک بار یہ درحقیقت ...... اب آپ کو ہمارے ایمان، فضل، ایمانداروں کے تحفظ، بلکہ مقدّسوں کی ثابت

قدمی یا (بقا) پر غور کرنا ہوگا۔ عبرانیوں 6 باب، 4 تا 6 آیت......

اب جونہی یہ اختتام کو پہنچتا ہے، مجھے توقع ہے کہ خدا میری مدد فرمائے گا کہ میں اِسے حقیقی معنوں میں آپ کیلئے واضح کروں۔ مجھے افسوس ہے کہ آج رات کیلئے میرے پاس پیغام ہے، ممکن ہے صبح میں اِسی پر منادی کروں۔ پھر میں یہاں سے روانہ ہو جاؤں گا۔

اب، یہ صحیح چمٹنے والی بات ہے۔ سمجھے؟ اب آپ کو غور کرنا ہوگا۔ اب یاد رکھئے کہ ہم اِس پر ایمان رکھتے اور اپنی کلیسیا کو سکھاتے ہیں کہ یوں نہیں کہ ہر کوئی جو اوپر آتا اور بلند آواز سے چلّاتا ہے، ہر کوئی جو غیر زبان بولتا ہے، ہر کوئی جو خادم کے ساتھ ہاتھ ملاتا ہے، اُس نے ہمیشہ کی زندگی حاصل کر لی ہے۔ لیکن ہم ایمان رکھتے ہیں کہ اگر آپ نے ہمیشہ کی زندگی حاصل کر لی ہے، اگر خدا نے آپ کو ہمیشہ کی زندگی دی ہے تو یہ آپ نے ہمیشہ کیلئے حاصل کی ہے۔ سمجھے؟ کیونکہ دیکھئے کہ اگر ایسا نہیں تو پھر یسوع نے غلط تعلیم کی بنیاد رکھی۔ یوحنا 5:24 میں اُس نے کہا تھا ''جو کوئی میرا کلام سنتا ہے اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے اور موت کو کبھی نہ دیکھے گا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے''۔

اب اُس کے ساتھ بحث کریں۔ ''جتنوں کو باپ نے مجھے دیا ہے......کوئی میرے پاس اُس وقت تک نہیں آ سکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نے لے۔ (میں کلام کے نوشتے پیش کر رہا ہوں)۔ جتنے میرے پاس......کوئی میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے۔ اور جن جن کو باپ نے مجھے دیا ہے میرے پاس آ جائیں گے، (سمجھے؟)۔ اور جتنے میرے پاس آئیں گے میں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی دوں گا (یوحنا 6 باب) اور آخری دن اُسے زندہ کروں گا''۔ یہ یسوع کے الفاظ ہیں۔

163-448 اب غور کریں۔ اگر میں افسیوں کے پہلے باب میں چلوں جہاں پولوس منادی کر رہا تھا......اب کرنتھیوں کو دیکھیں کہ ہر کوئی زبان اور گیت رکھتا تھا۔ آپ غور کریں کہ دوسری کلیسیاؤں کو یہ

پریشانی نہیں تھی۔ پولوس نے اِس بارے میں کبھی کچھ نہیں کہا۔ کیا اُس نے افسیوں کی کلیسیا یا رومیوں کی کلیسیا کے ساتھ غیر زبانوں کے بارے میں کبھی کوئی ذکر کیا؟ نہیں۔ اُن کے ہاں بھی کرنتھیوں ہی کی طرح غیر زبانیں اور باقی سب کچھ تھا لیکن اُنہوں نے اِس کی ترتیب قائم کر رکھی تھی۔ کرنتھی اِس کی ترتیب قائم نہیں کر پائے تھے۔ سمجھے؟ لیکن پولوس وہاں گیا اور کلیسیا میں نظم و ضبط قائم کیا۔ میں ایمان رکھتا ہوں، جیسا کہ اورل رابرٹس کہتے ہیں ''خدا بھلا ہے''۔ کیا آپ اِس پر ایمان نہیں رکھتے؟

اب آپ کہیں گے ''اچھا تو بھائی برنہم، پھر غیر زبانیں بولنے والے پنتی کاسٹلوں کے بارے میں کیا کہا جائے؟'' میں سمجھتا ہوں کہ اُنہوں نے روح القدس حاصل کیا ہے۔ یقیناً حاصل کیا ہے۔ ٹھیک ہے، کیوں؟ غور کیجئے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا بھلا ہے؟

ایک بار توما نے کہا ''آپ جانتے ہیں، خداوند......''

باقی سب نے یسوع کا یقین کیا۔ اُنہوں نے کہا ''ہم جانتے ہیں کہ وہ حقیقی ہے''۔

توما نے کہا ''اوہ، نہیں، نہیں، میں یہ نہیں مانتا۔ میں ایک ہی صورت میں ایمان لا سکتا ہوں، مجھے کچھ عملی ثبوت چاہیئے۔ میں اُس کی پسلی اور اُس کے ہاتھوں میں کیلوں کے زخموں میں ہاتھ ڈال کر دیکھوں گا''۔

وہ بھلا خدا تھا۔ اُس نے کہا ''توما، اِدھر میرے پاس آ''۔

توما نے کہا ''اوہ، اب میں ایمان لاتا ہوں''۔

اُس نے کہا ''توما، تو مجھے دیکھ کر اور میرے ہاتھوں اور پسلی کو چھو کر ایمان لایا ہے لیکن اُن کا اجر بہت ہی بڑا ہے جو بغیر دیکھے مجھ پر ایمان لائے۔ وہ بھلا خدا ہے۔ بیشک وہ آپ کو آپ کے دل کی خواہش کے موافق دیتا ہے۔ آیئے اُس پر ایمان لائیں۔ یہ شیطان کے لئے موت کا جھٹکا ہے۔ ہر بار جب کوئی خدا کے کلام سے خدا کو قبول کرتا ہے، تو بھائیو، شیطان اِس سے قتل ہوتا ہے۔ جب کوئی شخص خدا کو اُس کے کلام سے قبول کرتا ہے تو یہ شیطان کیلئے زوردار ترین ٹھوکر ہوتی ہے۔ جی ہاں۔

جیسا کہ میں نے ایک رات یسوع کے الفاظ دہرائے تھے کہ ''آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہراُس بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے''۔

166-449 اب اِس پر غور کریں۔اب میں پہلی آیت سے شروع کرنے جا رہا ہوں۔

پس آؤ ہم مسیح کی تعلیم کی ابتدائی باتوں کو چھوڑ کر کمال (تکمیل) کی طرف قدم بڑھائیں......

اب پہلی بات جو میں چاہتا ہوں کہ آپ جانیں یہ ہے کہ پولوس یہاں کس سے مخاطب ہے؟ عبرانیوں سے، عبرانیوں کی کتاب اُن کو سکھائی گئی۔کیا یہ سچ ہے؟ یہودی، جنہوں نے یسوع کو رد کر دیا تھا......کیا اب آپ اِسے گرفت میں لے سکتے ہیں؟ وہ یہودیوں کو دکھا رہا ہے کہ شریعت کا عکس مسیح کی تشبیہ تھا، تمام پرانی چیزیں اِس نئی چیز کی تشبیہات تھیں۔اب دھیان سے دیکھئے۔

......مسیح کی تعلیم کی ابتدائی باتوں کو چھوڑ کر کمال کی طرف قدم بڑھائیں......

167-450 اب تک وہ تعلیمات کے متعلق گفتگو کرتا رہا تھا۔آیئے ہم کامل چیزوں کے متعلق باتیں کریں۔جب آپ پر روح القدس کی مُہر ہوتی ہے تو آپ مخلصی کے دن تک کیلئے خدا میں تکمیل پا جاتے ہیں۔''جو خدا سے پیدا ہوا ہے وہ گناہ نہیں کرتا، کیونکہ وہ گناہ کر ہی نہیں سکتا، کیونکہ خدا کا تخم اُس میں بنا رہتا ہے''۔

ایک شخص جو خدا کے روح سے معمور ہے یہ نہیں سوچتا کہ وہ معمور ہے، لیکن جو خدا کے روح سے پیدا ہوا ہے گناہ نہیں کرتا کیونکہ خدا کا بیج اُس میں بنا رہتا ہے اور وہ گناہ نہیں کر سکتا۔سمجھے؟ کیا یہ بات بائبل کہتی ہے؟ پس یہ اِسی طرح ہے۔یہ وہ بات نہیں جو کہ دنیا آپ کے بارے میں سوچتی ہے، بلکہ یہ وہ بات ہے جو خدا آپ کے بارے میں سوچتا ہے۔کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟

اگر میرے پاس شہر کے میئر کا حکم نامہ ہو کہ میں شہر کے اندر چالیس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چل سکتا ہوں تو یہ کیسے ممکن ہے کہ کوئی پولیس والا مجھے گرفتار کرلے؟ یہ میرے لئے ممکن نہیں۔میں کیسے گناہ کر سکتا ہوں

جبکہ خدا کے سامنے ہر وقت خون کی قربانی موجود ہے۔ جہاں وہ مجھے دیکھ بھی نہیں سکتا، جہاں میرے اور خدا کے درمیان حفاظتی چیز یعنی خون کی ڈھال موجود ہے، اِس لئے کہ ہم مردہ ہیں اور خدا کے وسیلے ہماری زندگی مسیح میں چھپی ہوئی ہے، جس پر روح القدس کی مُہر ہے۔ آپ خدا کی نگاہ میں دنیا میں کیونکر کوئی غلط کام کر سکتے ہیں۔ ''اگر ہم جان بوجھ کر گناہ کریں (عبرانیوں 10 باب) جبکہ ہم حق کی پہچان حاصل کر چکے ہیں تو گناہوں کی کوئی اور قربانی باقی نہیں رہی''۔ جان بوجھ کر گناہ کرنا ممکن نہیں رہا۔

169-450 آیئے اب اِس سے آگے پڑھیں۔

......اور مردہ کاموں سے توبہ کرنے اور خدا پر ایمان لانے کی، اور بپتسموں اور ہاتھ رکھنے اور مردوں کے جی اٹھنے اور ابدی عدالت کی تعلیم کی بنیاد دوبارہ نہ ڈالیں۔ اور خدا چاہے تو ہم یہی کریں گے (اب چوتھی آیت آتی ہے جہاں وہ شروع کرنا چاہتے ہیں)۔ کیونکہ جن لوگوں کے دل ایک بار روشن ہو گئے اور وہ آسمانی بخشش کا مزہ چکھ چکے اور روح القدس میں شریک ہو گئے، اور خدا کے عمدہ کلام اور آئندہ جہان کی قوتوں کا ذائقہ لے چکے، اگر وہ برگشتہ ہو جائیں تو اُنہیں توبہ کیلئے پھر نیا بنانا ناممکن ہے اِس لئے کہ وہ خدا کے بیٹے کو اپنی طرف سے دوبارہ مصلوب کر کے اعلانیہ ذلیل کرتے ہیں۔

جس طور سے ہم نے یہاں پڑھا ہے اِس سے نظر آتا ہے کہ روح القدس پا لینے کے بعد بھی یہ ممکن ہے کہ کوئی شخص برگشتہ ہو کر کھو جائے۔ لیکن ایسا کرنا اُس کیلئے ممکن نہیں ہے۔ سمجھے؟ وہ ایسا نہیں کر سکتا۔ اگر وہ ایسا کرے تو پھر مسیح نے جھوٹ بولا تھا۔ سمجھے؟ جو ایک بار روشن ہو گئے یہ اُن کیلئے ناممکن ہے۔ پولوس کس سے مخاطب ہے؟ وہ اُن سرحدی یہودیوں سے گفتگو کر رہا ہے۔ اُس نے یہ نہیں کہا کہ ''ایک شخص جو روح القدس سے معمور ہو گیا''، اُس نے کہا تھا ''اگر اُس نے خدا کے عمدہ کلام کا مزہ چکھ لیا''۔

171-451 اب میں اِسے ایک تمثیل کے ذریعے بیان کروں گا تا کہ آپ اِسے سمجھ جائیں اور اِسے کھو نہ دیں۔ اب وہ یہ باتیں یہودیوں کو لکھ رہا ہے۔ اُن میں سے کچھ سرحد پر ٹھہر جانے والے ایماندار

ہیں۔سمجھے؟ اُس نے کہا تھا ''اب ہم اِن باتوں کو چھوڑ کر تکمیل کی طرف قدم بڑھائیں گے''۔وہ کہتا ہے ''ہم بپتسموں، اور مردوں کے جی اٹھنے، اور ہاتھ رکھنے وغیرہ کی باتیں کرتے رہے ہیں، لیکن اب ہم کمال (تکمیل) کے متعلق بات کریں۔اب ہم اُس وقت پر بات کرنے جارہے ہیں جب آپ روح القدس کے اندر آتے ہیں۔اب آپ اِس میٹنگ میں بہت دیر سے بیٹھے ہوئے ہیں......''۔

آپ نے اُن لوگوں کو دیکھا ہے۔وہ ٹھہرے رہیں گے، نہ اندر آئیں گے نہ باہر جائیں گے۔وہ روح القدس کی تعریف کرتے ہیں۔وہ آ جائیں گے۔اور ممکن ہے کہ روح القدس کوئی کام کرے اور آدمی اٹھیں گے اور اِس کے باعث فرش پر اوپر نیچے اچھلیں گے، لیکن وہ اِسے خود کبھی حاصل نہیں کرنا چاہتے۔نہیں نہیں۔سمجھے؟ وہ کہیں گے ''اوہ ہاں، یہ اچھا ہے۔اوہ، میں ابھی اِس کے بارے میں نہیں جانتا''۔

کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ یہ سرحد پر ٹھہر جانے والے ایماندار ہیں۔وہ اتنے قریب پہنچ چکے ہوتے ہیں کہ اِس کا ذائقہ چکھ سکتے ہیں لیکن تو بھی اِسے حاصل نہیں کرتے۔سمجھے؟ وہ اتنی دیر تک اِسی لٹکاؤ کی حالت میں رہتے ہیں کہ بالآخر مکمل طور پر اِس سے دُور ہٹ جاتے ہیں۔میں بہت سے لوگوں کے نام لے سکتا ہوں جو کبھی اِس کلیسیا سے تعلق رکھتے تھے لیکن اُنہوں نے بالکل یہی کام کیا ہے۔وہ توبہ کیلئے خود کو نیا بنانے کیلئے پھر گرے رہتے ہیں لیکن اُن کیلئے توبہ کا کوئی موقع نہیں رہ گیا۔اُنہوں نے روح القدس کو دکھ پہنچا کر خود سے دُور کر دیا۔وہ اتنے قریب آ چکے تھے کہ......

173-452 اِس لئے اگر آپ میرے ساتھ (میں جانتا ہوں کہ آپ کے پاس وقت نہیں ہے، لیکن اگر آپ استثنا پہلے باب میں چل کر پڑھیں تو آپ کو یہی چیز نظر آئے گی۔استثنا 1 باب پر اب نشان لگالیں۔اب 19 سے لے کر 26 آیت تک پڑھیں۔

استثنا......آپ دیکھیں گے......اب غور سے دیکھئے۔تمام بنی اسرائیل......اُن لوگوں نے یہ کیا کہ قادس برنیع تک آ گئے۔اوہ، میں کچھ دیکھ رہا ہوں۔یہ کلیسیا، یہ پنتی کاسٹل دنیا اب عین قادس برنیع کے مقام پر

ہے۔ بھائی نیول، یہ بالکل سچ ہے، ہم قادس برنیع میں ہیں، دنیا کی عدالت کے مقام پر، یہ مقامِ عدالت تھا)۔

اور جاسوسوں کو بھیجا گیا۔ موسیٰ نے یہاں کہا کہ ''میں نے 12 جاسوسوں کو بھیجا، تمہارے ہر قبلہ میں سے ایک آدمی کو۔ میں نے اُنہیں بھیجا تھا کہ اُس ملک کا حال دریافت کرو اور واپس آ کر ہمیں خبر دو''۔ کیا یہ درست ہے؟ لیکن جب وہ واپس آئے تو بارہ میں سے دس نے کہا کہ ''اوہ، یہ ملک اچھا ہے، لیکن خدا کی پناہ، ہم اِسے لے نہیں سکتے۔ یہاں اموری رہتے ہیں اور ہم اُن کے سامنے ایسے تھے جیسے کہ ٹڈے۔ وہ مسلح لوگ ہیں۔ اُن کی فصیلیں بہت بڑی ہیں۔ تُو ہمیں یہاں لانے کی بجائے مصر ہی میں مرنے دیتا''۔

175-452 تب کالب اور یشوع اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُنہوں نے یہ کہتے ہوئے دوسروں کو خاموش کرا دیا کہ ''ہم اِس پر قبضہ کر سکتے ہیں''۔ جی ہاں۔ یہ چیز ہے۔ اب غور کریں۔ کیا واقع ہوا؟ کالب اور یشوع جانتے تھے کہ خدا نے اِسے دینے کا وعدہ کیا ہے۔ ''مجھے اِس کی کچھ پروا نہیں کہ یہ کتنا بڑا ہے، رکاوٹیں کتنی زیادہ ہیں، وہ کتنے اونچے ہیں، وہ کتنے بڑے ہیں، اِس کا اِس بات سے کچھ تعلق نہیں ہے۔ خدا نے یوں کہا تھا، پس ہم اِسے لے سکتے ہیں''۔ اور کیا آپ کو معلوم ہے کہ اُن پچیس لاکھ لوگوں میں جنہوں نے دریا کو پار کیا تھا صرف یہی دو شخص تھے؟ کیونکہ اُنہوں نے خدا کے قول کے سچا ہونے پر اپنا ایمان ٹھہرائے رکھا۔ آمین۔

یہ کلیسیا اِس وقت عین قادس برنیع کے مقام پر کھڑی ہے۔ دیکھئے، وہ لوگ اتنے قریب پہنچ چکے تھے، یہاں تک کہ اُس سرزمین کے انگوروں کا ذائقہ بھی اُنہوں نے چکھ لیا۔ اُنہوں نے انگور کھائے۔ جب کالب اور دوسرے آدمی آگے گئے اور انگور لے کر واپس آئے تو اُنہوں نے کچھ انگور توڑ کر کھا بھی لئے ''اوہ، یہ اچھے ہیں، لیکن ہم یہ کام نہیں کر سکتے''۔ ''جو لوگ خدا کی بھلائی کا مزہ چکھ چکے، روح القدس کا ذائقہ چکھ چکے، اس کی بھلائی کو دیکھ چکے، خدا کے کلام کا ذائقہ لے چکے......''

کیا آپ یہ بات سمجھ گئے ہیں؟ ان میں سے کسی آدمی کو، اُن میں سے ایک کو بھی آگے جانے کی اجازت نہ ملی۔ وہ اُسی سرزمین میں، اُسی بیابان میں ہلاک و برباد ہوئے۔ وہ کبھی آگے نہ گئے، حالانکہ وہ اتنے قریب پہنچ چکے تھے کہ اس کا ذائقہ چکھ لیا، لیکن ان کے پاس اتنا فضل اور اتنا ایمان نہیں تھا کہ آگے بڑھ کر اُس پر قبضہ کر لیتے۔ یہ یہی بات ہے۔

177-453　اب اُس عزیز شخص کی سنیں جس نے یہ خط لکھا تھا۔ آیئے اس سے اگلی آیت پڑھیں۔ ایک منٹ دیکھتے رہئے۔ پولوس کو دیکھئے۔ آیئے اب ساتویں آیت کو پڑھتے ہیں۔

کیونکہ جو زمین اُس بارش کا پانی پی لیتی ہے جو اُس پر بار بار ہوتی ہے اور اپنے کاشت کرنے والوں کیلئے کارآمد سبزی پیدا کرتی ہے خدا کی طرف سے برکت پاتی ہے۔ لیکن اگر جھاڑیاں اور اونٹ کٹارے اگاتی ہے تو وہ مردود اور لعنتی قرار پاتی ہے اور اُس کا انجام جلایا جانا ہے۔

اب دیکھئے کہ وہ کیا کہتا ہے۔۔ ملاحظہ کیجئے۔ یہ سوال یہاں پر آتا ہے اور اِس کے بعد ہم گفتگو بند کر دیں گے...... یہ بات سالہا سال تک مجھے گویا قتل کرتی رہی۔

179-453　ایک بار میں ریاست انڈیانا میں مشواکا کے مقام پر ایک عبادت میں گیا جہاں لوگ غیر زبانیں بول رہے تھے۔ اب میں اپنے ہی گروہ کے سامنے ہوں۔ آپ نے میری زبان سے میری زندگی کی کہانی سنی ہوئی ہے کہ اُس سیاہ فام شخص نے کس طرح کہا کہ ''وہ یہاں ہے، وہ یہاں ہے''۔ یہ میں نے بتایا ہوا ہے۔ لیکن اِس کے علاوہ میں نے دو آدمیوں کو دیکھا۔ ان میں سے ایک غیر زبان میں پیغام دیتا اور دوسرا ترجمہ کرتا۔ پھر دوسرا پیغام دیتا اور پہلا شخص اس کا ترجمہ کرتا تھا۔ اور بھائیو، وہ پیغام درست ہوتے تھے۔ میں نے سوچا ''میرے خدا، میں نے ایسی چیز کبھی نہیں دیکھی تھی۔ میں تو فرشتوں کے درمیان آ گیا ہوں''۔ میں نے سوچا ''میں نے کبھی نہیں دیکھا......'' ایک بولتا تھا اور دوسرا......

181-453　میں ایک کم عمر منادکی حیثیت سے پیچھے بیٹھا ہوا تھا۔ میں اُن دونوں آدمیوں سے ملا اور

اُن سے مصافحہ کیا۔ میں نے اپنی زندگی میں ایسے انسان نہیں دیکھے تھے۔ ان میں سے ایک غیر زبان میں پیغام دیتا اور دوسرا ترجمہ کرتا تھا۔ یہ حیرت انگیز بات تھی۔ جب ایک پیغام دیتا تو دوسرا ترجمہ کرتا۔ اور جب وہ اپنے ہاتھ اٹھاتے تو ان کا رنگ چونے کی مانند سفید ہو جاتا۔ میں نے اپنے دل میں کہا ''میں ساری عمر کہاں رہا ہوں۔ چیز تو یہ ہے''۔ میں نے کہا ''پنتی کاسٹل درست ہیں''۔ یہ بالکل سچ ہے۔

میں نے زیادہ کچھ نہیں دیکھا تھا لیکن وہی کچھ جو اُس جگہ پر ہو رہا تھا۔ شاید کہیں عورتوں کی جوڑی بھی منادی کیلئے گئی ہوئی ہو۔ اور وہ جھگڑ رہی ہوں اور ایک دوسری کو ''چیل کا گھونسلا'' کہتی ہوں، اور آپ جانتے ہی ہیں کہ وہ کس طرح ایک دوسرے پر برہم ہوتی ہیں۔ میں خواتین کی ہرگز توہین نہیں کر رہا لیکن یہ لہر کا زوال تھا۔ اگر آپ میں سے کوئی ...... بھائی گراہم، آپ کو یاد ہوگا، آپ اُس وقت چھوٹے سے لڑکے تھے۔ پس یہ اِس طریقہ سے تھا۔ میں نے یہ سنا اور کہا ''اوہ، میں تو فرشتوں سے آن ملا ہوں''۔

183-454 دوسرے روز میں اُس عمارت کے کونے سے گھوم کر آ رہا تھا کہ اُن میں سے ایک شخص سے میری ملاقات ہوگئی۔ میں نے کہا ''جناب کیسے مزاج ہیں؟''

اُس نے کہا ''آپ کے مزاج کیسے ہیں؟'' اُس نے پوچھا ''آپ کا نام کیا ہے؟''

میں نے کہا ''برنہم''۔

اُس نے پوچھا ''کہاں سے آئے ہیں؟''

میں نے کہا ''جیفرسن ویل سے''۔

اُس نے کہا ''اچھی بات ہے۔ کیا آپ پنتی کاسٹل ہیں؟''

میں نے کہا ''نہیں جناب، میں پنتی کاسٹل نہیں ہوں۔ میں نے ابھی روح القدس کو حاصل کرنے کا پنتی کاسٹل طریقہ قبول نہیں کیا۔ البتہ میں یہاں سیکھ رہا ہوں''۔

اُس نے کہا ''یہ بہت ہی عمدہ بات ہے''۔اور اُس کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے میں اُس کی روح تک پہنچ گیا (جیسے کنویں پر سامری عورت کا واقعہ ہوا)، وہ ایک حقیقی مسیحی تھا۔ بھائیو، میرا مطلب ہے کہ اُس کی کھنک بالکل درست تھی۔ وہ اچھا شخص تھا۔اب آپ سب...... کتنے لوگ میری عبادات میں شریک ہوتے رہے ہیں اور اِن چیزوں کو واقع ہوتے دیکھا ہے؟ کیا آپ سمجھ گئے؟ وہ آدمی پوری طرح درست تھا۔پس میں نے سوچا ''اے میری جان، کیسی حیرت انگیز بات ہے''۔

185-454 اُسی روز سہ پہر یا شام کے وقت میں دوسرے آدمی سے بھی ملا۔ میں نے کہا ''جناب کیسے مزاج ہیں؟''

اُس نے کہا ''آپ کے مزاج کیسے ہیں؟ آپ کا نام؟'' اور میں نے اُسے نام بتایا۔اُس نے کہا ''کیا آپ پنتی کاسٹل ہیں؟''

میں نے کہا ''میں سمجھتا ہوں کہ پوری طرح نہیں۔ میں یہاں سیکھنے کیلئے آیا ہوں''۔

اُس نے کہا ''کیا آپ نے کبھی روح القدس حاصل کیا؟''

میں نے کہا ''میں نہیں جانتا۔لیکن جو کچھ آپ لوگوں کے پاس ہے یہ میرے پاس نہیں ہے''۔

اُس نے کہا ''کیا آپ نے کبھی غیر زبانیں بولی ہیں؟''

میں نے کہا ''جی نہیں''۔

اُس نے کہا ''پھر یہ آپ کو نہیں ملا ہے''۔

میں نے کہا ''میرا خیال ہے کہ یہ بات درست ہے''۔ میں نے کہا ''میں نہیں جانتا۔ میں تقریباً دو سال سے کم عرصہ سے منادی کر رہا ہوں، میں اِس کے بارے میں زیادہ کچھ نہیں جانتا''۔ میں نے کہا ''شاید مجھے معلوم نہ ہو۔ میں سمجھ نہیں سکا......'' چونکہ میں اُس کی روح پر گرفت حاصل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اور جب ایسا ہو گیا تو اگر میں زندگی میں کسی ریاکار سے ملا ہوں تو وہ ان میں سے ایک تھا۔اُس کی بیوی

کے بال کالے تھے لیکن وہ ایک سنہرے بالوں والی عورت کے ساتھ رہتا تھا اور اُس میں سے اُس کے دو بچے بھی تھے، اور پھر بھی وہ پوری کاملیت کے ساتھ غیر زبانیں بول رہا تھا اور زبانوں کا ترجمہ کر رہا تھا۔ تب میں نے کہا ''خداوند، یہ میں کہاں آ گیا ہوں؟'' میں نہیں جانتا تھا کہ میں فرشتوں سے کہاں آ گیا ہوں۔ میں نے کہا ''میں بنیاد پرست ہوں، اِس بات کو بائبل میں موجود ہونا چاہیئے۔ اِسے درست ہونا چاہیئے۔ خداوند، کہیں پر غلطی موجود ہے۔ یہ کیسے ہوسکتا ہے؟''

187-455 اُس رات بھی میں عبادت میں گیا اور وہ روح اتری، اور اسے محسوس کیا جاسکتا تھا۔ یہ روح القدس تھا۔ جی ہاں۔ اگر یہ نہ ہوتا، میری روح نے گواہی دی تھی کہ یہ روح القدس ہے۔ میں نوعمر خادم تھا اور روحوں کے امتیاز کے بارے میں زیادہ نہیں جانتا تھا۔ لیکن میں وہاں بیٹھا ہوا تھا۔ اور میں جانتا ہوں کہ جس خدا نے مجھے نجات دی تھی، وہی احساس وہاں موجود تھا...... میں نے یوں محسوس کیا جیسے میں چھت میں سے گزر گیا ہوں، اُس عمارت کے اندر عجیب سا احساس تھا۔ اور میں نے سوچا......

تقریباً پندرہ سولوگ وہاں جمع تھے، اور میں نے دل میں سوچا ''اُف میرے خدا''۔ اُن کی دو یا تین ٹولیاں مل گئی تھیں۔ میں نے دل میں کہا ''یہ کیونکر ہوسکتا ہے؟ عظیم روح اِس طرح اِس عمارت میں نازل ہو رہا ہے، اور یہاں یہ سب کچھ ہو رہا ہے، وہ آدمی غیر زبانیں بول رہے ہیں، ترجمہ کر رہے ہیں، بالکل درست پیغام دے رہے ہیں، جبکہ اُن میں سے ایک ریاکار ہے اور دوسرا خدا کا صحیح بندہ ہے''۔ میں نے دل میں سوچا ''میں بالکل الجھ گیا ہوں۔ میری سمجھ میں نہیں آ رہا کہ کیا کروں''۔

189-455 اِس کے فوراً بعد ہی میرے ایک بڑے اچھے دوست برادر ڈیوس نے (آپ اُسے جانتے ہیں) میرے بارے میں کہنا شروع کر دیا کہ میں نقلی چیز ہوں۔ میں اکیلا تھا، اُس نے میرے ساتھ چلنا شروع کر دیا اور پھر وہ میرا مذاق اڑانے لگ گیا۔

آپ کی والدہ اور ہم سب مختلف مقامات پر عبادات کرا رہے تھے۔ اُس وقت یہ گرجا گھر نہیں بنا تھا، اور

ہم مختلف جگہوں پر چھوٹی چھوٹی عبادات کر رہے تھے۔ اور پھر بہت سال بعد جب یہ گرجا گھر بن چکا تھا تو ایک دن میں غار میں دعا کرنے کیلئے گرین مل پر گیا، اِسلئے کہ بھائی ڈیوس نے میرے بارے میں کچھ خوفناک باتیں اپنے اخبار میں کہہ دی تھیں۔ میں اُس سے محبت کرتا تھا اور میں نہیں چاہتا تھا کہ کوئی بات ہو جائے، اِس لئے میں اُس کیلئے وہاں دعا کرنے کیلئے گیا تھا۔ میں اوپر جا کر غار میں داخل ہو گیا۔ میں تقریباً دو دن تک وہاں ٹھہرا رہا۔ اور میں نے کہا ''خداوند، اُسے معاف کر دے۔ اُس کا یہ مطلب نہیں ہے''۔ اور میں نے دل میں کہا ''تو جانتا ہے......'' ایک دم سے میں کلام کے ایک حوالہ پر غور کرنے لگا۔

191-456 میں غار سے باہر آ گیا۔ وہاں ایک درخت کا تنا (وہ اب بھی وہیں پڑا ہے، کچھ عرصہ پہلے تک وہ وہاں موجود تھا) پہاڑ سے ٹوٹ کر اُس تنگ سے راستے کے آر پار پڑا تھا جو اُس درّے کی طرف سے آتا تھا۔ میں ذرا پاؤں پھیلا کر لکڑی پر بیٹھ گیا اور دور دور تک پہاڑوں کو دیکھنے لگا، اور بائبل کو ایک طرف رکھ دیا۔ میں نے دل میں کہا ''تو جانتا ہے......'' میں کلام کے ایک حصے پر غور کر رہا تھا کہ ''سکندر ٹھٹھیرے نے میرے ساتھ بہت برائیاں کی ہیں''۔ میں نے سوچا ''مجھے یقین ہے کہ میں اِسے پڑھوں گا''۔ میں نے بائبل کھولی اور کہا ''اچھا......'' میں نے چہرہ پونچھا، ہوا چلی اور اُس نے عبرانیوں 6 باب نکال دیا۔ میں نے کہا ''خیر، وہ حوالہ یہاں پر نہیں ہے''۔ میں نے اُسے اِس طرح سے رکھ دیا۔ ہوا پھر چلی اور وہی حوالہ نکال دیا۔ میں نے کہا ''یہ عجیب بات ہے، ہوا نے اِسے دوبارہ کھولا ہے''۔ تب میں نے دل میں کہا ''میں یقیناً اِسے پڑھوں گا''۔ لکھا تھا:

کیونکہ جن کے دل ایک بار روشن ہو گئے اور روح القدس میں شریک ہو گئے، اور خدا کے کلام کا ذائقہ لے لیا اور آنے والے جہان کی چیزوں کا مزہ چکھ لیا۔

میں نے دل میں کہا ''مجھے یہاں کوئی بات نظر نہیں آتی''۔ میں نے نیچے بھی پڑھا، سارے باب کو پڑھ لیا۔ یہاں کوئی بات نہ تھی۔ میں نے کہا ''خیر، یہ اِس کیلئے طے ہے''۔ میں نے اِس طرح سے اُسے دیکھا

اور اُس کی طرف واپس گیا۔ میں نے اسے اٹھالیا اور سوچا ''یہ کیا ہے؟'' میں اسے پڑھتا گیا، پڑھتا گیا، پڑھتا گیا، میں نے کہا ''خیر، میں اِسے سمجھ نہیں پا رہا''۔ پھر میں نیچے تک پڑھنے لگا:

......کیونکہ جن کے دل ایک بار روشن ہو گئے......پھر میں نیچے اُس مقام تک آیا جہاں لکھا تھا:

......اور جو زمین اُس بارش کا پانی پی لیتی ہے جو اُس پر بار بار ہوتی ہے اور اپنی کاشت کرنے والوں کیلئے کار آمد سبزی پیدا کرتی ہے، خدا کی طرف سے برکت پاتی ہے۔ اور اگر جھاڑیاں اور اونٹ کٹارے اگاتی ہے تو نامقبول اور قریب ہے کہ لعنتی ہو اور اُس کا انجام جلایا جانا ہے۔

میں نے کہا ''حیرت ہے، اِس کا کیا مطلب ہے؟''

192-457 اب، میں وہاں کسی چیز کے بارے میں نہیں سوچ رہا تھا۔ اُسی وقت میں نے سوچا ...... جب میں وہاں بیٹھا تھا تو میں نے دل میں سوچا کہ خداوند مجھے بھائی ڈیوس اور اُن شخصوں کے بارے میں جو وہاں تھے ایک رویا دے۔ میں وہاں بیٹھا ہوا تھا کہ میں نے نگاہ کی اور اپنے سامنے موجود خلا میں کسی چیز کو گھومتے ہوئے دیکھا۔ یہ دنیا تھی جو گھوم رہی تھی۔ میں نے دیکھا کہ یہ ٹوٹی پھوٹی تھی، جیسے ساری زمین پر ہل چلایا گیا ہو۔ اور ایک آدمی چلتا ہوا نظر آیا جس کے آگے بیج سے بھری ہوئی کوئی بہت بڑی چیز تھی، اور وہ چلتا ہوا ساری زمین پر بیج بوتا جا رہا تھا۔ وہ زمین کے محیط پر چلتا گیا اور میری نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ اور جونہی وہ میری نظروں سے اوجھل ہوا تو ایک اور شخص جو سیاہ لباس پہنے تھا اور دیکھنے میں ہی نہایت کمینہ لگ رہا تھا، اِس طرح چل رہا تھا [بھائی برنہم وضاحت کرنے کیلئے آوازیں پیدا کرتے ہیں] اور بُرے بیج بو رہا تھا۔ اور جب زمین گھومتی جا رہی تھی تو میں دیکھے جا رہا تھا۔

193-457 کچھ دیر بعد زمین میں سے گندم نکل آئی۔ اور جب گندم اوپر آئی تو جھاڑیاں اور اونٹ کٹارے اور بدبودار بوٹی، دودھک، اور ہر قسم کی جڑی بوٹیاں گندم کے بیچ اُگ آئیں۔ وہ سب اکٹھے بڑھ رہے تھے۔ اور پھر شدید خشک سالی آ گئی۔ اور ننھی گندم کا سر ڈھلک گیا، اور جنگلی گلاب، اور

جھاڑیوں، اونٹ کٹاروں کے سر بھی ڈھلک گیئے۔ ہر جڑی بوٹی اِس طرح سے سانس لینے لگ گئی[بھائی برنہم ہانپنے کی آواز نکالتے ہیں]۔آپ اُن کے سانس کی آواز سن سکتے تھے۔اور وہ بارش کیلیئے پکار رہی تھیں۔

کچھ دیر بعد بہت بڑا بادل آ گیا اور پانی بڑے زور سے برسنے لگا۔اور جب پانی اُن کے اوپر گرا تو گندم اچھل پڑی اور بولی ''خدا کی تمجید ہو، ہیلیلو یاہ۔خداوند کی تعریف ہو۔ہیلیلو یاہ''۔جھاڑیاں اور دوسری تمام بوٹیاں پورے کھیت میں ناچ رہی تھیں اور پکار رہی تھیں ''خدا کی تمجید ہو۔ہیلیلو یاہ۔خداوند کی تعریف ہو''۔

خیر، میں نے کہا ''یہ میری سمجھ میں نہیں آیا''۔

195-457 رویا رخصت ہوگئی۔پھر میں دوبارہ اُس حوالہ کی طرف متوجہ ہوا کہ

......اور اگر جھاڑیاں اور اونٹ کٹارے اگاتی ہے تو نامقبول ہے......''

تب میں اِسے سمجھ گیا۔یسوع نے کہا تھا ''تمہارا آسمانی باپ نیکوں اور بدوں دونوں پر مینہہ برساتا ہے''۔کسی شخص کیلیئے یہ ممکن ہے کہ وہ عبادت میں بیٹھا ہو اور غیر زبان بولے اور باقیوں ہی کی طرح جن کے پاس حقیقی روح القدس ہے پکارے اور اُن کی سی اداکاری کرے لیکن پھر بھی خدا کی بادشاہی میں نہ ہو۔ یہ بالکل سچ ہے۔کیا خداوند یسوع نے کہا نہیں تھا کہ ''اُس روز بہتیرے مجھ سے کہیں گے، خداوند، کیا میں نے تیرے نام سے بدروحوں کو نہیں نکالا، کیا میں نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی، کیا میں نے تیرے نام سے بڑے بڑے معجزے نہیں کیئے؟''

یسوع اُن سے کہے گا ''اے بدکردارو، مجھ سے دور ہو جاؤ، میں تمہیں نہیں جانتا''۔اِس کے بارے میں کیا کہا جائے؟

196-458 یہاں عین اِس کے معنی پورے ہوتے ہیں۔سمجھے؟ اُنہوں نے آسمان کی اچھی

بارش کا مزہ چکھا۔لیکن وہ ابتدا ہی سے غلط تھے۔ابتدا ہی سے اُن کے مقاصد صحیح نہ تھے،اُن کے محرکات درست نہ تھے۔آپ یہ نہیں کہہ سکتے......آپ کو پتہ ہے کہ نوکروں نے اپنے مالک سے کہا''کیا ہم اُن کو اکھاڑ پھینکیں؟''

اُس نے کہا''اُنہیں کٹائی تک اکٹھا بڑھنے دو،جھاڑیوں اوراونٹ کٹاروں کو اُس دن الگ کر کے جلا دیا جائے گا اور گیہوں کو غلے میں جمع کر لیا جائے گا''۔اب آپ کیسے معلوم کر سکیں گے کہ جڑی بوٹی کون سی ہے،اونٹ کٹارا کون سا ہے،یا گندم کون سی ہے؟''تم ان کے پھلوں سے اُن کو پہچان لو گے''۔بھائیو اور بہنو،آپ جانتے ہیں کہ اچھا درخت برا پھل پیدا نہیں کر سکتا۔بے شک یہ راہ چلتے آپ کے ساتھ کہیں لگ سکتا ہے۔یہیں آپ جو روح القدس کے متلاشی ہیں...... مجھے خوشی ہے جس کسی نے بھی یہ سوال لکھا تھا۔سمجھے؟

198-458 اب،وہ سرحدی ایماندار بھی ٹھیک اُن کے ساتھ ہی تھے۔اُن کا بھی اُن کیساتھ ہی ختنہ ہوا تھا۔وہ بھی اُس سرزمین تک پہنچے جس کا خدا نے وعدہ کیا تھا،ٹھیک اُس کے کنارے تک آ گئے۔وہ عین روح القدس کے بپتسمہ تک پہنچ جائے گا لیکن پھر اسے رد کر دے گا۔وہ اِسے ترک نہیں کرنا چاہتا۔وہ یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینے کے حوالہ تک پہنچ جائے گا لیکن پھر اپنی پیٹھ پھیر لے گا،اور اسے رد کر دے گا تاکہ اِسے سمجھ نہ سکے۔

بائبل میں ایک بھی حوالہ نہیں جو یہ بتائے کہ کبھی کسی کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دیا گیا۔کیتھولک کلیسیا نے اِس کا آغاز کیا،یہ لوتھر کی تعلیم اور ویسلی کی تعلیم تک بھی چلا آیا اور یہاں تک پہنچ گیا ہے۔یہ بالکل سچ ہے۔لیکن کلام کی ترتیب خداوند یسوع مسیح کے نام میں ہے۔یہ رسولی بپتسمہ ہے۔آپ یہ کر کے کسی تنظیم میں نہیں رہ سکتے۔یہ سچ ہے۔

200-458 کیا اب آپ اِن باتوں کو سمجھ گئے ہیں؟یعنی روح القدس کے بپتسمہ،روح کی نعمتوں،

اوران چیزوں کوجنہیں خدا پیدا کرتا ہے......روح کے پھل محبت، خوشی، تحمل (ممکن ہے آپ کہیں ''اوہ، بھائی برنہیم، خدا کی برکت ہو، میں تحمل کرتا ہوں''۔ یہ ایسے ہی دکھائی دیتا ہے۔ تھوڑا عرصہ پہلے میں اوہائیو گیا تھااور کسی نے یہاں خط لکھ کر مجھ سے دریافت کیا کہ آیا میں یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیتا ہوں۔ میں نے ایک لفظ تک نہ کہا۔ اُنہوں نے بہرحال اِسے پا لیا اور تعاون کرنے والے سولہ خادم کھنچ آئے۔ یہ تحمل ہے)......تحمل، نیکی، حلم، مہربانی، صبر، اور روح القدس ہے۔ سمجھے؟

201-459 اوہ، بھائیو بہنو، ہم قادس برنیع میں ہیں۔ اب آپ ذائقہ چکھ رہے ہیں۔ گذشتہ رات روح القدس ہم پر نازل ہوا۔ وہ زور کی آندھی کی طرح ہمارے اندر آیا۔ وہ آپ میں سے بہتوں کے اوپر ٹھہرا۔ آج خادم اِدھر اُدھر گھروں کا دورہ کرتے رہے اور جو روح القدس کے طلب گار ہیں اُن پر ہاتھ رکھتے اور دعا کرتے رہے ہیں۔ آپ اِس کا کوئی نعم البدل قبول نہ کریں۔ آپ کسی قسم کا شور حاصل نہ کریں۔ آپ کسی قسم کا جوش حاصل نہ کریں۔ آپ انتظار کریں جب تک خدا آپ کو ڈھال کر نیا مخلوق، نیا شخص نہ بنا دے۔ ابھی آپ اِس کا ذائقہ چکھ رہے ہیں، صرف ذائقہ، لیکن کبوتر کو اجازت دیں کہ وہ آپ کو میز تک لے آئے، اور برّہ اور کبوتر مل کر بیٹھیں، اور ہمیشہ تک خدا کے کلام کی ضیافت میں شریک ہوں۔ کیونکہ جب آسمان اور زمین بھی نہ رہیں گے تب بھی خدا کا کلام قائم رہے گا، یہ باقی رہے گا۔ یہ سچ ہے۔ یہ سچ ہے۔

202-459 یہ خیال نہ کیجئے گا کہ میں بنیاد پرست ہوں۔ اگر ایسا ہوا ہو، تو میرا ایسا مقصد نہ تھا۔ میں توقع کرتا ہوں کہ میں نے اِن سوالوں کا جواب دیا ہے، میں نے اپنے علم کے مطابق پوری کوشش کی ہے۔

پس آپ دیکھیں گے کہ عبرانیوں 6 باب میں پولوس عبرانی لوگوں سے مخاطب ہے جنہوں نے کہا تھا ''ہم وہاں تک تیرے ساتھ چلیں گے''۔ وہ اوپر آ جائیں گے۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ اُنہوں نے کہا ''اب تُو......''

یعنی وہ جو اوپر آ گئے اور ذائقہ چکھ لیا......

204-459 میں نے ذرا عمارت کے اندر تک نگاہ دوڑائی ہے تاکہ آپ کو زندہ خدا کا ثبوت دکھاؤں۔ مجھے امید ہے کہ میں نے اس شخص کو پوری طرح ظاہر نہیں کیا۔ زیادہ عرصہ نہیں ہوا جب میں ایک عبادت سے یہاں واپس آیا اور میں نے ایک اعلان کیا کہ میرا ایک بہت اچھا دوست، میرا شکاری ساتھی، ایسا شخص جو میرے ساتھ اچھا رہا تھا، جو میرے گرجا گھر میں آیا کرتا تھا، اور جو میرا گویا بھائی تھا، میں اُسے بَسٹی کہتا تھا۔ اُس کا نام ایوریٹ راجرز تھا اور مل ٹاؤن میں رہتا تھا۔ کتنے لوگوں کو یاد ہے کہ میں نے یہاں آ کر اعلان کیا تھا؟ وہ ہسپتال میں پڑا تھا، ڈاکٹروں نے اُس کا اپریشن کیا تھا، اور جب کھول کر دیکھا تو کینسر اتنا زیادہ پھیل چکا تھا کہ اُنہوں نے زخم کو سی دیا اور کہا ''یہ چل بسے گا، چند ہفتوں تک یہ رخصت ہو جائے گا، اِس کا یہی کچھ ہو سکتا ہے۔ یہ ختم ہو جائے گا اور بس''۔

کیا آپ کو یاد ہے کہ میں نے یہاں پلیٹ فارم پر کھڑے ہو کر اُس کے لئے دعا کی تھی؟ میں وہاں گیا اور کمرے میں داخل ہوا، کوئی چیز اندر ہی اندر مجھے کھائے جا رہی تھی۔ میں کمرے کے اندر چلا گیا اور جب سب لوگ باہر چلے گئے تاکہ میں...... بھائی ایوریٹ وہاں پڑا تھا۔ آپ کو یہ یاد آ جائے گا۔ میں اندر چلا گیا اور کہا ''بھائی بَسٹی''۔ (میں اُسے بَسٹی کہتا تھا)۔

206-460 بہت عرصہ پہلے جب ہم وہاں پر شجر کاری مہم کے موقع پر عبادات کر رہے تھے تو پہاڑی پر سے تمام میتھوڈسٹ (جرٹی اُن میں سے ایک ہے) کھسک آئے، اور انگوروں کی بیلوں میں سے جھانکتے ہوئے دیکھنا چاہتے تھے کہ میں کیا کہتا ہوں، لیکن انہیں خوف تھا کہ میتھوڈسٹ کلیسیا انہیں خارج کر دے گی۔ پھر میں چلا گیا اور وہاں مجھے ایک رویا ملی، میں نے گوشت کو ایک ٹین میں جمع دیکھا۔ میں نے مچھلیوں کا ایک غول پکڑا اور انہیں لڑیوں میں پرو دیا، اور لڑیوں کو باہم باندھ دیا۔ اور جب میں نے دیکھا...... یہ سب کچھ رویا میں ہو رہا تھا۔ میں نے اُس رات لوگوں کا ایک گروہ برش وُڈ کے جھنڈ میں

چھوڑا تھا اور پہاڑی کی چوٹی پر بھائی رائٹ کے ہاں چلا گیا تھا۔ وہ اگلی صبح مجھے دیکھ تک نہ سکے۔ میں نے کہا ''آپ میں سے کوئی کچھ نہ......''۔

جب میں وہاں کھڑا کلام سنا رہا تھا تو وہ روشنی یعنی آگ کا ستون میرے سامنے آ کر ٹھہر گیا اور کہا ''اِس جگہ کو چھوڑ دے اور جنگل میں چل، میں تیرے ساتھ کلام کروں گا''۔ یہ وہی دن تھا، اگلے دن جب اُنہوں نے مجھے پہاڑی پر پایا۔ میں اوپر چڑھ گیا تھا اور اپنی کار جھاڑیوں میں چھپا دی تھی۔ اور خود پہاڑ پر ساری رات اور اگلا سارا دن دعا میں گزار دیا۔ اُن میں سے کچھ اوپر آ گئے، اُنہوں نے میری کار تلاش کر لی اور اوپر آ گئے۔ یہی دن تھا جب بھائی گراہم سنیلنگ نے روح القدس پایا اور اُسے خدمت کی بلاہٹ ہوئی۔

208-460 پہاڑی کے پہلو میں جہاں میں پڑا ہوا تھا، خدا نے مجھے کئی قسم کے کام کرنے کو کہا، اور وہ کیسی رفاقت تھی جو ہم نے آپس میں کی۔ اُس نے مجھے اِن لڑی میں پروئی ہوئی مچھلیوں کی رویا دکھائی اور کہا ''یہ تیری مل ٹاؤن کی کلیسیا ہے''۔

ان میں سے چار یا پانچ جھڑ گئیں اور میں نے کہا ''یہ کون ہیں؟''

اُس نے کہا ''ان میں سے ایک گوائے سپنسر اور اُس کی بیوی ہے۔ دوسرا ایک اور سپنسر ہے''۔ اُس نے مجھے مختلف لوگوں کے نام بتائے جو گر جائیں گے۔ میں نے اُن سے کہا ''آپ میں سے کوئی کچھ نہ کھائے ''۔ میں اور میری بیوی...... یہ ہماری شادی سے پہلے کا واقعہ ہے۔ وہ سسٹر سپنسر جو حیرت انگیز خاتون ہے کے ساتھ ساری رات دعا میں ٹھہرنے کیلئے اُس کے گھر چلی گئیں۔ بھائی سپنسر بھی بڑے حیرت انگیز اور اتنے اعلیٰ انسان ہیں جتنا کوئی زیادہ سے زیادہ ہو سکتا ہے۔ وہ وہاں چلے گئے اور اوپل نے کہا ''اب دیکھئے......'' اُس نے میڈا سے کہا ''میڈا، میں بھائی بل کی باتوں کا یقین کرتی ہوں''۔ اُس نے کہا ''لیکن جب اوپل کو بھوک لگتی ہے تو اُسے نمکین گوشت اور انڈوں کی ضرورت ہوتی ہے''۔ پس وہ وہاں

چلی گئیں ، اور اُن کے لئے نمکین گوشت اور انڈے بناتیں ، اور وہ کھانے کیلئے بیٹھ جاتیں اور برکتیں دیتیں ، اور روتے ہوئے میز پر جھک جاتیں اور اسے چھو بھی نہ پاتیں ۔ پھر وہ شکار کرتے ہوئے آ گئے ۔

210-461 اور اُس روز پہاڑی کے اوپر خدا نے مجھے صاف بتایا کہ کیا واقع ہوگا۔ اُس نے کہا ''یہ چھوڑ جائیں گے، اور پھر یہ چھوڑ جائیں گے''۔ لیکن اُس کے پاس ڈبے میں بند بہت سا گوشت موجود تھا۔ اُس نے کہا ''مل ٹاؤن کے لوگوں کے مزید استعمال کیلئے اِسے محفوظ رکھ''۔ اور اگلی رات جب میں نے بھائی کریچ سے سنا...... کل رات وہ یہاں بیٹھے تھے۔ بھائی کریچ، کیا آپ آج رات بھی موجود ہیں؟ جب بھائی کریچ میرے پاس آئے ، مجھے بلایا، سسٹر کریچ کے والد وہاں پڑے تھے، اُس نے کہا ''بھائی بِل، اُن کو نہ بتانا۔ وہ مر رہے ہیں''۔ اُس نے کہا ''کینسر اُن کو کھا گیا ہے۔ ڈاکٹر نے اُن کو کھول کر دیکھا ہے اور ان کو اتنا کینسر ہو چکا ہے جتنا کہ ممکن ہے''۔ اور وِل ہال (آپ سب کو یاد ہے) کہ جب اُسی ڈاکٹر نے چیر کر دیکھا تو وہ کینسر سے بھرا ہوا تھا...... اُس صبح میں نے گلہریوں کے شکار پر جانا شروع کیا، اور میں نے اُن سیبوں کو کمرے میں لٹکے ہوئے دیکھا۔ (کیا آپ کو اِس کی کہانی یاد ہے؟)۔ اور وہ شخص آج بھی زندہ ہے۔ یہ برسوں پہلے کا واقعہ ہے۔ وہ اور بھائی بَسٹی دوست تھے۔

میں ہسپتال میں گیا -- نئے ہسپتال میں (میں بھول گیا ہوں کہ نیو البانی میں اس کا کیا نام لیتے تھے)۔ میں وہاں بَسٹی کو دیکھنے گیا تھا، اور جب میں کمرے میں داخل ہوا تو میں نے کہا ''بھائی بَسٹی''۔ اُس نے کہا ''بھائی بِل''۔ اُس نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور بڑا زوردار مصافحہ کیا، یہ جنگِ عظیم اوّل کا آزمودہ کار تھا، میں نے اُس کے سامنے تو نہیں کہا لیکن اُس کی نیلی شرٹ کے نیچے اتنا اچھا دل دھڑک رہا تھا جتنا اچھا کہ ممکن ہے۔ اُس نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ میں اُس کے گھر میں رہا ہوں، اُس کے گھر میں کھایا ہے، اُس کے گھر میں سویا ہوں، یوں جیسے میں اُس کا بھائی ہوں ۔ اُس کے بچے اور ہم سب یوں ہیں جیسے

خونی رشتہ دار ہوں۔ وہ بہت اچھا آدمی ہے۔

212-461 لیکن وہ گہرائی کے ساتھ خدا کی طرف کبھی نہیں آیا تھا۔ میں نے اُسے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا تھا۔لیکن اُس روز جب اُس میتھوڈسٹ منادنے کہا ''جس کسی شخص نے بھی یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا ہے میرے سائبان سے نکل جائے''۔ یہ سب ٹھیک تھا۔ جارج رائٹ اور دوسرے لوگ نکل آئے۔ اُسی سہ پہر میں ٹوٹن فورڈ میں یسوع مسیح کے نام میں بپتسمے دینے کیلئے گیا۔اُس کی ساری جماعت پانی میں اتر آئی اور یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا۔پس میں آگے بڑھتا گیا۔سب کچھ ٹھیک تھا۔ اگر خدا آپ کے ساتھ ہے تو کون آپ کا مخالف ہے؟ مجھے کبھی پتہ بھی نہ چلا کہ وہ آدمی کہاں چلا گیا یا اُس کے ساتھ کیا ہوا۔

البتہ میں ہسپتال میں داخل ہوا۔ بَسٹی کینسر سے بھرا ہوا وہاں پڑا تھا۔ڈاکٹروں نے کچھ بھی نہیں کیا تھا بلکہ فوراً زخم کو پھر سی دیا۔بَسٹی نے مجھ سے کہا ''بھائی بل، یہ کسی مقصد کیلئے ہے۔کچھ واقع ہوا ہے''۔

میں نے کہا ''ہاں بَسٹی''۔ میں نے محسوس کرنا شروع کیا کہ روح تیز آندھی کی طرح اندر آنے لگا، جس کے بارے میں آپ کے ساتھ میں بات کرتا رہا ہوں۔ جب میں اندر آیا تو ایک کونے میں قوسِ قزح موجود تھی۔ دھنک خدا کا عہد ہے۔خدا نے اُس روز پہاڑ پر میرے ساتھ عہد کیا تھا۔ میں نے اپنے ہاتھ بھائی بَسٹی پر رکھے اور دعا کی۔ ڈاکٹر کہتے تھے ''یہ چل بسے گا۔ یہ رخصت ہو جائے گا۔ اِس کا کچھ نہیں ہوسکتا۔ یہ محض چند دنوں میں چل بسے گا''۔اور بَسٹی راجرز......اِس بات کو بہت ہفتے گزر گئے ہیں ،اور بَسٹی راجرز آج شام بھی گرجا گھر میں پچھلی قطاروں میں بیٹھا ہوا ہے،اور وہ اتنا صحت مند وتوانا ہے جتنا کہ میں نے اُسے زندگی میں دیکھا ہے۔ بھائی بَسٹی کھڑے ہو جائیں۔ وہ کھڑے ہیں جی۔ آیئے سب خدا کی تعریف کریں۔

213-462 وہ سب بالاخانے میں جمع تھے

سب اُس کے نام سے دعا کر رہے تھے

اُنہیں روح القدس کا بپتسمہ ملا

اور خدمت کے لئے قوت آ گئی

جو کچھ اُس نے اُس روز اُن کیلئے کیا تھا

وہ آپ کیلئے بھی وہی کچھ کرے گا

میں بہت خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں ''میں بھی اُن میں سے ایک ہوں''

اُن میں سے ایک ہوں، میں اُن میں سے ایک ہوں

میں نہایت خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں ''میں بھی اُن میں سے ایک ہوں'' (ہیلیلو یاہ)

اُن میں سے ایک ہوں، میں اُن میں سے ایک ہوں

میں بہت خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں ''میں بھی اُن میں سے ایک ہوں''

خواہ یہ لوگ ایسا دعویٰ نہ کریں

یا دنیوی شہرت پر فخر نہ کریں

اُن سب نے پنتی کوست کو حاصل کر لیا ہے

اور یسوع کے نام میں بپتسمہ لیا ہے

اور اب وہ دور و نزدیک بتا رہے ہیں

کہ اُس کی قدرت آج بھی وہی ہے

میں بہت خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں ''میں بھی اُن میں سے ایک ہوں''

اُن میں سے ایک ہوں، میں اُن میں سے ایک ہوں

میں بہت خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں ''میں بھی اُن میں سے ایک ہوں'' (ہیلیلو یاہ)

اُن میں سے ایک ہوں، میں اُن میں سے ایک ہوں
میں بہت خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں ''میں بھی اُن میں سے ایک ہوں''
اب آ میرے بھائی، اِس برکت کی تلاش کر
جو تیرے دل کو گناہ سے پاک کر دے گی
تب خوشی کی گھنٹیاں بجنے لگیں گی
اور تیری روح میں شعلہ بھڑک اٹھے گا
اوہ، اب یہ میرے دل کے اندر جل رہا ہے
اوہ، اُس کے نام کی تمجید ہو
میں بہت خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں ''میں بھی اُن میں سے ایک ہوں'' (آیئے گائیں)
اُن میں سے ایک ہوں، میں اُن میں سے ایک ہوں
میں بہت خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں ''میں بھی اُن میں سے ایک ہوں'' (ہیلیلو یاہ)
اُن میں سے ایک ہوں، میں اُن میں سے ایک ہوں
میں بہت خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں ''میں بھی اُن میں سے ایک ہوں''

کتنے لوگ ہیں جو اُن میں سے ایک ہیں، اپنے ہاتھ اٹھائیں؟ اوہ، میں نہایت خوش ہوں کہ میں اُن میں سے ایک ہوں۔

اُن میں سے ایک ہوں، میں اُن میں سے ایک ہوں
میں بہت خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں ''میں بھی اُن میں سے ایک ہوں''
اُن میں سے ایک ہوں، میں اُن میں سے ایک ہوں
میں بہت خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں ''میں بھی اُن میں سے ایک ہوں''

وہ سب بالا خانے میں جمع تھے

سب اُس کے نام سے دعا کر رہے تھے

اُنہیں روح القدس کا بپتسمہ ملا

اور خدمت کے لئے قوت آ گئی

جو کچھ اُس نے اُس روز اُن کیلئے کیا تھا

وہ آپ کیلئے بھی وہی کچھ کرے گا

میں بہت خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں ''میں بھی اُن میں سے ایک ہوں''

اُن میں سے ایک ہوں، میں اُن میں سے ایک ہوں

میں نہایت خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں ''میں بھی اُن میں سے ایک ہوں'' (ہیلیلو یاہ)

اُن میں سے ایک ہوں، میں اُن میں سے ایک ہوں

اب جبکہ ہم اِس کورس کو گائیں گے تو میں چاہتا ہوں کہ آپ ہر طرف بھاگیں اور اپنے قریب کسی دوسرے سے ہاتھ ملا کر کہیں ''کیا آپ اُن میں سے ایک ہیں؟'' سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

اوہ، اُن میں سے ایک (میں جانتا ہوں بھائی نیول کہ آپ ہیں۔ میں جانتا ہوں میرے بھائی کہ آپ ہیں ......؟) [بھائی برنہم اپنے قریب موجود لوگوں سے ہاتھ ملاتے ہیں-- ایڈیٹر] اُن میں سے ایک

اُن میں سے ایک، اُن میں سے ایک

میں نہایت خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں ''میں بھی اُن میں سے ایک ہوں''

214-464 اوہ، کیا آپ خوش نہیں ہیں کہ آپ اُن میں سے ایک ہیں۔ کتنے ہیں جو ایسا ہی بننا چاہتے ہیں، اپنے ہاتھ اٹھائیں؟ ٹھیک ہے۔ اب میں اِسے آپ کیلئے گانے جا رہا ہوں۔

اب آ میرے بھائی، اِس برکت کی تلاش کر

جو تیرے دل کو گناہ سے پاک کر دے گی

تب خوشی کی گھنٹیاں بجنے لگیں گی

اور تیری روح میں شعلہ بھڑک اٹھے گا

اوہ، اب یہ میرے دل کے اندر جل رہا ہے

اوہ، اُس کے نام کی تمجید ہو

میں بہت خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں ”میں بھی اُن میں سے ایک ہوں“ (آیئے گائیں)

اُن میں سے ایک ہوں، میں اُن میں سے ایک ہوں

میں بہت خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں ”میں بھی اُن میں سے ایک ہوں“ (ہیلیلو یاہ)

اُن میں سے ایک ہوں، میں اُن میں سے ایک ہوں

میں بہت خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں ”میں بھی اُن میں سے ایک ہوں“

یاد کیجیئے کہ اُس لڑکی نے کیا کہا تھا ”پطرس، کیا تو بھی اُنہی میں سے نہیں ہے؟“ میں بہت خوش ہوں، کیا آپ خوش نہیں ہیں؟ آپ جانتے ہیں کہ پطرس نے پنتی کوست کے دن کہا تھا ”یہ وہی ہے“۔ اور میں نے ہمیشہ کہا ہے ”اگر یہ وہی نہیں ہے، تو میں خوش ہوں کہ میں نے اِسے پا لیا ہے، میں اُس کے آنے کا انتظار کر رہا ہوں“۔ یہ درست ہے۔ میں اِس پر خوش ہوں۔

کیونکہ میں بھی اُن میں ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں

میں بہت خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں ”میں بھی اُن میں سے ایک ہوں“

اُن میں سے ایک ہوں، میں اُن میں سے ایک ہوں

میں بہت خوش ہوں کہ کہہ سکتا ہوں ”میں بھی اُن میں سے ایک ہوں“

216-465 اوہ، کیا یہ حیرت انگیز نہیں ہے، ہم مسیح یسوع میں آسمانی مقاموں پر بٹھائے گئے ہیں

،اُس کے روح کے ساتھ شراکت کر رہے ہیں، کلام میں شراکت کر رہے ہیں، آنے والی اچھی چیزوں کی بات کر رہے ہیں۔ یہ بہت ہی اچھا ہے۔ میں یہ جان کر بہت خوش ہوں، کیا آپ خوش نہیں ہیں؟ کیا آپ اس پر خوش نہیں ہیں کہ آپ مسیحی ہیں؟ کیا آپ اِس پر خوش نہیں ہیں کہ آپ کے گناہ خون کے نیچے آ گئے ہیں؟ اِنہی دنوں میں سے کسی روز وہ آئے گا اور ہم اُس کے ساتھ چلے جائیں گے۔ تب خیال کیجئے کہ سارا بڑھاپا ہمارے اوپر سے جھڑ جائے گا، تمام بیماری، تمام تکلیفیں، تمام فانی زندگی تبدیل ہو جائے گی۔ میں اُن عزیز بزرگ بھائیوں کو یاد کر سکتا ہوں جو یہاں کھڑے ہوتے تھے۔ مجھے یاد ہے...... کتنے لوگوں کو ربی لاسن یاد ہے؟ آپ میں سے بہتوں کو یاد ہے۔ میں دیکھ سکتا ہوں کہ وہ اپنی پرانی چھڑی کو کیونکر یہاں لٹکایا کرتے تھے۔ اور میں اُدھر پیچھے بیٹھا ہوتا تھا۔ وہ یہ چھوٹا سا گیت گاتے تھے......(بھائی ٹیڈی، صرف ایک منٹ)۔ میں کوشش کروں گا...... میں دیکھتا ہوں کہ میں اِس کی دھن یاد کر سکتا ہوں۔ میں نہیں جانتا

ایک پُر مسرت کل میرا منتظر ہے
جہاں موتیوں کے دروازے کھلے ہوئے ہیں
جب میں اِس دکھ کے پردہ کو پار کروں گا
تو دوسری جانب آرام پاؤں گا
کسی روز فانی رشتوں کی پہنچ سے دور
کسی روز، بس خدا ہی جانتا ہے کہ کہاں اور کب
فانی زندگی کے پہیے ساکن ہو جائیں گے
تب میں کوہِ صیون پر سکونت کرنے جاؤں گا

217-465 جی ہاں، یہ چھوٹے پہیے جو ہمارے اندر گھوم رہے ہیں، یعنی دیکھنا، چکھنا، چھونا،

سونگھنا، سننا، یہ تمام حواس اور پہیئے جو اِس فانی زندگی میں گردش کر رہے ہیں، کسی دن یہ ٹھہر جائیں گے۔ پھر میں اور آپ صیون کے پہاڑ پر بسیرا کرنے کیلئے جائیں گے۔ اوہ، مجھے یہ بات پسند ہے، کیا آپ کو نہیں؟ ہم جانتے ہیں کہ ہمیں یہ بابرکت یقین دہانی حاصل ہے۔ ٹھیک۔ کتنے لوگوں کو ہمارا پرانا بپتسمہ کا گیت یاد ہے؟ اب ہم اسے تبدیل کریں گے۔ آیئے اپنا رخصت ہونے کا گیت گائیں:

رنج و الم کے اے بچو
نام یسوع کا ساتھ رکھو
خوشی اور شانتی دے گا تمہیں
جہاں بھی جاؤ اِسے ساتھ رکھو

218-465 یسوع کا نام ساتھ لے جائیں۔ جب آپ جائیں تو ایسا ہی کریں۔ ٹھیک ہے، اب سب مل کر۔ بھول نہ جایئے گا کہ صبح آٹھ بجے دعائیہ کارڈ تقسیم کئے جائیں گے۔ عبادت 9:30 پر شروع ہوگی۔ میں 10:00 بجے کلام پیش کروں گا۔ بیماروں کیلئے دعا تقریباً 11:00 بجے ہوگی۔ کل شام کو گرجا گھر میں بشارتی پیغام ہوگا۔ اور آپ میں سے جتنوں نے اپنے گناہوں سے توبہ کی ہے اور پہلے کبھی بپتسمہ نہیں لیا، کل رات کو تالاب کھلا ہوگا اور ہم لوگوں کو خداوند یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیں گے۔

220-466 اب ہم سب مل کر پوری آواز سے گائیں گے۔ بھائی بَسٹی، آپ نہیں جانتے کہ میں کتنا خوش اور خدا کا شکر گذار ہوں۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ شخص ڈاکٹر کے پاس گیا تھا۔ اور مجھے بتایا گیا کہ ڈاکٹر نے اُسے دیکھا ہے اور اُس کی سمجھ میں نہیں آیا کہ کیا سوچے۔ اُسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ یہ وہی شخص ہے۔ یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں کہ خدا کیا کچھ کر سکتا ہے۔ کیا یہ سچ نہیں ہے؟ ٹھیک ہے۔

رنج و الم کے اے بچو
نام یسوع کا ساتھ رکھو

خوشی اور شانتی دے گا تمہیں

جہاں بھی جاؤ اِسے ساتھ رکھو

نام ہے پیارا اور قیمتی (بیش قیمت نام)

زمین کی امید آسمان کی خوشی

ٹھیک ہے۔ اب میں عبادت پادری صاحب کے سپرد کرتا ہوں۔ وہ چند الفاظ ادا کریں گے، یا کسی اور کو رخصت کرنے کیلئے کہیں گے، جیسا بھی خیال اُن کے ذہن میں ہو۔

☆☆☆☆☆☆☆